

Posted On Kitab Nagri

ہم تمہارے ہوئے

نور فاطمہ



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

کتنی لیٹ ہو گئی ہو آج تم تینوں حد ہے۔۔۔ شازیہ تینوں کو ڈانٹنے لگی۔۔۔
امی یار ابھی تو گیارہ بج رہے ہیں صبح کے۔۔۔ ابرش جمائی دیتی بولی وہ بہت تھکا ہوا محسوس کر رہی تھی وہ
اب دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔
ابرش شرم کرو گیارہ تمہیں تھوڑا ٹائی م لگتا ہے۔۔۔ شازیہ نے زور سے اس کی چادر کھینچی جو وہ پہن کر
دوبارہ لیٹ گئی تھی۔۔۔ knofficial9@gmail.com
ہا ہا۔۔۔ دانیل اور زر تاشہ ہنس دی۔۔۔
اب تم تینوں زرا نیچے تشریف لاؤ۔۔۔ کھانا ٹھنڈا ہو گیا ہے تم لوگوں کے نخروں کے چکر میں۔۔۔ شازیہ
اب کمرے سے نکل گئی۔۔۔
زر تاشہ تم نے امی سے بات کی۔۔۔ ابرش دوپٹہ پہنتی بیڈ سے اٹھی۔۔۔
کس بارے میں۔۔۔۔ زر تاشہ حیرانی سے پوچھنے لگی۔۔۔
یار ہمیں علیزہ کی شادی پر جانا ہے آج۔۔۔ اچھی فرینڈ ہے ہماری۔۔۔ اگر ہم نہیں گئے تو کتنا برا لگے گا
اسے۔۔۔ دانیل اب اٹھ کر زر تاشہ کے بیڈ پر آ بیٹھی۔۔۔
ان تینوں کے بیڈ الگ الگ تھے۔۔۔ تینوں بہنوں نے کمرے کو بہت پیارا ڈیکور کیا ہوا تھا۔۔۔
آپی پلیز امی سے بات کرے۔۔۔ دانیل زر تاشہ کے ہاتھ پکڑ کر اسے منتیں کرتی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو زرتاشہ مجھ سے کوئی بھی بات کرو کچھ بھی پوچھو لیکن میں تمہارے ابو کے بارے میں کوئی بات نہیں سنو گی۔۔۔ شازیہ انھیں پلیٹس میں پراٹھے سرو کرتی بولی۔۔

نہیں امی ابو کے بارے میں کوئی بات نہیں کرونگی۔۔ زرتاشہ چائے کاسپ لیتی بولی۔۔

بولو کیا بات ہے۔۔ شازیہ بھی اب ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

وہ امی آپ کو پتا ہے نہ ہماری فرینڈ علیزہ کا اس کی آج رات شادی ہے اور وہ ابرش کر بیسٹ فرینڈ بھی ہے تو ہم وہاں جاسکتے ہیں۔۔۔ زرتاشہ بنا گھبراتے ہوئے بولی جب کہ اسے زیادہ دانیل اور ابرش ڈری ہوئی تھی کہ کہی شازیہ بیگم انھیں ڈانٹ نہ دیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کتنے بچے۔۔ شازیہ نے پوچھا۔۔۔

امی آٹھ بچے جانا ہے۔۔ اب کی بار دانیل بولی۔

Posted On Kitab Nagri

دائین تم نے ہی کان بھرے ہیں نہ زرتاشہ کے رلنے کا شوق تمہیں ہی ہوتا ہے۔۔ شازیہ نے اسے ڈانٹ دیا۔

نہیں امی اس نے کچھ نہیں کہا مجھے اور پلیز جانے دے نہ ہم بس دس بجے تک گھر آجائی گئے۔۔ زرتاشہ بولی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔ شازیہ اٹھ کر اب کچن میں چل دی۔۔

تھینکس آپ۔۔ دائین اٹھ کر خوشی سے زرتاشہ کے گلے لگ گئی۔۔۔

شازیہ بیگم کی تینوں بیٹیاں تھی ان کے شوہر مسٹر احسن کینیڈا میں رہتے تھے۔۔

شازیہ کی اچھی بھلی سرکاری جوہ تھی جسے ان کے گھر کا خرچہ آرام سے چل جاتا تھا ابرش اور زرتاشہ بھی اپنی پڑھائی مکمل کر کے جوہ ڈھونڈنے میں لگی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی آپ کیا پہنے گی۔۔ دانیل نے وہی بیٹھے سوال کیا

کچھ نہ کچھ پہن لوں گی۔۔ زرتاشہ نے جواباً کہا۔

آپی میں وہ پریل کلر کا شرارا پہن لوں وہ اچھا ہے نہ۔۔ دانیل اس سے رائے لینے لگی۔۔

ہاں اچھا ہے۔۔ اور ابرش تم وہ مہرون کلر کا فراک پہنا وہ بہت پیارا لگے گا تم پر۔۔ زرتاشہ بولی۔

تم کیا پہنو گی۔۔ ابرش نے اسے پوچھا۔۔

میں سوچ رہی ہوں میں وہ وائیٹ فراک پہن لوں جو عبید بھائی کی شادی کے لیئے لیا تھا
۔۔ زرتاشہ بولی

www.kitabnagri.com

ہاں آپی پہن لے اب پتا نہیں کب عبید بھائی کی شادی ہو۔۔ دانیل نے اس کی بات سے انگریز کیا۔

Posted On Kitab Nagri

عبید ان کی خالہ کا بیٹا تھا۔۔ شازیہ کا کوئی بھائی نہیں تھا وہ بھی تین بہنیں تھی شازیہ فرضانا اور رقصانا۔۔۔ فرضانا کی ایک بیٹی تھی جبکہ رقصانا کے دو بیٹے تھے ایک عبید اور دوسرا عابد۔۔

ٹھیک ہے تو یہ ڈریسیس نکال کر پریس کر لیتے ہیں۔۔ ابرش فورن اپنے کمرے کی طرف جانے لگی

رکومیں بھی آتی ہوں۔۔ دانیل بھی فورن اٹھ کر ابرش کے پیچھے جانے لگی۔۔۔

امی آپ چھوڑے میں کردوں گی۔۔ زرتاشہ کچن میں آئی جہاں شازیہ کھڑی برتن دھونے لگی تھی۔

ارے بیٹا کھڑی تھی تو سوچا میں ہی دھولوں بس تھوڑے سے تورہ گئے ہیں۔۔ شازیہ بولی۔

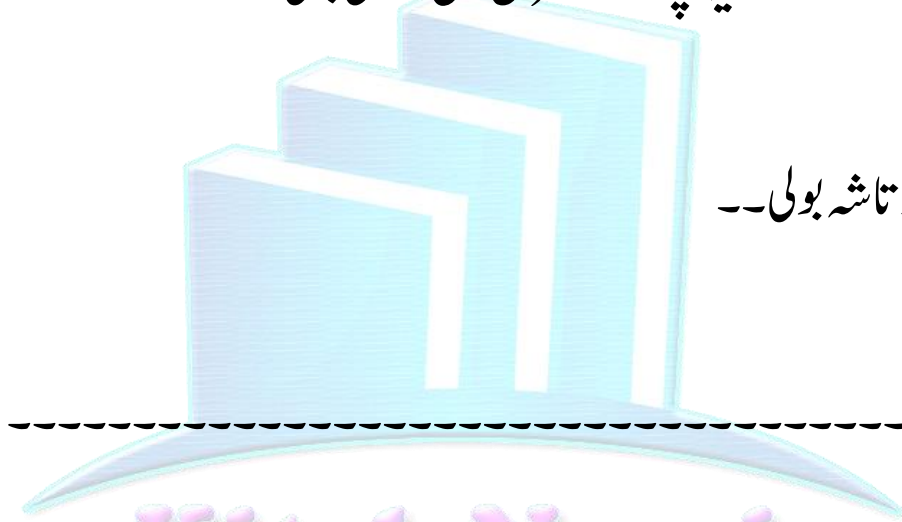
نہیں امی آپ ہٹے یہ تھوڑے سے بھی میں دھو دیتی ہوں۔۔۔۔۔

زرتاشہ اب خود برتن دھونے لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی آپ ان دونوں کو جانے دیں میں یہی رکتی ہوں آپ کے ساتھ آپ اکیلی کیسے رہو گی۔ زرتاشہ اپنا
دوپٹہ کمر سے باندھتے بولی۔۔ knofficial9@gmail.com

نہیں بیٹا تمہیں جانا ہو گا ان کے ساتھ یہ تھوڑی بے وقوف ہیں اور جا بھی اتنی دور رہی ہیں تم جائی وگی
تو مجھے بھی اطمینان ہو گا۔۔ شازیہ بچا ہو کھانا فریج میں رکھتی بولی۔۔



ٹھیک ہے امی۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

دائین گھنٹہ ہو گیا ہے تمہیں میک اپ کرتے ہوئے اب بس بھی کرو تم۔۔ زرتاشہ شیشے کے پاس
آکھڑی ہوئی وہ اپنے بالوں کا جوڑا کرنے لگی تھی۔۔

آپی یہ جوڑا تو مت کرے یار۔۔ اتنے پیارے بال ہیں آپ کے کبھی تو انہیں کلیپ کی قید سے آزاد
کرے۔۔ دائین منہ بنائے اسے دیکھتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

یار گرمی ہے اتنی بال کھول کر اور گرمی ہوگی۔۔ زرتاشہ اس کی بات کو انگور کی ٹیڑھی سے دوبارہ سے کلیپ لگانے لگی۔۔۔۔ knofficial9@gmail.com

آپی ادھر دے مجھے۔۔ دانیل نے اٹھ کر اب اسے کلیپ چھینا۔۔۔۔
بیٹھے میں آپ کا اچھا سا ہی ٹیڑھی اسٹائل بناتی ہوں۔۔ دانیل نے اسے کندھوں سے پکڑ کر پاس پڑی کرسی پر بٹھایا
اب وہ اس کا ہی ٹیڑھی اسٹائل بنانے لگ گئی۔

زرتاشہ دیکھو میں ٹھیک لگ رہی ہوں۔۔ ابرش بھی ان کے پاس آکر کھڑی ہوئی۔۔

www.kitabnagri.com

ماشا اللہ بہت پیاری۔۔ زرتاشہ مسکرا کر بولی۔

اب چلو سوا آٹھ بج گئے ہیں۔۔ زرتاشہ فورن اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپی ایسے ہی چلے۔۔ دانیں اسے پوچھنے لگی۔

پاگل ہو کیا جلدی سے گاؤں پہنو اور چلو۔۔ زرتاشہ اور ابرش اب نیچے آگئے۔۔۔

امی ہم چلتے ہیں۔۔ زرتاشہ شازیہ سے مخاطب ہوئی جو کائی وچ پر بیٹھی ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

خیال سے جانا بیٹا اور دس بجے سے پہلے آجانا۔۔ شازیہ بیگم فورن اٹھ کر ان پر دعا پڑھنے لگی

امی مجھ پر بھی پڑھ دے۔۔ دانیں بھی بھاگتی بھاگتی آکر ان کے ساتھ کھڑی ہوئی۔۔

www.kitabnagri.com

شازیہ بیگم اب دعا مکمل کر چکی تھی۔۔

اللہ حافظ امی۔۔ تینوں اللہ حافظ کہتے گھر سے باہر نکل گئی۔۔۔

ایک تو ہمارا محلہ اتناسن سان ہے۔۔ ابرش کو ابھی سے ڈر لگ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رکشہ رکشہہہ۔۔۔۔ زرتاشہ روڈ پر کھڑے رکشہ والے بھائی کو بلانے لگی۔۔

وہ آدمی اپنا رکشہ چلاتا فورن ان کے پاس آیا۔۔

جی باجی بولے۔۔ وہ اب ان کے پاس آیا۔

بھائی ہمیں عمر شادی حال پہنچا دو۔۔ زرتاشہ اسے جگہ کا پتا بتانے لگی۔۔

بیٹھے۔۔۔ وہ فورن مان گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب یہ تینوں رکشہ میں بیٹھ گئی تھی۔ وہ تینوں گھبراہٹ ہوئی تھی کیونکہ وہ ہمیشہ ہر جگہ اپنی امی کے ساتھ جاتی تھی۔۔۔

بھائی جلدی چلے۔۔ ابرش بولی۔

Posted On Kitab Nagri

جی باجی چل رہا ہوں۔۔ اس نے رکشہ کی اسپید تیز کی۔۔۔۔۔۔۔

یہ رستہ نہیں ہے شادی حال کا۔۔ زرتاشہ آس پاس سن سان دیکھتی بولی۔۔

بھائی یہ رستہ نہیں ہے حال کا آپ ہمیں اتارے ہم ایسے ہی چلے جائیں گے۔۔۔ زرتاشہ نے شور مچایا۔
ابرش اور دانین بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔

پہنچاتا ہوں سوڑیوں آپ کو حال تک۔۔ وہ شیطانی ہنسی ہنستا بولا شاید وہ کوئی ی چور یہ کوئی ی ٹھکر کی قسم
کا آدمی تھا۔۔۔

ابرش بازو سے پرس نکال کر اس کے سر پر زور زور سے مارنے لگی۔۔ اس آدمی کو زور سے پرس لگے
تھے اس نے فوراً رکشہ روک دیا۔۔۔ وہ تینوں ایک جھٹکے سے رکشہ سے اتر گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھاگو۔۔ زرتاشہ ایک ایک ہاتھ میں دونوں بہنوں کا ہاتھ پکڑتی بھاگ نکلی۔۔

کہاں جائی وگی سوڑیو میں آآ رہا ہوں۔۔ وہ دوبارہ رکشہ اسٹارٹ کرتا ان کا پیچھے آنے لگا۔

دونوں سائیڈس درخت لگے ہوئے تھے وہ انھیں بہت ہی گہرے اندھیرے سے بھری سڑک پر لایا تھا۔۔

ہیلپ ہیلپ۔۔ وہ تینوں چلا چلا کر بھاگ رہی تھی

رکشہ والے آدمی نے ایک دم آکر ان کے آگے رکشہ کھڑا کر دیا اور خود رکشہ سے اتر آیا۔۔

چپ چاپ رکشہ میں بیٹھو اور میرے ساتھ چلو۔۔ وہ جیب سے چاقو نکالتا ان کے پاس آتا جا رہا تھا وہ تینوں ڈر کے مارے پیچھے ہوتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک ایک شخص نے اپنے کاران کے پاس روک دی
بلیک پیٹنٹ شرٹ اور شرٹ کے اوپر پہنے جھکیلے کوٹ میں وہ وجیہ بندہ گاڑی سے باہر آیا۔۔

بال جیل سے کھڑے کیئی ہوئے تھے آنکھوں پر چشمہ لگایا ہوا تھا ہاتھ میں سیگریٹ تھا اس کا حلیہ
دیکھ کر یہ صاف ظاہر تھا کہ وہ کسی پارٹی سے آرہا تھا۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔ اس نے آدمی کو دیکھتے اسے پوچھا۔۔
آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھیں شاید وہ کچھ دنوں سے سویا نہیں تھا۔۔

کچھ نہیں صاحب یہ لڑکیاں خامخا مجھ سے ڈر رہی ہیں۔۔ رکشہ والا آدمی تھوک نگلتے بولا اس شخص کے
سامنے اچھے اچھوں کی زبان پر تالا لگ جاتا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

سب سے بڑی اور مشہور فوڈ انڈسٹری کا مالک تھا سب اسے جانتے تھے ہر فون میں اس کی پیکس تھی اس
کے ہر انداز پر لوگ فدا تھے اس کی ڈریسنگ پر اس کی سمجھداری پر اس کی امیری پر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ لڑکیاں بے وقوف ہیں جو تم سے ایسے ہی ڈر جائیں گی۔۔ وہ سیگریٹ سلگائے اس کے اور پاس آیا۔۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ اس نے رکشہ والے کو کالر سے پکڑ کر کھینچا۔۔۔

ہہ۔۔ ہہ۔۔ ہاں جاتا ہوں۔۔ وہ ڈر کر رکشہ میں بیٹھ کر فورن وہاں سے نکل گیا۔۔

تھینکیوں آپ نے ہمیں بچایا۔۔ ابرش اب اس کا شکریہ ادا کرنے لگی۔۔

مجھے تمہارے تھینکیوں کی کوئی ضرورت نہیں اوکے۔۔۔ وہ چڑ کر بولا۔۔

www.kitabnagri.com

زارون راجپوت نام ہے میرا اور میں لوگوں پر ایسے چھوٹے موٹے احسان کرتا رہتا ہوں۔۔ اس نے بہت ہی رووڈ طریقے سے ابرش سے بات کی۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں جتنا تم لوگ نیک بننے کی کوشش کر ہی ہو نہ اتنی تم ہو نہیں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تم
تینوں نے اس آدمی کو پھسایا ہو گا۔۔۔۔۔ زارون اب ان پر بھڑکا۔۔۔۔۔

knofficial9@gmail.com

آپ کا دماغ خراب ہے کیا بول رہے ہیں اگر نہیں بچانا تھا تو اندھے بن کر یہاں سے نکل جاتے لیکن بچا
کر یوں انسلٹ کرنا بہت ہی بے کار حرکت ہے۔۔۔۔۔ زرتاشہ اب فورن اس کے برابر آکر کھڑی
ہو گئی۔۔۔۔۔

ان تینوں کا چہرہ نقاب سے ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اوبی بی میں نے تم لوگوں کو نہیں اس آدمی کو بچایا ہے جسے تم لوگ لوٹنے کے بہانے یہاں لائی
تھی۔۔۔۔۔ زارون کی آنکھیں سرخ ہونے لگی۔۔۔۔۔ اس نے پوکیٹ سے ایک اور سیگریٹ نکال کر
سلگائی۔۔۔۔۔

شرم آنی چاہیے ویسے آپ کو۔۔۔۔۔ زرتاشہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں غصے سے پھاڑتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا بھی ہے تم کس سے بات کر رہی ہو۔۔ زارون نے زور سے اس کی کلائی کی پکڑ لی

چھوڑو مجھے۔۔۔ زرتاشہ کو درد ہونے لگا۔

چھوڑو آپ کی کو۔۔ دانیل بھی زرتاشہ کے ہاتھ کو اس کے ہاتھ سے چھڑانے لگی۔۔

زارون راجپوت سے بات کر رہی ہو تم۔۔ وہ دانت پیستا اس کی کلائی کی کو مسلتا بولا۔

میں چاہوں تو ابھی کے ابھی تمہیں یہاں سے گم کردوں لیکن میں ایسی لڑکیوں کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ کے آنسو بہنے لگے اسے واقعی میں بہت درد ہو رہا تھا۔۔ زارون نے ایک نظر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔ زرتاشہ کے آنسو ٹپ ٹپ نقاب پر گرتے جا رہے تھے۔۔۔ پلیر اللہ کے واسطے مجھے چھوڑ دو تم عزت والے نہیں ہونگے لیکن میں ہوں۔ مجھے اپنی عزت سب سے عزیز ہے۔۔ وہ رورو کر بول رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

-- زارون نے یکدم اس کی کلائی کی چھوڑ دی۔۔ اسے خود پتا نہیں تھا کہ اس نے اسے اتنی جلدی کیوں چھوڑ دیا۔۔ کیونکہ زارون راجپوت بتمیز لفظ سے ہی اتنا چڑ جاتا مانو کہ اسے کسی نے گالیاں دی ہو۔۔۔ وہ ابھی تک وہی کھڑا زرتاشہ کو غصے سے گھور رہا تھا۔۔

اللہ پوچھے گا آپ سے۔۔ ابرش زارون سے بولی

چلے آپی۔۔ دانیل زرتاشہ اور ابرش اب واپسی کے رستے چل پڑی۔۔۔۔
اللہ ہمیں بچالے کوئی اچھا بندہ یہاں مل جائے۔۔ دانیل روتی ہوئی دعا مانگنے لگی۔۔

آپی وہ دیکھے وہ سامنے عبید بھائی۔۔ وہ روڈ کر اس کرتی آئی۔۔ ہوٹل کے باہر کھڑے عبید کو دیکھ کر دانیل اسے چیخیں مارنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عبید بھائی۔۔ وہ تینوں بھاگتی بھاگتی عبید کے پاس آئی۔۔۔۔
عبید بھی انھیں ایسے دیکھ کر حیران ہو گیا۔۔

تم تینوں یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔ عبید ان کے پاس آیا۔

بھائی وہ ہم ہم شش شادی پر جا رہے تھے۔۔ ابرش کا سانس پھول رہا تھا وہ اٹک کر بول رہی تھی۔

ہاں تو تم لوگ اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو۔۔ عبید نے ان تینوں کو دیکھا جو خوف سے پوری سفید
پڑ چکی تھی۔۔۔۔

بھائی وعدہ کرے آپ امی کو اس بات کا ذکر نہیں کریں گے۔۔۔ زرتاشہ اب اس کے سامنے آکر
کھڑی ہو گئی

ہاں ٹھیک ہے بابا نہیں کرونگا۔۔ لیکن مجھے بتاؤ تو صحیح کیا ہوا ہے۔۔ پھر وہی سوال کیا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی وہ ہم جس رکشہ میں بیٹھے تھے اس رکشہ والا آدمی بہت ہی زلیل آدمی تھا وہ ہم سب کو سن سان سڑک پر لے آیا تھا مشکل سے ہم بچ نکلے ہیں۔۔ ابرش اسے سب بتانے لگی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا یہ اتنا ریڈ کیوں ہو گیا ہے۔۔۔۔ عبید کی نظر زرتاشہ کے ہاتھ پر پڑی۔ اس کی کلائی واقعی ہی لال ہو چکی تھی۔۔ knofficial9@gmail.com

یہ اس آدمی نے کیا ہے نہ۔۔۔ عبید کی آنکھوں میں غصہ اتر آیا۔۔۔۔
جی۔۔۔ زرتاشہ کے جھوٹ بولنے پر ابرش اور دانیل دونوں نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔۔

زرتاشہ جہاں بھی کہی بھی وہ تمہیں نظر آئے تم مجھے اسی وقت فون کرنا۔۔۔ باقی اس کی خبر میں لوں گا۔۔۔۔ عبید بولا۔۔۔۔

بھائی پلیز ہمیں عمر حال چھوڑ دے ہمیں علیزہ کی شادی پر جانا ہے اگر نہیں گئے تو امی سوالات پوچھے گی۔۔۔ زرتاشہ کہنے لگی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اُو بیٹھو گاڑی میں۔۔۔ عبید نے ان سب کو اپنی کار میں بٹھایا اب وہ لوگ حال کے لیئے نکل چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

دھڑام سے دروازہ کھولتا وہ راجپوت مینشن داخل ہوا۔۔۔۔

زارون۔۔ شاہین بھاگتی بھاگتی اس کے پاس آئی

بس وہی رک جائے آپ کو کوئی حق نہیں مجھے ہاتھ لگانے کا یا مجھ سے سوال پوچھنے کا۔۔ زارون نے ہاتھ کے اشارے سے اسے آگے آنے سے روکا۔۔

یہ کیا طریقہ ہے اپنی ماں سے بات کرنے کا۔۔ اقبال صاحب بھی سیڑھیوں سے آتے اس کی یہ حرکت دیکھ کر بھڑک اٹھے۔۔

یہ میری ماں نہیں ہے یہ میری کچھ بھی نہیں لگتی آئی سمجھ۔۔۔ نیند سے بوجھل آنکھوں کو زبردستی کھولتا وہ ان پر چیخا۔۔۔

زارون۔۔۔ اقبال نے آگے بڑھ کر اسے کھینچ کر تھپڑ مارا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارے نہ اور مارے جتنا مارنا ہے مار لے لیکن میں اس عورت کو کبھی ماں نہیں سمجھوں گا اور ماں تو کیا اسے میں کوئی بھی رشتہ نہیں جوڑوں گا۔ زارون اقبال کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا۔۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔ اقبال یہ کہہ کر غصے سے باہر چلے گئے۔۔۔
ہا ہا ماں بلاؤں اسے میری ماں کی قاتل کو۔۔۔ زارون بھی پیر بٹختا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

عبید بھائی چلیں۔۔۔ دانیل نے عبید کو کہا جو ابھی تک حال میں بھی ان کے ساتھ تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو۔۔۔ وہ اٹھا۔۔۔

شکر یہ عبید بھائی کی رکنے کے لیئے ورنہ پھر ہم واپس جانے کے لیئے پریشان ہوتے۔۔۔ زرتاشہ
اور باقی سب اب کار میں بیٹھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تو کہتا ہوں تم لوگوں سے کہ جہاں جانا ہو مجھے بلا لیا کرو میں لے چلوں گا تم لوگ ہی نخرے کرتی ہو

۔۔۔ عبید گاڑی اسٹارٹ کر تاڈرائی یو کرنے لگا۔ knofficial9@gmail.com

بھائی ی پھر لے چلے نا ہمیں گھمانے۔۔ اب کی بار دانیں فورن سے بولی جس پر زرتاشہ نے اسے غصے سے گھورا۔۔۔۔

دانیں اب تک تمہارا پیٹ نہیں بھرا۔۔ زرتاشہ نے اسے ڈانٹا۔۔۔۔۔

کیوں ڈانٹ رہی ہو اسے۔۔ صحیح تو کہہ رہی ہے ہمیں ہمیں گھومنا چاہی ئی۔۔ عبید نے زرتاشہ کو دیکھ لیا تھا جب وہ غصے سے دانیں کو گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیں کل چلتے ہیں پکنک پر میں امی والوں کو بھی بولد ونگا اور دونوں خالوں کو بھی۔۔ عبید بولا۔

پلیز بھائی ابھی آپ گھر چل کر امی کو منالے۔۔ دانیں دانیں پھر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بابا۔۔۔ عبید ہنسے لگا۔۔

امیری پر اتنی مغروری تھی اسے۔۔ زرتاشہ اب اپنے ہاتھ کو دیکھتی زارون کے بارے میں سوچنے لگی

ہمیں کسی چیز پر مغروری نہیں کرنی چاہئی۔۔ اس انسان کو یہ بھی نہیں سمجھ آتا کہ سب جانیں اللہ کے قبضے میں ہے تو پھر اسے اتنا غرور کس بات کا ہے۔۔۔۔ زرتاشہ سوچوں میں ڈوب گئی۔

یہ لڑکیاں ہوتی ہی غلط ہے نفرت ہے مجھے ان عورتوں سے۔۔۔۔ زارون نے بیڈ پڑے تکیے کو اٹھا کر زمین پر پھینکا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹیون ٹیون۔۔۔ اس کا فون بجنے لگا۔۔

بولو۔۔ زارون نے فون کان سے لگایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یار تم بھی ہمیشہ رووڈ رہ کر تھک نہیں جاتے شازین واقعی اس کے لہجے سے بیزار تھا۔

کام کی بات کر۔۔ زارون نے اسکی بات کو بنا ترجیح دیتے اسے پوچھا۔۔

یار ہم جارہے ہیں کل گھومنے توں بھی چل ہمارے ساتھ اور پلیز وہ اپنی ٹویوٹا فور ٹیونر گاڑی لانا اسے اچھا سواگ ہو گا۔۔ شازین بولا۔۔

ٹھیک ہے ویسے بھی یہاں رک کر بور ہونگا۔۔ زارون جھٹ سے مان گیا۔۔۔
ٹھیک ہے بائے۔۔ زارون نے فون کاٹ کر بیڈ پر پھینا اور خود بھی لیٹ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم خالہ جان کیسی ہیں۔۔ عبید گھر کے اندر داخل ہوا جہاں فکر سے کھڑی شازیہ بار بار دروازے کی طرف دیکھے جارہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام بیٹا۔۔ شازیہ اسے دیکھ کر کچھ حیران ہو گئی کیونکہ اس ٹائی م عبید ان کے گھر کبھی نہیں آیا تھا۔۔۔

اسلام علیکم امی۔۔ وہ تینوں بھی اندر داخل ہوئی

عبیدہ تینوں تمہارے ساتھ آئی ہیں۔۔ شازیہ انھیں غصے سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

جی خالہ۔۔۔ وہ میں بھی وہ تھا شادی پر۔۔ جسکی شادی تھی وہ میرا دوست تھا تبھی میں ان کو وہاں دیکھا اور کہا کہ میرے ساتھ ہی چلو تم تینوں۔۔۔ عبید نے مسکرا کر جواب دیا۔

اچھا کیا بیٹا۔۔ تمہیں پتا ہے مجھے کتنی ٹینشن ہو رہی تھی میں نے ان کو کہا بھی تھا کہ دس بجے سے پہلے آ جانا لیکن یہ میری سنتی کہاں ہے۔۔ شازیہ ان تینوں سے ناراض ہو چکی تھی۔۔۔

آئی ہم دس بجے سے پہلے ہی نکلے تھے لیکن راستے میں میری گاڑی خراب ہو گئی تو اسی وجہ سے لیٹ ہو گئے ہم۔۔۔ عبید نے اسے سمجھایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا عبید تم بیٹھو تو صحیح۔۔ شازیہ نے اسے بٹھایا اور خود بھی بیٹھ گئی۔۔۔۔

رقصانا کیسی ہے ٹھیک ہے۔

شازیہ پوچھنے لگی۔ knofficial9@gmail.com

جی جی امی ٹھیک ہیں اور عابد بھی ٹھیک ہے۔ عبید بولا۔۔۔۔

۔ میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔ زرتاشہ اب کچن کی طرف چل دی۔۔ دانیل وہی بیٹھ گئی جبکہ ابرش فورن چینج کرنے چلی گئی تھی۔

خالہ میں آپ کو بتانے آیا ہوں کہ پرسوں ہم سب جا رہے ہیں پکنک پر آپریڈی ہو جانا۔ عبید نے اڈاریکٹ انھیں بتایا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا تم لوگ چلے جانا یہ میری عمر نہیں کہ میں گھوموں پھروں۔۔۔۔ شازیہ نے اسے صاف منع کر دیا۔

خالہ میں نے کہا نہ آپ چلے گی تو چلے گی۔ عبید بھی ضد پر آگیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بیٹا دیکھتے ہیں۔۔ شازیہ زرتاشہ کو آوازیں دینے لگی۔۔۔

آئی ی امی۔۔ زرتاشہ چائے لے کر آئی۔۔

شازیہ نے ایک کپ اٹھا کر فورن عبید کو دیا۔

وہ اب آپس میں باتیں کرنے لگے تھے۔۔

میں آتی ہوں۔۔ زرتاشہ واپس کچن میں آگئی ابرش بھی اس کے پیچھے آنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

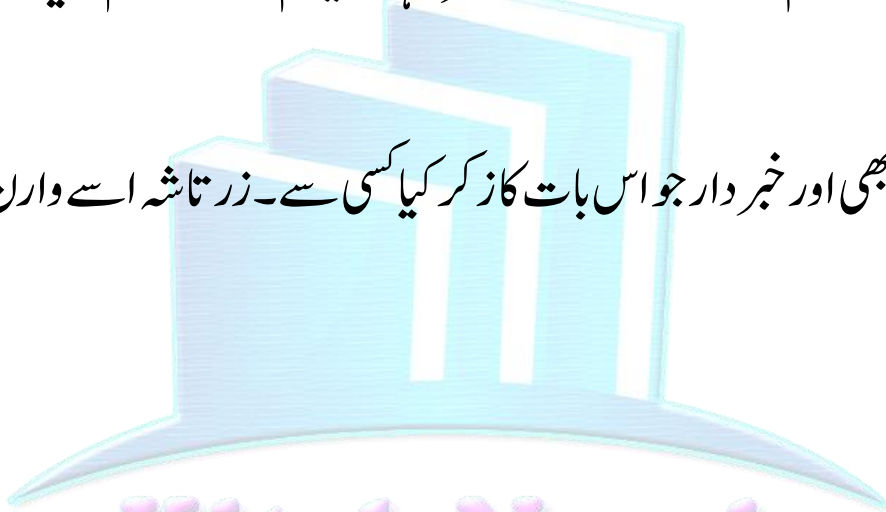
تم نے جھوٹ کیوں بولا عبید بھائی سے۔۔ ابرش نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اگر میں اس انسان کا نام اسے بتاتی تو جگھڑا ہو جاتا بہت بڑا۔۔ تمہیں پتا ہے نہ کس قدر وہ مغرور انسان ہے کچھ بھی کر سکتا ہے وہ اور میں نہیں چاہتی عبید بھائی میری وجہ سے کسی مشکل میں پڑے۔۔ زرتاشہ اسے سمجھاتی ہوئی بولی۔ knofficial9@gmail.com

کہہ تو صحیح رہی ہو لیکن ہم کیوں ڈرے اسے۔ امیر ہے تو کیا ہم اس کے ظلم سہینگے۔۔۔ ابرش بھڑکی۔

ابرش چپ ہو جاؤ ابھی اور خبردار جو اس بات کا ذکر کیا کسی سے۔ زرتاشہ اسے وارن کرتی باہر چل دی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا خالہ میں چلتا ہوں۔۔ عبید اب اٹھا۔۔

اوکے بیٹا اللہ حافظ۔۔ اپنا خیال رکھنا۔۔ شازیہ بھی اٹھی۔۔۔

عبید اب گھر سے نکل گیا۔۔

امی آپ ناراض ہیں۔۔ زرتاشہ فورن سے شازیہ کے گلے لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بچے۔۔ شازیہ بیگم نے بھی اسے گلے لگایا

ناراض ہوتی اگر عبید نہیں ہوتا تم لوگوں کے ساتھ تو۔۔۔ شازیہ بولی۔۔۔

پیاری امی ہیں آپ میری۔۔ زرتاشہ انھیں کس کرتی بولی۔۔۔۔

اگلی صبح ہو چکی تھی سب اٹھ گئے تھے زرتاشہ اور باقی سب لان میں چائے پی رہے تھے تبھی اچانک
ان کے گھر کی بیل بجی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون ہو سکتا ہے اس وقت۔۔ دانیل دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔۔

ارے اسلام علیکم خالہ۔۔ دانیل دونوں خالائیوں کو آتا دیکھ کر خوشی سے جھوم اٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام کیسی ہو دینین۔۔ رقصانا اور فرضانا دونوں اسے ملی۔۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ ایسی خالہ رقصانا اور خالہ فرضانا آئی ہیں۔۔ دانیل انھیں اندر لے جانے لگی۔۔

اسلام علیکم۔۔۔ زر تاشہ اور باقی سب نے انھیں سلام کیا۔۔۔۔۔

فرضانا تم لوگوں نے تو سرپرائز ہی کر دیا مجھے۔۔۔ شازیہ انھیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔۔۔

کیسی ہو۔۔ عائی شہ نے زرتاشہ کو ہگ کیا وہ اس کی اچھی دوست تھی۔۔۔

بھائی ی ہم سے ایک دن صبر نہیں ہوا اس لی ئے آج ہی چلینگے پکنک پر۔۔۔ عبید یہ کہتا صوفے پر بیٹھا

وای و۔۔۔ دانیل چینی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی بلکل گڑیا آج ہی چلے گے۔۔ عبید دانین کو مسکراتا دیکھ کر خود بھی مسکرایا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

تو چلیں۔۔۔ دانین فورن اٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین اتنی جلد بازی نہیں کرتے پہلے انھیں آرام کرنے دو کچھ کھانے پینے دو پھر چلیں گے۔۔ شازیہ
دائین کو بیٹھنے کے اشارے کرنے لگی۔۔ knofficial9@gmail.com

ارے خالہ سب ریڈی ہے گاڑی میں بس آپ کے چلنے کی دیری ہے۔۔ اب کی بار عابد بولا۔۔

تم تینوں جاؤ تیار ہو کر آؤ پھر چلتے ہیں۔۔ شازیہ بیگم نے تینوں بیٹیوں سے کہا۔۔

امی آپ بھی کچھ پہن لے نہ۔۔ زرتاشہ بولی۔

نہیں بیٹے میں نے صبح تو یہ سوٹ پہنا ہے یہی ٹھیک ہے اوپر برقعہ تو ہو گا تم سب بس جلدی آؤ ریڈی
ہو کر۔۔۔ شازیہ نے فورن سے انھیں تیار ہونے بھیج دیا۔۔ عائشہ بھی ان کے ساتھ چلی گئی
۔۔

اوہو عائشہ مزے ہیں تمہارے اپنی منگیتر کے ساتھ باہر جانے کا موقع مل رہا ہے تمہیں۔۔ ابرش
اسے چڑانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا جی اب ابرش میڈم بھی مجھے چڑانے لگی ہے۔۔ عائشہ ابرش کے پیچھے بھاگی اسے پکڑنے کے
لیئی۔۔۔ ابرش کمرے سے باہر آئی ی اس کے پیچھے عائشہ جیسے روم سے نکل اس کی عبید سے
بری طرح ٹکر ہو گئی۔۔۔

آ آ آ۔۔ عبید کو سر پر زور سے لگی۔

دیکھ کے نہیں چل سکتی میڈم۔۔ عبید عائشہ کو دیکھتا بولا۔۔۔

سس۔ سوری۔۔ عائشہ شرماتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔
چلے اب سب گاڑیوں میں بیٹھتے جائیں۔۔ ابرش اور عائشہ نیچے آئی۔۔۔

زرتاشہ اور دانین کہاں ہے۔۔ شازیہ بیگم نے فورن پوچھا۔۔۔

آرہی ہیں امی عبید بھائی کے ساتھ۔۔ چل آپ لوگ عابد بھائی کے ساتھ بیٹھ جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش انھیں اٹھانے لگی۔۔۔

چلے بھائی لے جائے انھیں۔۔ ابرش عابد کو بازو سے ہلاتی بولی جونہ جانے کن سوچوں میں گم ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔ عابد جانے لگا۔۔

یہ عبید بھائی نے مجھے ان بوڑھیوں ماؤں میں پھنسا دیا اور خود اتنی پیاری پیاری لڑکیوں کو لے جانے لگے ہیں۔۔۔ عابد منہ خراب کر تا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہ لوگ سب سے پہلے مزار قائی دگئے۔۔ پارک میں بیٹھ کر انھوں نے بریانی کھائی کولڈ بینکس پی

knofficial9@gmail.com۔۔

آپی چلے پیکچرز لیتے ہیں۔۔ دانیل زرتاشہ کو ہاتھ سے پکڑ کر اٹھاتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو۔۔ زرتاشہ بھی فورن اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ وہ دونوں اب اپنی اپنی تصویریں بنانے لگی۔۔

تھینک گوڈیار تم یہ ٹویٹا فورٹیونر لائے۔۔ شازین اور اسکا دوست آصف فورن گھر سے نکل آئے۔۔

کیسے ہو۔۔ شازین زارون سے ملا۔

ٹھیک ہوں۔ چل بیٹھ جا اب۔۔ زارون انھیں کہتا فورن گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔ شازین زارون کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا جبکہ آصف منہ بنائے پیچھے بیٹھ گیا۔۔ آصف اور زارون ایک دوسرے کو خاص پسند نہیں کرتے تھے۔ بس بات کر لیتے تھے تھوڑی بہت۔۔۔۔۔۔

کہاں کا پلین ہے ڈوؤڈ۔۔ شازین ریڈیو پر گانا چلاتے زارون سے پوچھنے لگا۔۔

ہلیجی لیک چلتے ہیں۔۔ زارون بولا۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین نے گانے کی آواز تیز کی ان کی گاڑی میں زور شور سے گانا گونجنے لگا۔۔۔

اب کہاں کا پلین ہے لڑکیوں۔۔ عبید اب تھوڑا دور کھڑی اپنے کنز سے پوچھنے لگا جو تصویریں بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

بھائی ی ہلیجی لیک چلے پلیز پلیز۔۔ ابرش بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے چلو پھر چلتے ہیں۔۔ عبید اب اٹھا

چلے اٹھے آپ لوگ بھی۔۔ جلدی۔ جلدی۔۔ عبید اپنی امی اور خالائوں کو اٹھانے لگا۔۔

ہاں بیٹا چلو۔۔ وہ سب اب گاڑیوں کی طرف جانے لگے

Posted On Kitab Nagri

بھائی بات سنے۔۔ عابد بھاگتا بھاگتا عبید کے پاس آیا جو گاڑی میں کیز لگا رہا تھا۔۔

بولو۔۔ عبید گھبرا گیا کیونکہ عابد بھاگتا بھاگتا اس کے پاس آیا اس کی سانس پھول رہی تھی۔

بھائی آپ امی والوں کو لے کر جائے میں دانیں والوں کو لے کر آتا ہوں۔۔ عابد نے اسکے ہاتھ سے کیز چھینی۔۔۔

تو بیٹا ایسے ہی کہہ دیتے یوں اپنا سانس پھلا کر آئے ہو یہ بات کہنے کے لیئی۔۔ عبید اس کی بے وقوفی پر ہنس دیا۔۔۔

چلو بیٹھو۔۔ عبید اس سے دوسری گاڑی کی چابیاں لیتا دوسری گاڑی کی طرف چل دیا۔۔

بیٹھے آپ سب میرے ساتھ۔۔ عبید نے اپنی امی اور خالائوں کو اپنی طرف بلایا۔۔

دانیں والے عابد کے ساتھ بیٹھ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو جی آگئی ہلیجی لیک۔۔ زارون نے گاڑی روک لی
ٹھیک اسی وقت زرتاشہ والے بھی پہنچ چکے تھے

اب تم لوگ پلیز انسانوں کی طرح گھومنا۔۔ آصف چڑ کر بولتا گاڑی سے نکلا۔۔

میں نے منع کیا ہے نہ کہ اسے مت لایا کرو۔۔ زارون غصیلی نظروں سے گھورتا شاہ زین سے بولا۔

اب چھوڑنے یار چل چلتے ہیں۔۔ شاہ زین بھی اس کی بات کاٹ کر گاڑی سے نکل گیا۔۔

پتا نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے۔۔ زارون پوکیٹ سے سیگریٹ نکال کر سلگاتے ہوئے باہر نکلا۔۔

وہ لوگ آگے بڑھ ہی رہے تھے کہ زارون سے ایک بچہ ٹکرا کر گر گیا۔۔ وہ رونے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے۔۔ زارون نے اسے ڈانٹا۔۔

اندھے تم ہو جو معصوم بچے کو ڈانٹ رہے ہو۔۔ زرتاشہ اسے بنا دیکھے بچے کو زمین سے اٹھاتی
بولی۔۔۔۔

خود کی غلطی نہیں مان رہے الٹا بچے کو ڈانٹ رہے ہو۔۔ زرتاشہ اس بچے کو رونے سے چپ کروانے لگی
اوہیلو لڑکی تمیز سے۔۔۔ زارون اس پر بھڑکا۔۔

یہ آپ کہاں چلی گئی۔۔ دانیل اور سب کشتی میں بیٹھ چکے تھے جبکہ زرتاشہ کار سے اپنا موبائل لینے
آگئی تھی۔۔۔

آپ سب جائے میں یہی رکتا ہوں زرتاشہ کے ساتھ۔۔ عبید بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ عبید اب کشتی سے اتر آیا جبکہ اور لوگ گھومنے کے لیئیے چل دیئیے۔۔

بتیمیز میں نہیں تم ہو۔۔ زرتاشہ نے اب اسکی طرف دیکھا۔۔۔

وہ ایک دم سن سی کھڑی ہو گئی جیسے اس کے سر پر کسی نے بم پھوڑ دیا ہو۔۔۔

تم۔۔ زارون اسے پہچان گیا تھا اس کی بڑی بڑی آنسوئیوں بھری آنکھیں اس کی آنکھوں میں قید ہو گئی تھیں۔۔۔

اوہ تو تم میرا پیچھا پیچھا کرتی یہاں پہنچ گئی۔۔ زارون ڈھٹائی سے بولا اس کے ساتھ اس کے دوست بھی کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارا پیچھا کرتی ہے میری جوتی۔۔ زرتاشہ غصے سے بولی۔۔ زرتاشہ کی بات پر آصف کی ہنسی نکل گئی۔۔۔

زارون نے غصے سے مٹھیاں پیچ لی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ایک لفظ اور منہ سے نکالا تو زبان کھینچ لوں گا تمہاری۔۔۔ زارون اسے وارن کرتا اس کے قریب
آیا knofficial9@gmail.com

آپ جائے یہاں سے پلیز۔۔ آصف زرتاشہ سے مخاطب ہوا۔

سمجھائے اپنے دوست کو ورنہ اسے جیل کی ہوا کھیلانے میں مجھے زرا دیر نہیں لگے گی۔۔ زرتاشہ اسے
کہتی وہاں سے نکل گئی۔۔

تمہاری اتنی ہمت تم مجھ پر ہنسے۔۔ زارون نے فورن آصف کو کالر سے پکڑ لیا۔۔ ساری پبلک اب
انہیں دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

زارون چھوڑو اسے تماشہ مت کرو۔۔ شاہ زین انہیں چھڑانے کی لگاتار کوشش کر رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اس لڑکی کے ساتھ بتمیزی کر سکتے ہو تو میں بھی تمہارے ساتھ بتمیزی کر سکتا ہوں۔۔ آصف نے اپنا زور لگا کر اسے دھکا دے کر پیچھے کیا۔۔ knofficial9@gmail.com

زارون نے فورن آگے بڑھ کر اسے پیٹ میں لات ماری وہ اس کے اوپر بیٹھ کر اس کے منہ پر مکے مارنے لگا۔۔۔۔

کچھ لوگوں نے آگے آکر آصف کو اسے چھڑایا۔۔

زارون فورن اپنی گاڑی کی طرف چل دیا گاڑی میں بیٹھ کر اب وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

یہ سب اس لڑکی کی وجہ سے ہوا ہے۔۔ وہ تیز رفتار کر کے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔ اسے تو میں چھوڑو نگا نہیں ایسی سزا دو نگا کہ زندگی بھر یاد رکھے گی۔۔ زارون کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں مانو کے ابھی خون ٹپکنا شروع ہو جاتا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اجیب بندہ ہے اتنا ایڈیٹیوڈ۔۔ زرتاشہ اب بڑبڑاتی عبید کے پاس آئی۔۔

کیا بولے جارہی ہو۔۔ عبید نے اسے پوچھا۔۔

کچھ نہیں بھائی۔۔ آپ بتائے آپ کیوں نہیں گئے ان کے ساتھ۔۔ زرتاشہ نے بات بدل لی
لیکن اب بھی اس کا دماغ اسی شخص پر اٹکا ہوا تھا۔۔۔

چلو ہم چلتے ہیں اب۔۔ عبید بولا۔۔

چلے۔۔ زرتاشہ بھی اپنا دیھان مٹانے کے لیئے کشتی میں بیٹھ گئی وہ دونوں بھی اب نکل
گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو مزر کہاں ہو۔۔ زارون نے ای ٹی رپوڈس کان میں لگاتے بولا۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔ دوسری طرف سے بولا گیا۔

میں شام کو تجھ سے ملنے آ رہا ہوں تیرے گھر۔۔ زارون نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا وہ جیسے حکم دیتا بولا

آصف تمہیں ان دونوں کے بیچ نہیں آنا چاہیے تھا۔ شاہزین آصف کے ساتھ پولیس میں بیٹھا تھا

www.kitabnagri.com

کیوں نہ آتا بیچ میں۔ تم نے دیکھا نہیں وہ ایک لڑکی سے کس طرح بات کر رہا تھا۔ آصف اب شاہزین پر بھی بھڑک اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو اب بیچ میں آنے کا نتیجہ بھی تو تم سہہ رہے ہو یہ یہاں پٹیاں کروا کر۔۔ شاہ زین نے پاس پڑی پٹیوں کی طرف اشارہ کیا۔۔ جو ابھی آصف کو سر پر لگنے والی تھی۔۔۔

دیکھو مجھے اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنی اگر یہاں بیٹھنا ہے تو کوئی بات کرو۔۔۔ آصف بولا۔۔۔



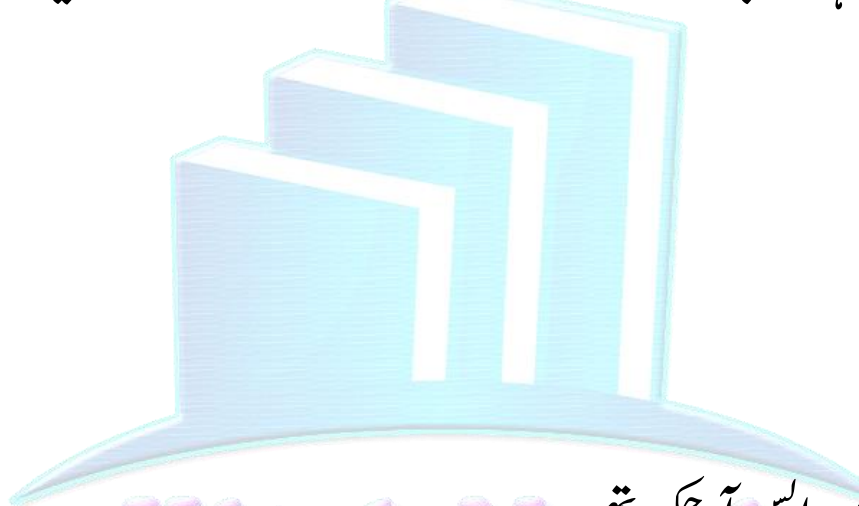
کہاں تھے اتنی دیر۔۔ اقبال صاحب زارون کو گھر میں آتا دیکھ کر بولے۔۔

باہر سے آ رہا ہوں تو باہر ہی ہونگا۔۔ زارون ان کے ساتھ بھی بتمیزی سے بات کرتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے پانچ بج رہے تھے لیکن زارون کے کمرے میں آدھی رات لگی ہوئی تھی اس نے اپنا کمرہ
سیگریٹ کی دھوئیوں سے بھر لیا تھا لائیٹس بجھائے وہ بس سیگریٹ پیتا جا رہا تھا اب تک اس نے بیس
سیگریٹ پی لیئے تھے۔۔۔۔ knofficial9@gmail.com

خود کو عزت دار کہتی ہے نہ اب میں اسے بتائی ونگا کہ عزت دار سے بدکردار کیسے بنایا جاتا ہے۔ وہ ہنس
کر بولا۔۔۔۔



شام ہو چکی تھی سب گھر واپس آ چکے تھے۔۔۔
www.kitabnagri.com

لڑکیوں چائے بنا کر آؤ۔۔ شازیہ بیگم نے اپنی بیٹیوں کو آواز دینے لگی جو چہنچہ کرنے اوپر چلی گئی تھی

جی امی۔۔ زرتاشہ فورن نیچے آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی امی میں ابھی بنا کر آتی ہوں۔۔ زرتاشہ کچن میں چلدی۔۔۔۔

یار اتنی سی بات پر تم اسے اتنی بڑی سزا کیوں دے رہے ہو۔۔ مزرکب سے بیٹھا زارون کو سمجھا رہا تھا
لیکن وہ تھا جو اپنی ضد پر اٹکا ہوا تھا۔۔

چھوٹی سی بات۔۔ زارون نے حیرت سے اسے دیکھا۔

لوگوں کے سامنے اس نے میری انسلٹ کی۔۔ آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ زارون
راجپوت سے اونچی آواز میں بات کرے۔۔ زارون جلتی ہوئی سیگریٹ کو مٹھی میں بینچنے لگا۔۔

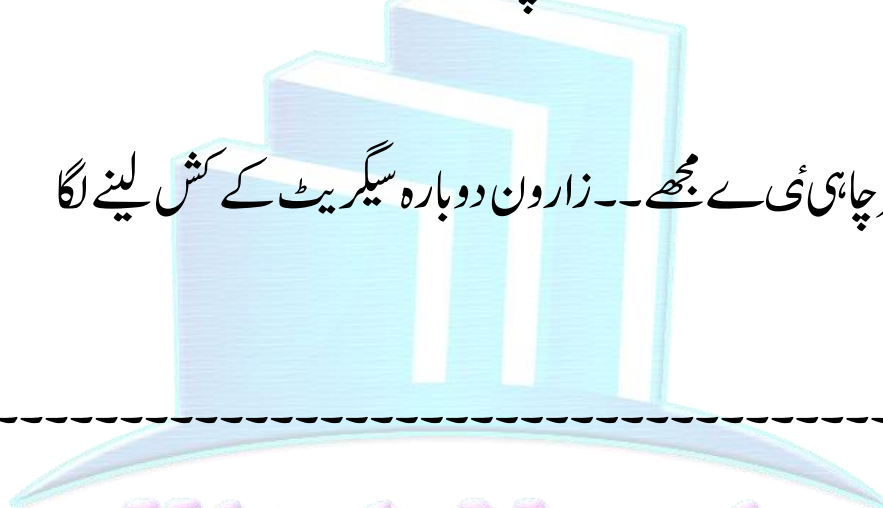
لیکن زارون۔۔ مزرکب کو لے ہی لگا تھا کہ زارون نے اسے چپ کروا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو مزر تمہیں جتنے پیسے چاہئیے میں دوں گا لیکن بنا کوئی لیکچر سنائے ابھی کہ ابھی مجھے ٹیکس بنا کر دو۔۔۔۔ وہ جیب سے پیسوں سے بھرا وہ لیٹ اس کے سامنے رکھتے بولا۔۔

مجھے نہیں چاہئیے پیسے تم میرے دوست ہو اگر تم یہی چاہتے ہو تو ٹھیک ہے۔۔ مزر مان گیا وہ بھی زارون جیسے امیر زادے دوست کو نہیں کھونا چاہتا تھا زارون ہی تو تھا جسے وہ مدد مانگتا تھا۔۔

میڈم اب تمہارا نمبر چاہئیے مجھے۔۔ زارون دوبارہ سیگریٹ کے کش لینے لگا



Kitab Nagri

او کے بہن اللہ حافظ ہم چلتے ہیں۔۔ رقصانا اور فرزانا اٹھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

شازیہ ہم پر سوں عائی شہ اور عبید کی منگنی کا سوچ رہے ہیں بات پکی ہوتی ہے تو تمہیں کال کریں گے اور ہاں تمہیں اور تمہاری بیٹیوں کو ضرور آنا ہے۔

رقصانا بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عائی شہ اور عبید ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دی ئی وہ دونوں بچپن سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔۔۔۔

واہ یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔۔ ابرش عائی شہ کو کہنی مارتی بولی جس پر عائی شہ ہنس دی۔۔

ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں۔۔ عبید کی فیملی اور عائی شہ کی فیملی اپنے اپنے گھر چل دی ئی۔۔

چلو بھائی اب آرام کر لو تم تینوں بھی۔۔ شازیہ صوفے سے اٹھتی اپنے کمرے کی اور چلدی۔۔

ٹھیک ہے امی اللہ حافظ۔۔ سب انھیں اللہ حافظ کہتی اوپر چلی آئی۔۔ وہ سب گہری نیند سوچکی تھی

۔۔۔۔

رات کے دو بج رہے تھے جبھی زرتاشہ کے فون پر انجان نمبر سے میسیجز آنے لگے۔۔۔ زرتاشہ

میسیجز کی آواز پر فورن اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ واٹس اپ پر کون میسج کر رہا ہے اس وقت مجھے۔ زرتاشہ انجان نمبر کو دیکھ کر حیران ہوئی۔۔
ایک نظر اپنی بہنوں کو دیکھا جو سکون سے سوئی ہوئی تھی۔۔ اب وہ واٹس اپ کھولنے لگی۔

انجان نمبر سے تصویریں دیکھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔ وہ بالکل سن پڑ گئی۔۔۔

یہ۔۔ یا اللہ۔۔۔ زرتاشہ کی آنکھوں سے آنسو بہتے جا رہے تھے۔۔

اسی وقت اس کا موبائی ل بجنے لگا جس پر وہ بہت شوکڈ ہوئی اسکرین پر دیکھا تو وہی نمبر تھا۔

ہیلو ہیلو۔۔ زرتاشہ سب سے چھپ کر اب اوپر چھپت پر آگئی تھی۔۔
www.kitabnagri.com

کیسی لگی پیکیس۔ میڈم تاشہ۔۔ دوسری طرف سے سکون بھری آواز آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھٹیا انسان یہ کیسی حرکت ہے تمہیں تمہیں میری تصویریں کہا سے ملی۔۔ زرتاشہ کا پورا وجود کانپ رہا تھا۔۔۔

ڈھونڈنے سے تو ہر چیز مل جاتی ہے یہ تو پھر بھی تصویر تھی۔۔ زارون زور سے ہنسا۔۔

کیا چاہتے ہو تم۔۔ زرتاشہ چلائی۔

کل تم مجھ سے ملو گی تمہارے گھر کے قریب جو گھر ہے خالی اس میں آ جانا ورنہ یہ تصویریں پوری نیٹ پر اپلوڈ کر دوں گا۔۔ دانت پیستے وہ بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ا۔۔ زرتاشہ اس کی بات پر بہت حیران ہوئی
وہ آگے کچھ بولتی اسے پہلے زارون نے فون کاٹ دیا۔

یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔ زرتاشہ وہی پر بیٹھ گئی۔۔ یا اللہ یہ کونسی آزمائش ہے۔۔ وہ آسمان کی طرف دیکھتی روئے جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کے پاس میری تصویر کہاں سے آئی۔ وہ سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

آپی آپ اوپر ہیں۔۔ دانیل کی آواز سنتے ہی وہ یکدم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ہاں دانیل۔۔ وہ اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔

آپی آپ یہاں کیوں آئی ہیں۔۔ دانیل نیند سے بھری آنکھیں کھولتے ہوئے اسے پوچھنے لگی

وہ مجھے نیند نہیں آرہی تھی تو سوچا تھوڑی ہوا کھالوں آکر۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

www.kitabnagri.com

آپی ویسے تو آپ کبھی نہیں آتی۔۔ دانیل اس کا چہرہ دیکھنے لگی جو رونے کی وجہ سے پورا لال ہو چکا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس آج دل کیا تو آگئی۔ اب چلو مجھے اب نیند آرہی ہے۔۔ زرتاشہ اور دانیل اب نیچے
آگئی وہ دونوں اپنے اپنے بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔

زرتاشہ سوچتے سوچتے نہ جانے کب سو گئی اسے پتا ہی نہیں چلا تھا صبح ابرش کی آواز پر وہ اٹھی۔۔

کیا ہوا ہے۔۔ زرتاشہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی

کچھ نہیں تاشہ کیا ہو گیا تم اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو کوئی خواب دیکھ لیا کیا۔۔ ابرش زرتاشہ کے
پاس آئی جو بخار میں تپ رہی تھی۔۔۔

تمہیں تو بخار ہے۔۔ ابرش نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا زرتاشہ بخار سے تپتی ہوئی تھی۔۔

میں امی کو بلاتی ہوں۔۔ ابرش جانے لگی کہ زرتاشہ نے اسے روک لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی کو ٹینشن مت دو میں ٹیبلیٹ کھا لوں گی تو ٹھیک ہو جائی وں گی۔۔۔ زرتاشہ نے ابرش کو جانے سے منع کیا۔۔۔

زرتاشہ نے فورن ٹائی م دیکھا پونے دس بجنے میں پندرہ منٹ تھے پورے دس بجے اسے زارون نے آنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Page 60

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ کے اوپر سے جیسے کوئی پریشانی اتر گئی

ٹھیک ہے امی آپ جائے سکون سے سو جائے میں ہوں نا۔۔ زرتاشہ انہیں کمرے تک چھوڑنے
گئی۔

امی کو بتاؤں لیکن امی کو بتایا بھی تو امی کیا کرینگی مرد تھوڑی ہے جو اس خبیث سے لڑنے چلی جائے گی
۔۔ زرتاشہ ان کے کمرے کا دروازہ بند کرتی باہر جانے لگی۔۔۔۔



وہ ادھر ادھر دیکھتی فورن برابر والے گھر میں گھس گئی۔۔

www.kitabnagri.com

ویکم۔۔ زارون ٹھیک اس کے پیچھے کھڑا تھا وہ ایک دم چونک گئی۔۔

کیا چاہتے ہو تم کیوں کر ہے ہو ایسا۔۔ زرتاشہ اسے کالر سے پکڑتی پیچھے دھکیلتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہو مجھے کتنا سکون مل رہا ہے تمہیں اس طرح تڑپتا دیکھ کر۔۔ زارون نے اس کے نازک ہاتھوں کو اپنے سینے سے ہٹایا۔۔

جو تم نے کل کیا نہ اسی کا بدلہ ہے یہ۔۔ وہ اس کے دونوں ہاتھ مضبوطی سے پکڑتا بولا۔۔

تو تم مجھے مار دو نہ لیکن یہ سزا مت دو پلیز۔ وہ رونے لگی۔۔۔۔

ہشش چپ۔۔ زارون غصے سے چیخا جس پر وہ ایک دم خاموش ہو گئی۔۔

آج میں تمہارے گھر تمہارا رشتہ مانگنے آئی ونگا تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہو گا۔۔ زارون سینے پر بازو باندھتا ڈھٹائی سے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا اا۔۔ وہ حیران ہوئی۔۔

ہاں۔۔ زارون نے پہلی بار اسے برقعے کے بنا دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں ہو سکتا پلیز تم مجھے اتنی بڑی سزا مت دو۔۔۔ وہ اسکی منتیں کرنے لگی۔۔

زارون راجپوت ہوں میں جس بات کا میں خود سے عہد کرتا ہوں وہ پوری کر کے رہتا ہوں۔۔۔
وہ اب آرام سے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

گھٹیا انسان ہو تم ایک نمبر کے لوفر ہو تمہاری کوئی بہن نہیں کیا جو دوسروں کی بہنوں کو اس طرح
ٹور چر کر ہے ہو۔۔



زر تاشہ بھڑکی۔۔۔

ویسے کیا ہی مزہ آجاتا اگر یہ تصویریں سچ ہوتی تو۔۔ زارون اس کے قریب آیا وہ اس پر جھکنے ہی والا تھا
کہ زر تاشہ نے کھینچ کر اسے تھپڑ مار دیا

شرم سے ڈوب مرو تم۔۔ زرا شرم نہیں آئی یہ جھوٹی تصویریں بناتے ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہم۔۔ زارون نے بازو سے کھینچ کر اسے دیوار سے لگایا۔۔ اس نے زرتاشہ کے بازو کو بہت زور سے پکڑا ہوا تھا اسے درد ہونے لگا تھا۔۔

ہٹو۔۔ اس نے اپنا پورا زور لگا کر زارون کو دور کیا۔

کنٹرول زارون ابھی تو تمہیں پیکیس اپلوڈ کرنی ہے زارون وہاں سے جانے لگا۔۔

نہیں پلیز پلیز تم ایسا نہیں کرو گے۔۔ زارون کو جاتا دیکھ کر زرتاشہ نے فورن اس کا بازو پکڑا۔

میں ایسا ہی کرونگا اگر تم نے میری بات نہ مانی تو۔۔۔ اس کی آنکھوں میں جنون سوار تھا۔

پلیز نہیں دیکھو مم میں تمہارے پیر پڑتی ہوں پپ پلیز میری زندگی خراب مت کرو۔۔ وہ اسکے پیروں پر ہاتھ رکھتی گھٹنوں کے بل بیٹھی زارو قطار رو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہٹو۔۔ زارون اسے دور ہوا۔۔

میں نے کہا نہ تم نے اگر میری بات مانی تو میں یہ تصویریں جلادوں گا لیکن اگر تم نے انکار کیا تو پھر اسکا نتیجہ تم اچھے سے جانتی ہو۔۔ وہ شیطانی ہنسی ہنسا۔۔ زرتاشہ وہی کھڑی آنسوئوں بھری آنکھوں سے اسے دیکھے جارہی تھی۔۔

وہ مجبور ہوگئی تھی بے بس ہوگئی تھی نہ اس کا کوئی بھائی تھا اور باپ کے ہوتے ہوئے بھی وہ یتیم تھی۔ کوئی سہارا نہیں تھا اس کے پاس جو اسے سپورٹ کرتا اس پر یقین کرتا اسکے خلاف آواز اٹھاتا۔ ایک ماں تھی جو کرتی بھی تو کیا کرتی یہ زمانہ ہی جاہلیت کا تھا عورت بیچاری اپنے گھر میں بھی محفوظ نہیں تو باہر کیسے ہو سکے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اب گھر جاؤ جلدی۔۔ زارون گھر کا دروازہ کھولتا بولا۔۔

زرتاشہ فورن وہاں سے نکل کر اپنے گھر آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں کیا کروں کسے کہوں۔۔ ابو کو کہوں۔۔ زرتاشہ گھر چلی آئی۔۔۔

لیکن ابو کو تو آنے میں ٹائی م لگے گا اور وہ تب تک میری تصویریں۔۔ زرتاشہ نے اپنی سسکیاں روکتے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

زرتاشہ کیوں رو رہی ہو۔۔ وہ اندر داخل ہوئی ابرش فورن اس کے پاس آئی وہ بھی وہی بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔

کیا ہوا۔۔ ابرش نے اسے ہگ کیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ اب زور زور سے رونے لگی

میری جان کیا ہوا۔۔ ابرش نے زرتاشہ کے آنسو پہنچتے اسے پوچھا۔۔۔

ایسے ہی ابو کی یاد آرہی ہے۔۔ زرتاشہ نے اب بھی اسے حقیقت نہیں بتائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

توبات کر لونہ ڈیڈ سے رونے والی کیا بات ہے۔ ابرش نے اسے پانی پلایا۔۔۔

پہلے تو تم چلو آرام کرو۔ بخار سے تپ رہی ہو۔ ابرش اسے اٹھاتی کمرے کی طرف لے جانے لگی۔۔۔

امی کہاں ہیں۔۔۔ زرتاشہ پوچھنے لگی۔

وہ بھی سو رہی ہیں ابھی تک نہیں اٹھی۔۔۔ ابرش بولی

وہ دونوں کمرے میں آگئی تھیں ابرش کا فون بجا۔

www.kitabnagri.com

ہیلو عائشہ کیسی ہو۔۔۔ ابرش اب عائشہ سے بات کرنے بیٹھی۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔ ابرش خوشی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار سچ میں۔۔ عائشہ بولی۔

کو نگر میٹس ویسے کونسی ڈیٹ فکس ہوئی ی منگنی کی۔۔ ابرش نے پوچھا۔۔

پرسوں منگنی ہے۔۔ عائشہ نے اسے بتایا۔

آج یا کل خالہ والے آئی ینگے تمہارے گھر۔۔ عائشہ اسے سب بتاتی تھی آخر اس کی بیسٹ فرینڈ جو تھی

کیا ہوا آپ۔۔ دانیل کمرے میں آتی اسے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

عائشہ کی ۶ نگیجیمینٹ فیکس ہوگئی ی ہے۔۔ زرتاشہ نے اسے بتایا۔۔۔

واقعی۔۔ دانیل خوشی سے جھوم اٹھی۔

وائی وایک اور فنکشن۔۔ دانیل چیخی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین کو فنکشنز گھومنا پھرنا بہت پسند تھا اس کے بس بمیں ہوتا تو وہ روز ایک نیا شہر گھوم کر آتی۔

ہم کیا پہنے گے۔۔۔ دانیل الماری کھولتی کپڑے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

حد ہے داین ا بھی کوئی آیا ہے منگنی بتانے نہیں نہ زرتاشہ اس پر چلائی۔۔۔
ابھی سے کپڑوں کی پڑی ہوئی ہے تمھیں۔۔۔ زرتاشہ اسے ڈانٹنے لگی۔۔۔

آپی نہیں دیکھ رہی ڈانٹے تو مت۔۔۔ دانیں روتی ہوئی فورن کمرے سے نکل گئی۔۔۔

کیا ہو گیا زرتاشہ بیچاری کو اتنا ڈانٹ دیا۔ ابرش بھی دانیل کے پیچھے چلی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

دماغ خراب کر دیا ہے اس منحوس انسان نے میرا۔ زرتاشہ۔ بیڈ سے اٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین۔۔ زرتاشہ اسے ڈھونڈتی ڈھونڈتی نیچے چلی آئی جہاں صوفے پر بیٹھی دائین ابھی تک اس کی ڈانٹ پر روئے جارہی تھی۔۔۔ ابرش تھی جو اسے چپ کروا کر وا کر تھک چکی تھی لیکن وہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔

دانہ پانی۔۔ زرتاشہ مسکراتی اس کے پاس بیٹھی
وہ دائین کو دانہ پانی کہہ کر بچپن سے چڑاتی تھی اور دائین بھی اس نام پر بہت چڑتی تھی۔۔

ناراض ہو۔۔ زرتاشہ اسکا چہرہ اپنی طرف کرتی بولی

آپ سے کون ناراض ہو سکتا ہے آپ تو بڑی ہیں آپ کو ہی ہمیں ڈانٹنے کا حق ہے۔۔۔ وہ بچوں کی طرح رونے لگی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دائین سوری یار میری طبیعت ٹھیک نہیں صبح سے اس لیئی مجھے اتنا غصہ چڑھ رہا ہے۔۔ تاشہ اب اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی تو آپ دوا بھی تو نہیں لے رہی نہ۔۔ دانیں نے زرتاشہ کی طرف دیکھا۔۔۔

یار میں ٹھیک ہو جائی ونگی مجھے دوا کا مت کہا کرو تم لوگ۔۔ زرتاشہ چڑتی بولی۔

وہ ایسی ہی تھی اسے ڈاکٹر کے پاس جانے سے چڑ لگتی تھی وہ کم یا زیادہ جتنی بھی بیمار ہوتی ڈاکٹر کے پاس ہر گز نہیں جاتی بس گھر پر ہی میڈیکل سے دوائیاں منگوا کر کھا لیتی۔۔۔

کیا ہوا ہے بھائی تم لوگ کیوں گروپ بنائے بیٹھی ہوئی ہو۔۔ شازیہ بیگم کچن سے باہر نکل کر آئی۔

امی آپ کب اٹھی اور کیسی ہیں آپ کا سر درد کیسا ہے۔۔ زرتاشہ فورن اٹھ کر شازیہ کے پاس آئی۔

میں اب ٹھیک ہوں۔۔ اچھا ہوا آرام کر لیا۔ شازیہ اب ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیوں رو رہی ہے۔۔۔ شازیہ نے دانیل کا منہ دیکھ کر ابرش اور تاشہ سے پوچھا۔۔

امی وہ زرتاشہ نے بس تھوڑا سا ڈانٹا اسے۔ اس پر منہ پھلائے بیٹھی ہے۔۔ ابرش نے اسے پوری بات بتائی۔۔۔۔۔

دانیل ٹھیک تو کہہ رہی ہے بیٹا۔ اتنی جلد بازی ٹھیک نہیں ہوتی۔۔ شازیہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی۔۔ دانیل چھوٹے بچے کی طرح اپنی ماں کے بازوؤں میں چھپ گئی۔۔۔

وہ سب باتیں ہی کر رہی تھی کہ ان کا دروازہ بجا۔

زرتاشہ کا ایک دم رنگ اڑ گیا اسے زارون کی بات یاد آئی۔۔ اس نے کہا تھا وہ آج آئے گا۔۔۔۔۔ زرتاشہ دروازہ کھولنے چلی آئی۔۔۔۔۔

کون ہے۔۔۔ زرتاشہ نے بنا گیٹ کھولے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولو میں ہوں بیٹا فرزانا۔۔ فرزانا کی آواز سن کر اسے سکون آیا اس نے فوراً دروازہ کھولا۔۔

فرزانا اب اندر آئی۔۔

ارے خالہ آپ کیسے یہاں۔۔ آپ نے تو ہمیں سرپرائز کر دیا۔۔ ابرش اسے ملتی بولی۔۔

بس بیٹا شادی بچوں کی اور سوچکر ہمارے۔۔ شازیہ کو شادی کا کارڈ دینے آئی تھی عائشہ بھی آئی ہے لیکن وہ عابد کے ساتھ شوپینگ پر گئی ہے ابھی آتی ہوگی۔۔ وہ پانی پیتی بولی۔۔

عبید بھائی یہ عابد بھائی۔۔ دانیل ہنستے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے بھائی عابد کے ساتھ ہے اس کی کچھ شوپینگ رہ رہی تھی تو وہ عابد کے ساتھ چلی گئی ہے۔۔ عابد نے بھی اپنا سوٹ لینا تھا نہ تو وہ اسے بھی لے گیا۔۔ فرزانا دانیل کو سمجھانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی پلیز چائے مت بنائی یئے گا شربت بنا کر لے آئے۔۔ زرتاشہ کو کچن کی طرف جاتا دیکھ کر دینین بولی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

نہیں سدھر وگی۔۔ تاشہ اب کچن میں آگئی۔۔

یا اللہ پلینز اس انسان کو عقل دے دے وہ یہاں نہیں آئے پلینز پلینز یا اللہ۔۔ وہ ابھی تک پریشان تھی
اسے یقین تھا کہ وہ آئے گا کیونکہ وہ تھا ہی اتنا ضدی اور اڑیل۔۔۔

زر تاشہ اب شربت کے گلاس سب کو دینے لگی
ابھی پھر سے ان کا دروازہ بجا۔۔

عائشہ آگئی۔۔ ابرش بھاگتی بھاگتی گیٹ کھولنے چلی آئی۔۔

جی آپ کون۔۔ ابرش سامنے کھڑے انجان لوگوں کو دیکھ کر حیران ہوئی۔۔

مس شازیہ گھر پر ہیں۔۔ وہ پوچھنے لگے۔۔

جی۔۔ ابرش بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ان سے ملنا ہے۔۔ وہ بولے۔

جی آئے اندر۔۔ وہ دونوں اب اندر داخل ہوئے

امی مہمان آئے ہیں۔۔ ابرش انھیں اندر لے آئی

جی آپ کون۔۔ شازیہ بھی انھیں حیرانی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی ہیں۔۔ میں اقبال راجپوت ہوں اور یہ مسز اقبال راجپوت۔۔ اقبال نے اپنا اور اپنی بیوی کا تعارف کروایا۔۔

www.kitabnagri.com

زرتاشہ پھٹی پھٹی نظروں سے انھیں دیکھنے لگی وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ زارون کے والدین ہیں

جی تشریف رکھے۔۔ شازیہ نے پاس پڑے صوفے پر انھیں بیٹھنے کا کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہن دراصل بات یہ ہے کہ ہم آپ سے آپ کی بڑی بیٹی کا رشتہ مانگنے آئے ہیں۔۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ ہمیں نہیں جانتی لیکن ہم آپ کو جانتے ہیں اقبال بولتے جا رہے تھے۔۔۔

زرتاشہ پکن کے دروازے سے سب کچھ کھڑی سن رہی تھی۔۔۔۔

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے بیٹے نے نا جانے کب آپ کی بیٹی کو دیکھ لیا تھا اب وہ اس کا دیوانہ ہو گیا ہے وہ اسی سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔ دیکھے آپ چاہے تو ہمارے بارے میں پتا کروا سکتی ہیں۔۔ زارون راجپوت فوڈ فیکٹری کا مالک ہے اور ہمیں کوئی جہیز نہیں چاہئیے بس ہمیں آپ کی بیٹی کا رشتہ چاہئیے۔۔ اب کی بار شاہین بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھے یہاں بات پیسے امیری اور دولت کی نہیں یہاں بات ہے لڑکی اور لڑکے کی۔۔ میں اپنی بیٹی سے بنا پوچھے اسکا کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہتی اور جہاں تک بات ہے جاننے کی تو پلیز مجھے کچھ ٹائی م دے۔۔ شازیہ نے انھیں کھری کھری سنائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز جلدی سوچی ئیے گا ورنہ ہم اپنے بیٹے کو کھو دیں گے اس کا یقین کھو دیں گے۔۔ اقبال راجپوت شہر کا سب سے بڑا بزنس مین اپنی بیٹی کی وجہ سے کسی کی منتیں کر رہا تھا۔۔۔

آپ چاہے تو ہمارے بیٹے سے مل سکتی ہیں میں اسے کل آپ کے گھر بھیج دوں گا۔۔ اقبال اور شاہین اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔ وہ دونوں اب چلے گئے۔۔

امی یہ سب کیا تھا۔۔ ابرش گیٹ بند کرتی اب اندر آئی۔۔۔۔
پتا نہیں بیٹا مجھے خود سمجھ نہیں آرہی۔ ایسے کیسے کوئی ایک جھٹکے سے آکر رشتہ مانگ سکتا ہے
۔۔ شازیہ بھی کافی حیران تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے بہنا تم بھی بے وقوف ہو۔۔ یہ تو اچھی بات ہے نہ کہ کوئی نوکری والا بڑا آدمی تمہاری بیٹی کا دیوانہ ہوا ہے۔۔ فرزانا خوشی سے بولی

Posted On Kitab Nagri

دیوانے کی کوئی بات نہیں لڑکا عزت دینے والا ہو خیال رکھنے والا ہو۔۔ شازیہ اس کی بات کاٹتے کہنے لگی۔۔۔

کل آئے گانہ مل لینا اسے پھر خود ہی فیصلہ کر لینا
فرزانا بولی۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں بھائی عائی شہ اب اندر داخل ہوئی دانی نے اس کا دروازہ کھولا تھا۔۔۔
کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔ ابرش بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے تم اتنی جلدی آگئی۔۔ فرزانا اٹھی۔۔

جی۔ عائی شہ بولی۔۔

عابد کہاں ہے۔۔ فرزانا نے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چلے گئے انھیں رقصانا خالہ کی کال آئی۔ عائی شہ صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

تھیک گوڈامی نے نہیں مانی بات۔۔ زرتاشہ اوپر شکر کرنے لگی۔۔

اسی وقت اس کا فون بجا وہی انجان نمبر اس کے موبائی ل کی اسکرین پر چمک رہا تھا۔

ہیلو۔۔ زرتاشہ نے فون اٹھایا۔۔

کیا حال ہے تاشہ میڈم کیسی ہیں۔ زارون کی آواز میں سکون تھا۔

آ رہا ہوں کل آپ کے گھر۔۔ زارون ہنستے ہوئے بولا

پلیزیہ بات یہی ختم کر دو پلیز مجھے اپنی بہنوں کی طرح سمجھو۔۔ زرتاشہ پھر اسے منتیں کرنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوشٹ اپ۔۔ زارون غصہ ہوا۔

شرم نہیں آرہی منگیترا کو بھائی ی بولتے ہوئے۔۔ زارون بھڑکا۔۔

نہیں ہو تم میرے منگیترا اور نہ ہی بنو گے۔۔ زرتاشہ نے فورن فون کاٹ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہیں تاشہہہہ۔۔ زارون اس کی تصویر کو گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

۔ زرتاشہ تم جانتی ہو کیا انھیں جو آئے تھے۔۔ زرتاشہ کو اپنے طرف آتا دیکھ کر فرزانہ پوچھا۔

نہیں میں نہیں جانتی۔۔ زرتاشہ منہ خراب کرتی صوفے پر بیٹھی۔۔۔

کس کو۔۔ عائشہ پوچھنے لگی۔۔

وہ بیٹا اسے دیکھنے کے لیئے اقبال راجپوت آئے تھے جو فوڈ انڈسٹری کے مالک ہیں۔۔ فرزانہ انھیں اچھے سے جانتی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

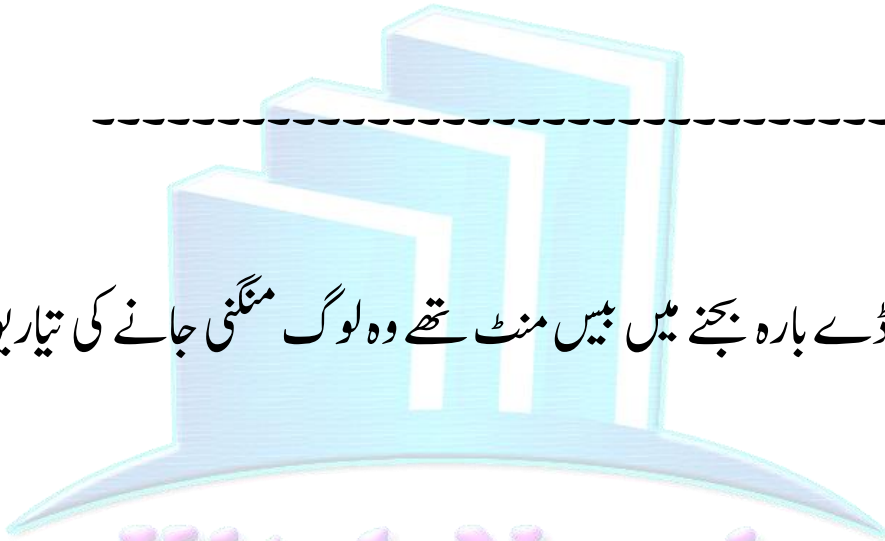
کیا ا۔۔ عائشہ نے فورن منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

ہاں اور کل ان کا اکلوت بیٹا مسٹر زارون راجپوت آئے گا ان سے ملنے۔۔ فرزانہ نے اسے سب بتایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیرِ سیلی۔۔ عائی شہ کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا

اچھا ہم چلتے ہیں اور تم لوگ ضرور آنا منگنی پر۔ فرزانا اور عائی شہ جانے لگی۔۔۔



اگلا دن ہو چکا تھا ساڈے بارہ بجنے میں بیس منٹ تھے وہ لوگ منگنی جانے کی تیاریوں میں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

دائین آئی بیٹہ ٹوٹ جائے گا ہٹ جاؤ اب۔۔ ابرش دائین کا مزاق اڑانے لگی۔۔۔ دائین بھی گھنٹے سے آئی بیٹہ میں کھڑی خود کو بار بار دیکھے جارہی تھی اس نے ڈارک گرین کلر کا فرائیڈ پہنا تھا۔۔۔

جلے جلے آپ۔۔ میں پیاری لگ رہی ہوں نہ اس لیٹیے کہہ رہی ہیں۔۔۔ دائین اس کی طرف دیکھتی

بولی

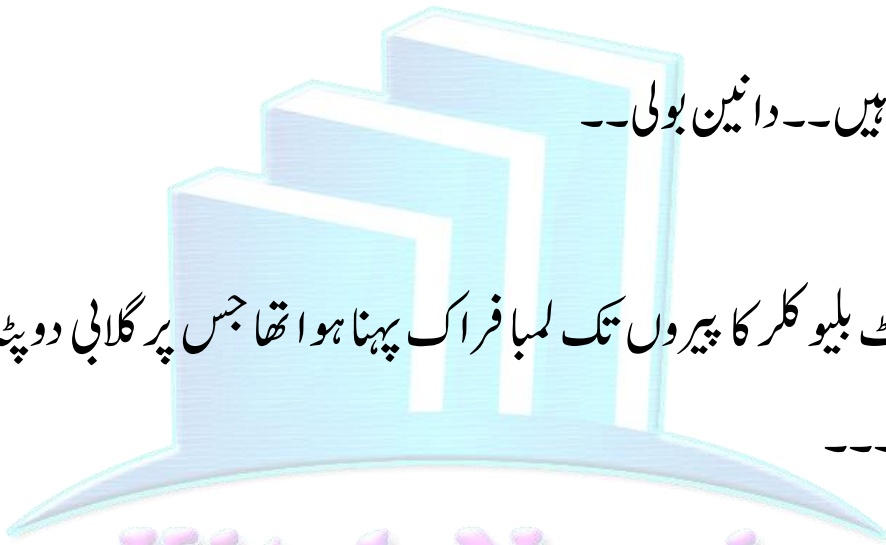
Posted On Kitab Nagri

ابرش نے گرے کلر کا فراک پہنا تھا۔۔

آپی ماشا اللہ۔۔ زرتاشہ جیسے باتھروم سے نکلی داینین اسے دیکھ کر چلائی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔ داینین بولی۔۔

زرتاشہ نے لائیٹ بلیو کلر کا پیروں تک لمبا فراک پہنا ہوا تھا جس پر گلابی دوپٹہ اس فراک کو اور خوبصورت بنا رہا تھا۔۔



پلیز آپی میں میک اپ کر دوں آپ کو۔۔ داینین اس کے پاس آئی۔

ٹھیک ہے۔۔ زرتاشہ اپنے لمبے گھنے بالوں کو ہیئی رڈ ایر سے سکھانے لگی۔۔

رقصانا خالہ نہیں آئی ابھی تک۔۔ ابرش ایئی ریوٹنگس پہنتے پوچھنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں انھوں نے کل ہی امی کو فون کر دیا تھا کہ وہ بڑی ہیں نہیں آسکے گی تو ہم برا نہ مانے۔۔ زرتاشہ نے انھیں بتایا۔۔۔

آپی بیٹھے۔۔ دانین نے زرتاشہ کو بٹھایا وہ اب اسکا میک اپ کرنے لگی۔۔۔۔

چلو بیٹے دیر ہوگئی ہے۔۔ شازیہ بیگم اب ان کے روم میں داخل ہوئی۔۔

جی امی چلے۔۔ وہ تینوں اب شازیہ کے ساتھ نیچے آگئی۔۔۔۔

وہ دونوں جیسے گیٹ کھول کر باہر جانے لگی اسی وقت زارون کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ رک گئی

زرتاشہ ابرش اور دانین نے اسے پہچان لیا کیونکہ پہلی ہی ملاقات میں انھیں زارون نے اپنا روپ دکھا دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔ زارون نے انھیں سلام کیا۔
اس کی آنکھوں پر گلا سیس لگے ہوئے تھے۔۔ وہ زرتاشہ کو دیکھے جارہا تھا۔

جی آپ کون۔۔ شازیہ بولی۔

آنٹی میں زارون راجپوت ہوں۔ میرے موم ڈیڈ کل آئے تھے آپ کے گھر۔۔ زارون شریف بننے کا
ناٹک کرنے لگا۔۔۔۔۔

ایمی۔۔ ابرش بولنے جارہی تھی کہ زرتاشہ نے اسکایاتھ پکڑ کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بولو۔۔ شازیہ نے ابرش کو کہا۔۔

وہ امی اندر چل کر بات کر لے آپ لوگ۔۔ ابرش نے بات بدلی۔۔ زارون اور شازیہ اندر گھر کی اور
جانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی یہ وہی ہے نہ جو ہمیں اس رات ملا تھا جو ہم پر پر گھٹیا الزام لگا رہا تھا۔۔ ابرش کو سب یاد تھا۔
ہاں وہی ہے۔۔ زرتاشہ بولی۔

تو تو آپی اسے کیسے ہو سکتا ہے آپ کا رشتہ اس نے پہلی ملاقات میں ہی آپ کو اتنا درد دیا تھا تو آگے کیا
کیا کرے گا۔۔۔ وہ ابرش کو وہ زرا پسند نہیں آیا تھا

ابرش اور دانیل تم دونوں کو میری قسم تم وہ بات امی کو نہیں بتائی گی اور ایک بات شاید اب وہ بدل گیا
ہو شاید اسے مجھ سے واقعی محبت ہو گئی ہو۔۔۔ زرتاشہ بولی۔۔۔

لیک آپی۔۔ دانیل بولنے ہی لگی تھی کہ اسے ابرش نے چپ کروادیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنٹی پلیز مان جائے میں وعدہ کرتا ہوں میں آپ کی بیٹی کو بہت خوش رکھوں گا۔ زارون بھی شازیہ کی
منتیں کرنے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا میں راضی ہوں بس ایک بار تاشہ سے پوچھ لوں۔۔۔ شازیہ نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے پھر آپ مجھے بتادی ئی جی ئی گا۔ تاکہ میں کل ڈیڈ والو کو بھیج سکوں۔۔ زارون وہاں سے اٹھا۔

چلے میں آپ لوگوں کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ زارون بولا۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا ہم چلے جائی یں گے۔۔ شازیہ نے انکار کر دیا

پلیز چلے۔۔ زارون اب باہر نکلا۔۔۔

بیٹھو لڑکیوں ادھر۔ شازیہ زارون کی گاڑی میں بیٹھ گئی انھیں دیکھ کر زرتاشہ والی حیران رہ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تینوں بھی چپ۔ چپ بیٹھ گئی کیونکہ ان کے پاس اور کوئی اپشن نہیں تھا بیٹھنے کے سوا۔

پتا نہیں اس نے امی پر کونسا جادو کر دیا۔۔ زرتاشہ اسے غصے سے گھورتی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--

آنٹی آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔ زارون نے ایک نظر شازیہ بیگم کو دیکھ کر نظر ہٹالی۔
شکریہ بیٹا۔۔ شازیہ نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

بس یہی اتار دیں پاس میں ہی ہے گھر۔۔ ابرش فورن بولی۔۔۔۔

میں چھوڑتا ہوں آگے تک۔۔ زارون اس کی بات اگنور کرتا آگے نکلا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زارون شیشے سے بار بار زرتاشہ کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

لوجی آگئی آپ کی منزل۔۔ زارون نے گاڑی فہد مینشن کے پاس آکھڑی کی۔۔

یہ ہے آپ کے خالا کا گھر۔۔ زارون نے گاڑی سے نکلتی سب سے پہلے دانیل سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔ داین ابرش اور تاشہ تینوں گاڑی سے نکلی

اسلام علیکم۔۔ رقصانا ان کے پاس آئی۔

وعلیکم اسلام کیسی ہیں۔۔ زارون پیار سے ان کے ساتھ بھی ملا۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ شازیہ یہ ہے وہ لڑکا۔۔ رقصانا کل والی بات یاد کرتی شازیہ سے پوچھنے لگی۔۔

ماشا اللہ بیٹا ماشا اللہ۔۔ رقصانا بس زارون کی ہی تعریف کی ئیے جارہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آنٹی میں یہاں رک سکتا ہوں۔۔ وہ کیا ہے نہ اصل میے میں نے کبھی منگنی فنکشن اٹینڈ نہیں کیا کیونکہ

ہم یہی ہیں اکیلے ہمارے رشتہ دار تو کوئی ی کسی ملک اور کوئی ی کسی۔۔۔۔

زارون بہت معسوم بننے لگا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا کیوں نہیں بلکل رک سکتے ہو۔۔ اور ہر فنکشن بھی اٹینڈ کد سکتے ہو۔۔ رقصانا اسے بازو سے کھینچتی اندر لے آئی۔۔۔۔

پورا دن آوارا گردی کرتا ہے اور کہتا ہے کبھی فنکشن اٹینڈ نہیں کیا۔ زرتاشہ اسے غصے سے گھورتی عائشہ کے پاس چلی گئی اس کے کمرے میں۔۔

فہد یہ دیکھے زرا کون آیا ہے۔۔ رقصانا اسے فورن فہد کے پاس لائی

یہ یہ تو زارون راجپوت ہیں۔۔ فہد اور حمزہ دونوں بھائی بیٹھے اسے دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ہیلو۔۔ زارون راجپوت ان دونوں سے ملا۔۔

آپ یہاں کیسے۔۔ فہد نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

بس یہ راز کی باتیں تو آپ کو آنٹی شازیہ ہی بتائی یںگی۔۔۔ زارون مسکرایا۔۔

www.kitabnagri.com

بھائی شازیہ بہن کو نسلے راز کی بات ہو رہی ہیں۔ شازیہ کو آتا دیکھ کر فہد پوچھنے لگا۔

کچھ خاص نہیں بھائی بس ویسے ہی۔۔ وہ بھی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ہم زرا انتظام دیکھ کر آتے ہیں۔۔ رقصا ناشازیہ کو ہاتھ سے کھینچتی کچن کی طرف لے آئی۔
زرتاشہ ابرش دانیں عائی شہ کے پاس آگئی تھی۔

بھائی یہ میڈم توجب دیکھو پتا نہیں کس کے خیالوں میں ڈوبی رہتی ہے۔ عائی شہ نے زرتاشہ کو کہنی
مارتے ہوئے کہا جو بالکل اس کے برابر میں بیٹھی تھی۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔ زرتاشہ غصہ ہوئی۔۔۔

اچھا میں آتی ہوں یہ کپڑے پہن کر۔۔ عائی شہ انگلیجمینٹ کا پیارا سا ڈریس لیتی ہاتھ روم میں گھس
گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی آپ ہر گز شادی نہیں کرینگے اس بندے سے۔ ابرش نے زرتاشہ کا رخ اپنی طرف کیا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ابرش۔ اگر میرے نصیب میں یہی ہے تو یہی ہو گا چاہے میں خود کو کتنے ہی دلا سیں کیوں
نہ دوں۔۔ زرتاشہ بے زاری سے بولی وہ تھک چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ میں ایسا نہیں ہونے دوں گی میں آپ کی قسمت سے بھی لڑ جائی ونگی پر آپ کو اس بندے کے ہاتھ کبھی نہیں چڑھنے دوں گی۔۔ ابرش غصے سے کہتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔ وہی بیڈ پر زرتاشہ سر پکڑ کر رونے لگ گئی۔۔

کیا واقعی شازیہ تم راضی ہو۔۔ رقصانا خوشی خوشی اپنی بہن سے پوچھنے لگی۔

ہاں لڑکا تو اچھا ہے مجھے پسند آیا۔ شازیہ بولی۔۔
اچھا تو اسے اتنا انتظار مت کرو اور بتادو اسے کہ تم راضی ہو۔۔۔ رقصانا کو بہت جلدی تھی۔۔ ہاں بس ایک بار زرتاشہ سے پوچھ لوں شازیہ بولی

Posted On Kitab Nagri

کیا باتیں ہو رہی ہیں بھائی۔۔ فرزانا اسی وقت کچن میں داخل ہوئی۔۔ فہد اور حمزہ ایک ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے تھے فہد بڑا بھائی تھا اس لیئے اسی کا نام مینشن سے لگوادیا گیا حمزہ کو بھی اسے کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔

یہ میڈم زرتاشہ کا رشتہ کر رہی ہیں بہت بڑے امیر زادے کے ساتھ۔۔ رقصانا فرزانا کو اب شروع سے ڈیٹیل میں بتانے لگی۔۔

مبارک ہو بہنا۔۔ فرزانا فورن شازیہ کے گلے لگ گئی۔۔
ارے ابھی کوئی بات نہیں ہوئی اس رشتے کی تم لوگ ابھی سے خوش مت ہو ابھی بہت پریشانیاں ہیں مجھے۔۔۔۔ شازیہ ان سے زور ہٹتی بولی ان کی ایکسائیٹمنٹ سے شازیہ کو چڑلگ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔ ابرش زارون کے پاس آئی اس کی اس حرکت پر فہد اور حمزہ بھی حیران ہو گئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

بولو۔۔ زارون اس کی طرف بنا دیکھے بولا۔

ایک منٹ ادھر آئی یں زارون بھائی ی۔۔ ابرش اب تھوڑا دور جا کر کھڑی ہو گئی ی۔۔

بولو سالی صاحبہ۔۔ ہونٹوں میں ہنسی دبائے وہ بولا

کیوں پڑے ہو میری بہن کے پیچھے۔۔ ابرش اسے غصے سے گھورتی بولی۔

یہ بات کرنی تھی تمہیں۔۔ زارون پوکیٹ سے فون نکال کر فون چلانے لگا۔

www.kitabnagri.com

میں جانتی ہوں آپ ڈرامہ کر رہے ہیں۔ کیا چاہتے ہو تم کیوں پڑے ہو ہم سب کے پیچھے۔۔ ابرش
بھڑکی۔

Posted On Kitab Nagri

یار پلیز سر مر کھاؤ جو پوچھنا ہے جا کر اپنی بہن سے پوچھو۔۔۔ زارون یہ کہتا واپس آ کر صوفے پر بیٹھ گیا

میں نہیں ہونے دوں گی ایسا کبھی نہیں ابرش پیر پختی اوپر چلی گئی

مہندی کا فنکشن شروع ہو چکا تھا سب مہمان آچکے تھے۔۔ عائشہ اور عبید بھی اسٹیج پر اجماع ہو گئے تھے۔۔۔۔

سو گائی بڑا سٹارٹ کرتے ہیں ڈانس۔۔ عابد اسٹیج پر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

پتا نہیں کیا چاہئیے اس بندے کو جینا حرام کر دیا ہے میرا۔۔ زرتاشہ فورن اٹھ کر اوپر کی طرف چلی۔

لائی ٹس اوف۔۔ عابد بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب اب ڈانس کرنے لگے۔۔

کیا کروں میں۔ زرتاشہ نے ہاتھ سے کنگن نکال کر ٹھا کر کر کے زمین پر پھینکا جسے وہ کنگن زرہ زرہ ہو گیا۔۔۔۔۔

کنگن پر کیوں غصہ نکال رہی ہو۔۔ زارون اس کے کمرے میں آیا اس نے دروازہ بند کر کے لاک لگالیا یہ کیا حرکت ہے۔۔ تاشہ چلائی۔۔

ہششش صبر میری جان اگر کسی نے سن لیا تو بدنام ہو جائی وگی۔۔ زارون اس کے پاس آتا جا رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

مجھ سے دور رہنا اوکے۔۔ زرتاشہ پیچھے ہوئی۔۔

نیچے چلو۔۔ زارون بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری کوئی غلام نہیں اوکے جب میرا دل چاہ گاتب میں نیچے جائی ونگی۔۔ وہ بھی آگے
ڈھٹائی سے بولی۔۔۔۔

بس کچھ دن پھر تمہاری یہ غلط فہمی بھی اتار دوںگا۔۔ وہ ہنسا۔۔

دیکھو پلیر زارون مجھے چھوڑ دو پلیر دیکھو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں زرتاشہ اس کے آگے ہاتھ
جوڑ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

زارون راجپوت اپنا بدلہ پورا کر کے رہتا ہے۔۔ وہ لال ہوتی آنکھوں سے زرتاشہ کی طرف جھکا۔

لگتا ہے تمہیں ابھی پولیس کی مار نہیں پڑی۔۔ زرتاشہ پھر اسے دور ہوئی۔

بہت جلد تمہیں لاک اپ تک پہنچائی ونگی میں زرتاشہ خالد۔ وعدہ کرتی ہوں۔۔ زرتاشہ پیر پختی اب
کمرے سے نکل گئی۔۔۔

یہ تو وقت ہی بتائے گاتاشہ میڈم۔ زارون بھی کمرے سے نکل آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک سونگ پر ڈانس ختم ہو چکا تھا اب باری تھی کپلس کی۔۔
چلے بھاہی بھائی پہلے آپ دونوں۔۔ عابد عبید اور عائی شہ کو اٹھانے لگا۔۔

چلے بھائی سب جو جو کپلس ہیں یہاں تشریف لائے
عابد عائی یک پر بولتا سیٹج سے نیچے اتر آیا۔۔

عابد کی نظریں زرتاشہ کو چاروں اور ڈھونڈ رہی تھی سیڑھیوں سے اس کو اترتا دیکھ کر وہ من ہی من
میں مسکرایا۔۔۔

کاش تم اس ڈانس کے لیئے مان جاؤ۔۔ عابد سیڑھیوں کے پاس بھڑا۔۔۔

زرتاشہ کچھ کہوں آپ سے مانے گی۔۔ عابد بولا۔۔

ہاں۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ میرے ساتھ ڈانس کرنا چاہیں گی۔۔ عابد نے ہاتھ آگے کر کے اسے اجازت لی۔۔

زرتاشہ اور عابد ایک ہی ایجنسی کے تھے وہ دونوں بچپن میں ایک دوسرے سے بہت فری تھے لیکن ایسا تب تک تھا جب تک شازیہ بیگم کا آنا جانا وہاں رہتا تھا۔۔ ان کی بیٹیاں بڑھی ہوئی تھیں تو انہوں نے وہاں جانا چھوڑ دیا۔ بس کبھی کبھار اپنی بیٹیوں کے ساتھ چلی جاتی تھی۔۔

لان میں اندھیرا تھارنگ برنگی لائیٹس ڈمگمگم رہی تھی انہیں کی روشنی میں وہ تھوڑے تھوڑے ایک دوسرے کو نظر آرہے تھے۔۔

جی۔ زرتاشہ نے زارون کو اترتے دیکھا جو انھی کی طرف آ رہا تھا۔ زرتاشہ نے فوراً اس کی بات مان لی۔۔ عابد کے ہاتھ میں اس نے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔

وہ بھی اب کیپس میں شامل ہو گئے۔۔

تیز آواز میں گانا چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اک بات کہوں کیا اجازت ہے
تیرے عشق کی مجھ کو عادت ہے۔

پلیز میوزک فل۔۔ انھی میں سے کسی کی آواز آئی۔

عابد تم اتنے لمبے ہو گئے ہو یہ مجھے ایسا لگ رہا ہے۔ زرتاشہ اسے پوچھنے لگی۔۔

کمر سے پکڑ کر اس نے زرتاشہ کو اپنے اور قریب کیا

یہ کیا بتمیزی ہے چھوڑو مجھے۔۔ زرتاشہ غصہ ہوئی وہ خود کو اسے چھڑانے لگی۔۔۔

تاشہ میڈم مجھ سے بھاگنا مشکل ہی نہیں نہ ممکن ہے۔۔ اس کے قریب جھکتے اس نے زرتاشہ کے
کان میں سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔ تاشہ حیران رہ گئی۔۔

ہاں میں تمہارا پیارا سا سوئیٹ سا میٹھا سا منگیترا۔۔ زارون نے اس کی کمر کو اور مضبوطی سے پکڑا۔۔۔۔۔

گانا زور و شور سے بج رہا تھا۔۔

احساس تیرے اور میرے تو اک دو جے سے جڑ رہے

اک تیری طلب مجھے ایسی لگی میرے ہوش بھی اڑنے لگے۔۔۔

مجھے ملتا سکون تیری باہوں میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے منگیترا نہیں ہو اور میں نے کہا نہ میں تم سے کبھی شادی نہیں کرونگی۔۔ زرتاشہ اسکی کلائی میں اپنے ناخن چبھونے لگی۔۔

اچھا۔۔ تو زمانے سے کیسے لڑو گی پھر۔۔ زارون بولا

Posted On Kitab Nagri

وہ تمہارا مسیٰ لہ نہیں۔۔ زرتاشہ اسے دھکا دے کر وہاں سے چل دی۔۔

یہ درد تو کچھ نہیں اصل درد تو میں دوں گا تمہیں وہ اپنی کلائی دیکھتا بولا جس پر زرتاشہ کے ناخن کے نشان ابھی تک واضح تھے۔۔



زارون وہاں سے نکل کر اب گھر آچکا تھا۔۔

وہ آج کبھی دنوں بعد لان میں بیٹھائی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا چائے پیو گے۔۔ شاہین ٹرے میں دو کپس لیئیے کچن سے نکلی۔۔

پہلی بات میں آپ کا بیٹا نہیں اور دوسری بات کہ مجھ سے بات مت کرو۔۔ وہ کڑوے لہجے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بنا بھائی کی تمہارے رشتے کا۔۔ اقبال بھی باہر سے اندر داخل ہوئے۔۔۔

ابھی تو بس نخرے چل رہے ہیں ان کے۔۔ زارون چینل چینج کرتا بولا۔۔۔

نخرے کیسے بھائی کی۔۔ بیٹی دے رہے ہیں وہ کسی کو ہمیشہ کے لئیے۔ اچھی طرح جانچ پڑتال کر کے وہ رشتہ دینگے نہ۔۔ اقبال شاہین سے چائے لیتا زارون کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

او کمں ڈیڈ۔ زارون راجپوت کو کوئی کی نہیں جان سکتا کوئی کی بھی نہیں۔۔ زارون ہنس دیا۔۔



www.kitabnagri.com

کون تھا وہ جس نے مجھے دھکا دیا۔۔ زرتاشہ کے ساتھ ڈانس کس نے کیا۔۔ عابد سوچتے سوچتے پورے کمرے کے چکر لگا رہا تھا۔۔

ایک۔ تو اس ٹائی م کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عبید بھائی کی فنکشن خراب ہو جاتا۔۔ عابد غصے سے آگ بگولا ہوا۔۔

زرتاشہ سے پوچھنا پڑے گا کہ وہ کون تھا۔۔ عابد یہ کہتا کمرے سے نکل گیا

فنکشن ختم ہو چکا تھا۔۔ شازیہ والے بھی اپنے گھر کے لیئے نکل چکی تھی۔۔

امی آپ نے پھر کیا سوچا۔۔ دانیل نے سوال کیا۔

www.kitabnagri.com

کس بارے میں۔۔ شازیہ حیرانی سے پوچھنے لگی

آپی کے رشتے کے بارے میں۔۔ دانیل بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ بیٹا اگر میں تمہارا رشتہ اس سے کروں تو تم اس رشتے سے راضی ہو۔۔ شازیہ بیگم اور زرتاشہ
ساتھ بیٹھی تھی شازیہ نے زرتاشہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے پوچھا۔۔۔

امی آپ میرے لیئیے ہمیشہ ٹھیک سوچیں گی جو آپ کی مرضی ہو وہ کرے آپ۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

امی مجھے نہیں پسند وہ زارون۔۔ یکدم ابرش بولی

کیوں نہیں پسند۔۔ شازیہ نے پوچھا۔۔

کیونکہ وہ بہت مغرور ہے مجھے نہیں پسند کہ وہ ہمارا سالا بنے۔۔ ابرش کو وہ بالکل پسند نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

ایسا نہیں کہتے بیٹا اور وہ مغرور تو بالکل نہیں اتنے پیار سے تو بات کر ہا تھا سب سے۔۔ شازیہ کو زارون
پسند آگیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر آگیا امی چلے۔۔ زرتاشہ یہ کہتی ہوئی ٹیکسی سے باہر نکلی۔۔۔ اسے اس ٹوپک پر بات کرنا بالکل پسند نہیں تھا۔۔۔

وہ سب اپ اپنے گھر آچکے تھے۔۔

تاشہ۔۔ زرتاشہ اوپر جانے لگی کہ شازیہ نے اسے بلایا

جی امی۔۔۔۔

اپنے ابو سے کوئی بات مت کرنا اس بارے میں تم لوگ میری بیٹیاں ہو میں تم لوگوں کے لیٹیے ہمیشہ اچھا فیصلہ کرونگی۔۔۔ شازیہ بول کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اب تو ایک آخری امید بھی ختم ہوگئی۔ زرتاشہ آنسو بہاتی سیڑھیوں پر چڑھنے لگی۔

ٹون ٹون۔۔ اسکا فون بجا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکرین پر دیکھا تو اسی نمبر سے کال تھی۔
نہیں اٹھائی ونگی فون۔۔ اس نے کال کٹ کر دی۔

دوبارہ کال آئی۔۔

پھر دوبار اس نے کال کاٹ دی۔

زارون بھی کہاں ماننے والا تھا اس نے پھر کال کی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

کیا مسیٰ لہ ہے سکون سے جینے دو یہ کچھ دن۔ زرتاشہ فون پک کرتی اس پر بھڑکی۔

ریلیکس اینڈ بریتھ ڈارلینگ۔۔ زارون سیگریٹ کا کش لیتے بولا۔۔۔

میں نے تم سے یہ پوچھنے کے لیئے فون کیا کہ تمہاری امی کو یہ تصویریں انویپ میں بھیجوں یہ واٹس اپ کروں۔۔ وہ ہاتھ میں تصویر یوں کو پکڑتا کمرے میں ادھر ادھر پھر رہا تھا اور ان تصویروں کو دیکھ کر مسکرا بھی رہا تھا۔۔۔

میری طرف سے نہ تم بھاڑ میں جاؤ۔۔ زرتاشہ نے فورن فون کو بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام ہو چکی تھی شازیہ والے لان میں بیٹھے چائے پی پی رہے تھے یہ ٹائی م سب کا فیوریٹ ٹائی م تھا ایک ساتھ چائے پینے اور ٹی وی دیکھنے میں انھیں بہت مزہ آتا تھا۔

گھر کی بیل بجنے پر دانیل فورن گیٹ کھولنے آگئی

امی انکل اقبال آئے ہیں۔۔ دانیل انھیں اندر لے آئی۔

اسلام علیکم۔۔ اقبال اور شاہین نے سلام کیا
و علیکم اسلام۔ شاہین اور اقبال اب صوفے پر براجمان ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی تو آپ لوگ کل مل لیئے ہمارے بیٹے۔۔

اقبال بڑے ناز سے بولا۔۔

جی۔ ہم ملے ماشاء اللہ آپ کا بیٹا بہت اچھا ہے۔۔ شازیہ نے اس کی تعریف کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا سوچا آپ نے۔۔ اب کی بار شاہین نے پوچھا

جی ہم راضی ہیں لیکن ہماری کچھ شرطیں ہیں۔۔ شازیہ نے اب ان سے صاف صاف بات کرنے کا سوچا تھا۔۔۔۔

بتائے۔۔ شاہین پوچھنے لگی۔

میری بیٹی کو مجھ سے ملنے سے کوئی نہیں روکے گا اس کا جب دل کرے وہ مجھ سے ملنے آئے گی اور دوسری شرط کہ زارون اور آپ دونوں آپ کی جتنی بھی فیملی ہے آپ سب میری بیٹی سے پیار کریں گے اسے خوش رکھیں گے۔۔ شازیہ کے آنکھوں میں آنسو آچکے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج کل یہی تو ہو رہا ہے ہمارے معاشرے میں۔۔ رشتہ لیتے وقت اتنا پیار کرتے ہیں اور جب دلہن لے کے آتے ہیں تو اتنی جلدی اپنا روپ بدلتے ہیں جیسے یہ اور ہی لوگ آگئے ہو۔۔ شازیہ بہت سال جو ب میں رہ کر ارگرد کے معاشرے کو جان چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ فکر مت کرے زرتاشہ کو ہم اپنی بیٹی کی طرح ہی رکھینگے۔۔ شاہین نے اسے یقین دلایا۔۔

آپ زرتاشہ کے ابو سے بھی پوچھ لے ایک بار اگر ان کی بھی کوئی شرط ہے تو ہمیں بتادے۔۔ اقبال صاحب پانی پیتے ہوئے بولے۔۔

نہیں ان کی کوئی شرط نہیں اور وہ باہر ملک ہوتے ہیں وہ شاید شادی میں نہ آسکے۔۔ شازیہ نے انھیں سب صاف بتادیا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔ اقبال بولے

ہم جلد از جلد شادی کرنا چاہتے ہیں کیونکہ زارون کام سے نار ان کا غان جانے والا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ جائے گھومنے۔۔ شاہین بالکل سگی ماؤں کی طرح اپنے بیٹے کے لیئے رشتہ مانگ رہی تھی۔۔

جلد از جلد مطلب۔۔ شازیہ حیرت سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

دیکھے ہم ایک مہینے کے اندر ہی ان کی شادی کرنا چاہتے ہیں اور زارون نے جہیز سے صاف منع کر دیا ہے ہمیں کچھ نہیں چاہئیے ہمیں بس آپ کی بیٹی چاہیئیے۔۔ شاہین اب چائے کا کپ اٹھاتے بولی۔

ٹھیک ہے مجھے منظور ہے۔۔ شازیہ کے ایک دم ماننے پر ابرش اور دانیل نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔

اوکے تو اس مہینے کی آخری تاریخوں میں شادی رکھ لیتے ہیں اٹھائییس کو شادی کی تاریخ ٹھیک ہے اقبال نے انھیں ڈیٹ بتائی۔۔

شازیہ کو بھی وہ ڈیٹ ٹھیک لگی وہ مان گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی۔ آپی۔۔ دانیل دوڑتی ہوئی زیر تاشہ کے پاس آئی جو کمرے میں بیٹھی ایک کتاب میں کھوچکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جی بولو۔۔ زرتاشہ نے کتاب رکھ دی وہ اب دانیل کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

آپی آپ کی شادی اتنی جلدی طے کر لی ہے امی نے اگلے مہینے کی اٹھائییس تاریخ کو۔۔ دانیل بھی اس بات سے خفا تھی۔۔

آپی پلیز ہمیں اتنی جلدی چھوڑ کر مت جائے آپ امی کو کہے کہ تین سال وہ لڑکے والے آپ کا انتظار کرے۔۔۔ دانیل رونے لگی۔۔



ہشش چپ۔۔ دانیل۔۔۔ زرتاشہ نے پیار سے اسے ہگ کیا

www.kitabnagri.com

میری جان میں امی کی بات کا انکار نہیں کر سکتی انھوں نے میری بھلائی کے لیئے ہی یہ سوچا ہو گا۔

زرتاشہ پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی

Posted On Kitab Nagri

آپی تو میں یہ کب کہہ رہی ہوں کہ آپ انکار کرے۔ بس تھوڑا سا ویٹ کرنے کو کہے انھیں۔۔ دانیں کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گرتے جا رہے تھے۔۔

اچھا بس رومت میں دیکھتی ہوں۔۔ زرتاشہ نے اپنے ہاتھ سے اس کے آنسو صاف کرتی بولی۔۔

مبارک ہو بیٹا۔۔ اقبال اور شاہین راجپوت مینشن میں داخل ہوئے جہاں زارون بیٹھا دوست کے ساتھ میچ دیکھنے میں مصروف تھا۔۔

کس بات کی مبارک دے رہے ہیں اسے انکل۔ شاہ زین نے فورن اقبال کو سلام کر کے اسے پوچھا۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا اسنے تمھیں نہیں بتایا۔۔ اقبال حیران ہوا کیونکہ زارون کا وہ دوست تھا پہلے ہر بات وہ اسے شئی ر کرتا تھا۔۔۔۔

دوست جب منافق ہو جائے تو انھیں دل کی باتیں نہیں بتانی چاہئیے۔۔ زارون یکدم وہاں سے اٹھا

Posted On Kitab Nagri

کیا کیا کیا۔۔ میں نے کونسا گناہ کر دیا جو مجھے منافق نام دے دیا تم نے۔۔ شاہزین غصے سے لال ہوا۔

کچھ نہیں یار جسٹ کیڈینگ۔۔ زارون نے اتنا بول کر لمبی بحث سے اپنی جان چھڑائی۔۔

کب ہے شادی۔۔ زارون اقبال کے پاس آیا۔۔

اگلے منتھ کی اٹھائی یس کو۔۔ اقبال نے بتایا

اتنی لیٹ کیوں۔۔ میں نے کہا تھانہ مجھے اسی ہفتے شادی کرنی ہے۔۔ زارون بھڑکا۔۔

www.kitabnagri.com

مشکلوں سے تو وہ مانے ہیں اور تم بھی زیادہ اتا والے مت بنو بس اگلے مہینے کر لینا شادی۔۔ اقبال اسے ڈانٹ کر اوپر چلے گئے۔۔

شادی۔۔ شاہزین اس کے پاس آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں شادی۔۔ زارون بولا۔۔

کس سے۔۔ شاہ زین پوچھنے لگا۔

اسی سے جس نے لوگوں کے سامنے میری انسلٹ کی اسے تو میں بدلہ لے کر رہونگا۔۔ زارون یہ بولتا گھر سے نکل گیا۔۔ جبکہ شاہ زین وہی کھڑا اس کی حرکتوں پر حیران تھا۔۔

اجیب آدمی ہے اتنی سی بات کے بدلے پر اسے شادی کرہا ہے۔۔ شاہ زین بھی اب باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی کیا جلدی تھی آپ کو اتنی جلدی کیوں شادی۔۔ مہمانوں کے جاتے ہی ابرش شازیہ پر بھڑک اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا ہو گیا۔ شازیہ اس پر حیران ہوئی۔

امی آپ آپ سے اتنا بے زار ہے کہ اسے جلد از جلد یہاں سے نکالنا چاہتی ہیں۔۔ اصل بات تو یہ ہے کہ آپ نے انہیں ہمیشہ پرایا سمجھا ہے۔۔ ابرش بس جو منہ میں آ رہا تھا بولتی جا رہی تھی۔۔

شازیہ نے ایک جھٹکے سے اٹھ کر اسے زور سے تھپڑ مارا۔۔۔۔
بس ابرش چپ ہو جاؤ۔۔ شازیہ کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔ جو منہ میں آ رہا ہے بس بولے جا رہی ہو۔

آئی ندہ اگر ایسا کچھ بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ یہ جو اپنا گلا پھاڑ رہی ہونہ اسے کم کرنا سیکھو۔۔۔ اگر زرتاشہ کو یہ راز پتا چل جاتا تو وہ ٹوٹ جاتی۔۔ شازیہ رونے لگی۔

امی تو آپ مت کرے نہ اسکی شادی۔۔ ابرش اب شازیہ کے پاس اسے سنبھالنے کے لیئے آئی
جو بہت رو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں چاہتی ہوں میں تم تینوں کا رشتہ اچھے لوگوں میں کر دوں۔۔ مجھے میری زندگی پر کوئی بھروسہ نہیں بس میں چاہتی ہوں تم تینوں اپنے گھر کی ہو جاؤ تاکہ میں مر بھی جاؤں تو سکون سے مروں۔ شازیہ بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔

امی ایسا مت بولے پلیز۔۔ ابرش نے اسے ہگ کیا۔

وہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹ کر رونے لگی

میں آتی ہوں آپ۔۔ دانیل اٹھ کر نیچے جانے لگی جبکہ زرتاشہ واپس بک پکڑ کر پڑھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دوبارہ بک میں کھوپچی تھی تبھی اس کا فون بجا

ہیلو۔۔ زرتاشہ کا دیہان بک میں تھا اس لیٹی بنا نمبر دیکھے اس نے فون اٹھا کر کان سے لگایا۔۔

ارے واہ شادی کی خوشی میں جناب نے آج جلد ہی ہمارا فون اٹھا دیا۔۔ زارون ہنستا ہوا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس ان فضول باتوں کے لیئے ٹائی م نہیں۔ وہ فون کاٹنے لگی۔۔

رکوفون مت کاٹنا۔ زارون کی آواز پر اس نے فون دوبارہ کان سے لگایا

کیا۔۔ وہ غصے سے بولی۔

آئی ندہ اگر اس طرح اپنے کسی کزن سے فری ہوئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔ وہ بولا۔

تم سے برا تو کوئی ہے بھی نہیں۔۔ زرتاشہ چڑتی ہوئی بولی۔

اتنا ایڈیٹیوڈ مت دکھاؤ مجھے اگر مجھے تم پر غصہ آگیا تو تمہارے لیئے اچھا نہیں ہوگا۔ زارون اب واقعی اس کے لہجے پر غصہ ہوا تھا۔۔ آج تک کوئی ایسا نہیں تھا جو زارون سے اس طرح بات کرتا تھا

--

اوکے۔۔ زرتاشہ نے فون کاٹ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے پنگے تو لے رہی ہو لیکن یہ پنگے تمہیں ہی مہنگے پڑینگے۔۔۔ وہ دانت پیستا بولا

امی آپ رو رہی ہیں۔۔ زرتاشہ نیچے آئی تو شازیہ صوفے پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔

بس ایسے ہی بیٹا۔۔ شازیہ نے آنسو صاف کیئیے۔

کیوں رو رہی ہیں کسی نے کچھ کہا ہے آپ کو۔ زرتاشہ اس کے پاس آکر بیٹھی۔۔

بیٹا میں ایک بار پھر تم سے پوچھ رہی ہوں
تم میرے فیصلے سے راضی ہونہ۔۔ شازیہ نے اپنے ہاتھوں میں اس کا چہرہ پکڑ کر اس کے ماتھے پر کس
کیا۔۔۔۔۔

جی امی آپ کے ہر فیصلے سے میں راضی ہوں۔۔ زرتاشہ شازیہ کے ہاتھ چومتی ہوئی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم میرا فخر ہو میری سب سے پیاری بیٹی ہو تم میری بیٹی کسی دکھ میں ہو ایسا میں نہیں چاہو گی کبھی بھی اس لیٹی میں نے یہ فیصلہ سوچ سمجھ کر لیا ہے۔۔۔ شازیہ بولتی جا رہی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

امی آپ اتنا کیوں سوچ رہی ہیں بی بی پی ہائے ہو جائے گا آپ کا۔۔ آپ بس اس بات کو ابھی بند کر دے
ابھی مہینہ پڑا ہے۔۔ زرتاشہ اسے سمجھاتی بولی۔

چپ ہو جائے پلیز۔۔ وہ اسے ہگ کی ئی ئی بیٹھ گئی۔۔



کیا ایسے کیسے کر سکتی ہیں وہ۔۔ عابد رقصانا کی بات سنتے ہی بھڑک اٹھا۔۔
کیا ہو گیا عابد۔۔ رقصانا اسکے رویے پر واقعی حیران تھی۔۔۔۔۔

وہ میری محبت ہے میں پیار کرتا ہوں زرتاشہ سے محبت کرتا ہوں اسے۔۔ عابد کا غصہ اب پھٹ پڑا تھا۔

کیا بکو اس کر ہے ہو ہوش میں تو ہو۔۔ فہد اس پر چلایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ابو میں محبت کرتا ہوں زرتاشہ سے۔ میں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گا۔
عابد اپنا سر پکڑے چلنے لگا۔۔

ہوش میں آؤ عابد۔۔ وہ تمہیں بھائی سمجھتی ہے۔
رقصانا اس کے پاس آئی۔۔

لیکن میں اسے بہن بھائی والا کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا۔۔ عابد پھر رقصانا سے دور ہٹا۔۔

عابد میں نے ابرش کو تمہارے لیئیے پسند کیا ہے وہ اور تم ایک ساتھ اچھے لگو گے بیٹا۔۔ رقصانا اس کے قریب آتی تو وہ پھر دور ہو جاتا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں نہیں مجھے زرتاشہ سے شادی کرنی ہے مجھے وہ پسند ہے۔۔ عابد پھر چلانے لگا۔۔

عابد کو بچپن سے ہی یہ پروہلم تھی وہ جب بھی ٹینشن لیتا تو اس کے دماغ کی رگیں پھٹنے لگتی وہ پاگل ہو جاتا
چیزیں توڑتا تھا چلاتا تھا خود کو بند کمرے میں قید کر کے روتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تم ریلیکس کرو ریلیکس۔ ہم بات کر لینگے شازیہ سے۔۔۔ رقصانا نے فحال اسے نارمل ہونے کے
لیئی ایسا کہا تھا۔۔

آپ کرینگے نہ بات کرینگے نہ۔۔ عابد اسکے دونوں ہاتھ پکڑتا بولا۔۔۔

ہاں کرونگی۔ رقصانا ٹینشن میں آگئی اس نے عابد کو اپنے کمرے میں بھیج دیا تاکہ وہ آرام کر سکے۔

رقصانا بیگم یہ بات تو بڑھ گئی۔۔ اس کمبخت کو پہلے بتا دینا چاہئیے تھا نہ کہ اسے وہ پسند ہے فہد کو
عابد پر بہت غصہ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب ہم کس منہ سے جائے ان کے پاس۔ وہ تو ایسا ہی بولینگے نہ کہ اگر رشتہ کرنا تھا تو پہلے ہی آتے جب
زرتاشہ کا رشتہ کر دیا ہے تب کیوں آئے ہو۔۔ فہد سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آریار قصانا بھی انھی کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

امی۔۔ آپ کی کتنے مزے کرینگے نہ نار ان جا کر۔۔

دائین اور باقی سب شازیہ کے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔۔

دانہ پانی کی بچی میں نے منع کیا ہے نہ کہ اس ٹوپک پر بات مت کرو۔۔ زرتاشہ شازیہ کے پاؤں دبار ہی تھی وہ دائین کی بات پر غصہ ہوئی۔

آپی پلیز کرنے دے نہ بات۔۔ آپ کو پتا ہے میں تو بہت انجوائے کرونگی۔۔۔ دائین پھر بولی۔

کوئی ای انجوائے نہیں ہو گا چپ چاپ بیٹھ جاؤ۔۔ زرتاشہ اسے ڈانٹنے لگی۔

اسلام علیکم۔۔ دروازہ کھلا تھا دروازے پر اچانک زارون راجپوت کو دیکھ کر سب حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آگئے۔۔ دانیل اسے دیکھ کر مسکرائی۔

آئی میں آسکتا ہوں۔۔ زارون وہی پر کھڑا ہوا۔

جی بیٹا آؤ اندر۔ شازیہ اب اٹھ کر بیٹھ گئی

آپ کا نام کیا ہے۔۔ زارون نے اندر آتے دانیل سے پوچھا۔۔۔



اُمم میں دانیل۔۔ دانیل بولی

www.kitabnagri.com

دانیل آپ ضرور انجوائے کرنا بلکہ ہم دونوں جیجوں اور سالی مل کر بہت مزہ کریں گے۔۔ زارون کھڑا
کھڑا ان سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔

ارے بیٹا زارون تم کھڑے کیوں ہو بیٹھو۔۔ شازیہ اسے صوفے پر بیٹھنے کا بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔ زارون اب ٹانگ ٹانگ پر رکھ کر بیٹھ گیا وہ بالکل شہنشاہوں کی طرح بیٹھتا تھا۔۔

کیسے آنا ہوا بیٹا۔۔ شازیہ اسے باتیں کرنے لگی۔۔

آنٹی وہ میں کہنے آیا تھا کہ ہم کسی دن کوئی وقت نکال کر شاپینگ پر چلے۔۔ زارون اپنے مدے پر آیا۔

شاپینگ۔۔ دانیل بولی۔۔

جی میں چاہتا ہوں آپ سب میرے ساتھ شاپینگ پر چلے۔۔۔۔ زارون پھر بولا۔۔۔۔

امی میں جارہی ہوں اپنے کمرے میں۔۔ زرتاشہ غصے سے اٹھتی فورن اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

اچھا آئی میں چلتا ہوں بائی لیس کو آئی ونگا پھر آپ سب چلنا میرے ساتھ شاپنگ پر۔۔ زارون اب اٹھا۔

بیٹا چائے ناشتہ کر کے جاؤ اتنی جلدی کیوں جارہے ہو۔۔۔ شتازیہ بولی۔

نہیں نہیں آنٹی تھینکیوں سوچ۔۔ زارون یہ کہتا کمرے سے نکلا۔۔۔

وہ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ شاید زرتاشہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

زارون یکدم دوڑتا ہوا ایک کمرے میں گھس گیا اس نے دروازہ لاک کر لیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

واہ بھائی میں تو ڈارکٹ منزل پر ہی پہنچ گیا

تمتم۔۔۔ زرتاشہ اسے دیکھ کر ایک دم بیڈ سے اٹھی

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیا کر ہے ہو۔۔ زرتاشہ چلائی۔۔

زارون نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا اسنے اسے ایک جھٹکے سے دیوار سے لگایا۔۔ اسکا ہاتھ ابھی تک زرتاشہ کے ہونٹوں پر تھا

کیا سمجھ رکھا ہے خود کو۔۔ زارون ایک ہاتھ سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑتا بولا تاکہ وہ بھاگ نہ سکے

زرتاشہ بس اسے غصیلی نظروں سے گھور رہی تھی

تاشہ میڈم تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھ سے زور ہو۔ زارون اس کے قریب جھکا۔۔ اتنا قریب جھکا کہ زرتاشہ کو اسکی سانسوں کی تپش محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم۔۔ وہ اسے اشاروں سے ہاتھ ہٹانے کا کہہ رہی تھی۔ زرتاشہ قید پرندے کی طرح پھڑپھڑائی تو زارون نے اپنی نشیلی ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا

ایک لفظ بھی بولا تو بدنام کر دوں گا تمہیں۔۔ زارون اب آہستہ آہستہ اس کے منہ سے ہاتھ ہٹانے لگا

بتمیز۔۔ زرتاشہ پیچھے ہوتی بولی۔۔

آپی دروازہ کھولے۔۔ دانیل اب دروازہ کھٹکھٹانے لگی

پلیز پلیز جاؤ یہاں سے پلیز۔۔ وہ زارون کی منتیں کرتی بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہں میں زارون بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

پلیز میں تمہارے پیر پڑتی ہوں پلیز۔۔ وہ اسکے پیروں کے پاس جھکی تو زارون ایک دم کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

پہلے مجھے کس دو۔۔ زارون نے اپنا گال اس کے آگے کیا۔۔۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں کروں گی اور نہیں جانا تو مت جاؤ۔۔ کیونکہ میری امی کو مجھ پر یقین ہے کہ میں ایسا کبھی نہیں کر سکتی۔ زرتاشہ دروازے کی طرف جانے لگی۔۔۔

زرتاشہ اب دروازہ کھولنے لگی۔

آپی دروازہ کیوں بند کیا تھا۔۔ دانیل اندر داخل ہوئی

وہ بس ایسے ہی۔۔ زرتاشہ نے فورن مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔ زارون راجپوت جاچکا تھا۔

www.kitabnagri.com

اف شکر اللہ۔۔۔ زرتاشہ دل ہی دل میں خوش ہوئی

Posted On Kitab Nagri

شام کے پانچ بج رہے تھے جب رقصانا اور فرزانا عبید کے ساتھ شازیہ کے گھر آئی۔۔

کیسی ہو۔۔ شازیہ دونوں سے ملی۔

ٹھیک ہیں ہم۔۔ فرزانا بولی۔۔

اچھا شازیہ ہم تمہیں عبید کی شادی بتانے آئے ہیں۔ پرسوں کا دن رکھا ہے۔ نکاح بھی اسی دن ہو گا اور رخصتی بھی اسی دن۔۔۔۔

رقصانا اسے بتانے لگی۔۔
وہ تو ٹھیک ہے رقصانا پر تم آج اتنی پریشان کیوں ہو۔ شازیہ نے نوٹ کر لیا تھا کہ وہ کھوئی ہوئی سی ہے۔۔۔۔۔

بس ایسے ہی۔۔ رقصانا بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تم ضرور آنا شازیہ۔۔ اب کی بار فرزانا بولی۔

بارہ بجے نکاح ہے پھر رات کو سات بجے رخصتی۔ فرزانا بولی۔۔۔

جی۔ بالکل میں ضرور آئی ونگی۔۔ لیکن میں یہ کہہ رہی تھی کہ زارون بھی آپ لوگوں کے گھر آچکا ہے
اگر آپ ان لوگوں کو بھی انوائیٹ کرتے تو بہتر ہو جاتا
شازیہ دونوں سے کہنے لگی۔

ہاں بالکل ضرور ہم انہیں بھی انوائیٹ کرینگے لیکن ہمیں ان کا فون نمبر چاہئیے۔۔۔ رقصانا بولی۔

Kitab Nagri

ہاں میں دیتی ہوں۔۔ شازیہ اپنے فون میں نمبر ڈھونڈنے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے ہم۔ انہیں انوائیٹ کر دینگے۔۔ رقصانا نے نمبر لے کر فون واپس رکھا

Posted On Kitab Nagri

خالہ اتنی جلدی رشتہ کیوں کر دیا آپ نے۔۔ عبید جیسے اندر آ یا سب سے پہلے اس نے شازیہ سے یہی سوال کیا۔

بس بیٹا۔۔ رشتہ اچھا تھا آگیا تو میں مان گئی۔ شازیہ نے کہا۔۔

آپ نے پوچھ تاش کر آئی ہے ان کے بارے میں۔۔ عبید صوفے پر بیٹھتے بولا۔۔

ہاں اچھے لوگ ہیں میں ان سے کافی بار مل چکی ہوں۔ شازیہ بولی۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ عبید اب چائے پینے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ خوش ہے۔۔ فرزانہ نے پوچھا۔

ہاں۔۔ شازیہ نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی مہندی لگوالے۔۔ دانیں کی چبھیں پورے گھر میں گونج رہی تھی۔۔

ارے ہاں بھائی ابھی آٹھ بجے ہیں کونسی جلدی پڑی ہے تمہیں۔۔ زرتاشہ کچن سے چلاتی بولی۔

آپی بارہ بجے جانا ہے نکاح ہے عائشہ کا۔۔ دانیں نیچے اترتی آئی۔۔

چلے اب یہ میں کر لوں گی۔۔ دانیں اسے کھینچتی اوپر لے آئی۔۔

ویسے آپی آپ کیا پہن رہی ہیں۔۔ دانیں اسے مہندی لگاتے اسے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

کچھ نہ کچھ پہن لوں گی۔۔ زرتاشہ بے زاری سے بولی

کچھ نہ کچھ نہیں یہ ڈریس پہنوں گی تم۔۔ شازیہ ہاتھ میں بیگس پکڑے ان کے کمرے میں داخل ہوئی

Posted On Kitab Nagri

امی آپ اتنی شاپینگ وہ بھی اتنی صبح کہاں سے کر کے آئی۔۔ ابرش شازیہ کے ہاتھ میں شاپنگ
بیگس دیکھتی بولی۔۔۔

ارے یہ وہ مجھے زارون دے کر گیا ابھی۔ شازیہ بولی۔۔۔

زارون بھائی۔ دین چینی۔۔

ہاں اسی نے ہمارے لیٹی شاپینگ کی ہے۔۔ شازیہ انھیں سمجھانے لگی۔۔۔

یہ ہم نہیں پہنے گے۔۔ ابرش فورن بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا بات ہوئی ایک تو وہ اتنے پیار سے ہمارے لیٹی گفٹس لایا ہے اور تم لوگ ہو کہ نخرے دکھا
رہی ہو۔ شازیہ نے اسے ڈانٹا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مت پہنو۔۔ بس کوئی نہیں چلے گا شادی پر میں بھی نہیں چلوں گی۔۔ شازیہ ان سے ناراض ہوتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔

ابرش ناراض کر دیا امی کو۔۔ پہن ہی لیتے ہم بھی۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ اس نے امی پر کونسا جادو کر دیا ہے۔۔ ابرش چڑتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

آپی یہ دیکھے زارون بھائی نے ہم سب کے ناموں کے ساتھ ہمارے لیٹیے بیگس بھیجے ہیں۔۔ دانیل اپنے نام کا بیگ اٹھا کر کھولنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سونائی بس۔۔ دانیل نے مہرون کلر کا پیارا سا فراک نکالا۔۔ اس کے ساتھ میچینگ چوڑیاں اور سینڈل بھی بیگ میں موجود تھا۔۔

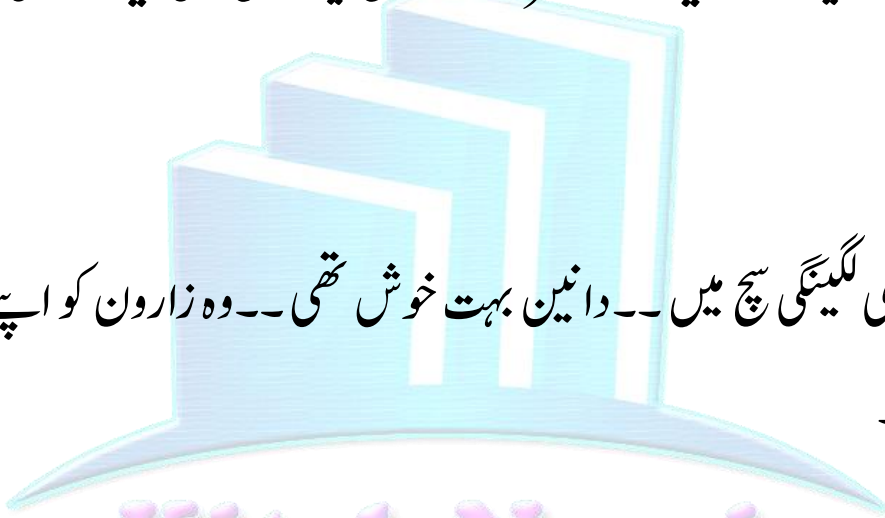
واہ بھائی۔۔ زارون بھائی کی پسند تو بہت اعلیٰ ہے۔ دانیل ان چیزوں کو دیکھتی خوش ہو رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی میں آپ کا دیکھ لوں بیگ۔۔ دانیں نے زرتاشہ سے اجازت لی۔۔
ہاں زرتاشہ بولی۔۔

بیوٹیفل۔۔ دانیں نے بیگ سے بلیک کلر کا شرارا نکالا اس بیگ میں بھی بلیک کلر کی سینڈل اور چوڑیاں
موجود تھی۔۔۔۔

آپی آپ بہت پیاری لگینگے سچ میں۔۔ دانیں بہت خوش تھی۔۔ وہ زارون کو اپنے بھائی کی طرح
سمجھنے لگی تھی۔۔۔۔



امی آپ ناراض مت ہو ہم آپ کی خاطر یہ ڈریسز پہن لینگے۔۔ ابرش اب شازیہ کے پاس آئی۔۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن مجھے ایک بات بتاؤ تمہیں آخر مسئی لہ کیا ہے زارون سے۔۔ شازیہ پوچھنے لگی

بس امی وہ مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔ ابرش بولی۔

Posted On Kitab Nagri

پاگل ہو تم۔۔ شازیہ اٹھ کر کچن کی طرف چل دی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ سب تیار ہو چکے تھے وہ اب نکلنے لگے تھے کراچی کے سب سے اچھے نو بہار شادی ہال کی طرف۔۔
آپی بہت پیاری لگ رہی ہیں ماشا اللہ۔۔ دانیل کی زرتاشہ پر سے نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی۔۔

بس کرو دانیل۔۔ نظر لگ جائے گی اسے۔۔ شازیہ زرتاشہ کی نظر اتارتی بولی۔۔

امی میں اتنی بھی کوئی پری نہیں ہوں جو آپ سب میری تعریف کرنا شروع ہو گئے ہیں۔ زرتاشہ
ہنستی ہوئی بولی۔۔

تم ہو بیٹا اور پتا ہے کیا۔۔ تم ان دونوں کی طرح ہر وقت میک اپ نہیں کرتی تم کرتی ہو کبھی کبھار تبھی
تو تم اتنی پیاری لگتی ہو۔۔ شازیہ نے ٹھیک بات کہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہی تو میں انھیں کہتی ہوں کہ روز روز میک اپ کرنے سے اسکین ڈیمج ہو جاتی ہے۔۔ زرتاشہ ابرش
اور دانیل کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔

وہ لوگ اب نو بہار ہال پہنچ چکے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر داخل ہوئے تو انھیں دروازے پر کھڑا عابد ملا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔ عابد نے سب کو سلام کیا۔

وعلیکم اسلام۔۔۔ سلام کا جواب دیے کہ وہ لوگ اندر داخل ہوئے۔۔۔

زارون راجپوت پہلے سے ہی وہاں موجود تھا وہ اسٹیج پر عید کے ساتھ بیٹھا تھا تبھی اس کی نظر زرتاشہ پر پڑی وہ بس اسے دیکھتا ہی رہ گیا

کیسے گھور رہا ہے۔ اف۔۔ یہ سوچے گا کہ واقعی میں اسے شادی کے لیئی تیار ہوں جو اس کی دی ہوئی ڈریس پہن کر آئی ہوں۔ زرتاشہ من ہی من میں بولی۔۔۔۔۔

امی کس مشکل میں پھنسا دیا آپ نے۔۔ وہ پریشان ہوئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔ زارون زرتاشہ کو دیکھ کر لبوں پر مسکراہٹ سجائے ان کے پاس آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام کیسے ہو۔۔ شازیہ نے پوچھا۔

ٹھیک ہوں۔ آپ سنائے۔۔ زارون نے اب زرتاشہ سے نظریں ہٹائی تھی۔۔

میں عائشہ کے پاس جاتی ہوں۔ زرتاشہ اوپر عائشہ کے پاس جانے لگی۔۔

آپ عائشہ نہیں ہیں وہ پارلر ہیں دانیل نے اسے بتایا تو وہ رک گئی۔۔

کب آئے گی۔۔ زرتاشہ نے پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس تھوڑی دیر میں عابد بھائی جارہے ہیں اسے لینے۔۔۔ دانیل نے بتایا۔۔

تاشہ۔۔ عابد فورن ان کے پاس آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو گی میرے ساتھ عائی شہ کو لینے۔۔ عابد اسے پوچھنے لگا۔۔ زارون بھی وہی کھڑا تھا جو عابد کو غصے سے گھورے جارہا تھا۔۔۔

ہاں۔ ضرور۔۔ زرتاشہ کا دل نہیں تھا جانے کا لیکن اس نے صرف زراون کو غصہ دلانے کے لیئیے
ہاں کی



چلو آ جاؤ باہر۔۔۔ عابد یہ کہتا باہر کی طرف چل دیا
امی میں جاؤں نہ۔۔۔ زرتاشہ شازیہ سے پوچھنے لگی
ہاں بیٹا جاؤ۔۔۔ شازیہ نے مسکرا کر کہا زرتاشہ اب باہر کی طرف جانے لگی۔۔۔

زارون بھی اسکے پیچھے پیچھے جانے لگا۔

آج تو میں زرتاشہ سے اپنے دل کی بات کہہ کر رہونگا۔۔ عابد کار میں بیٹھتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنو۔۔ زارون نے بازو سے کھینچ کر زر تاشہ کو اپنے قریب کیا۔۔۔

یہ کیا بتمیزی ہے۔۔ شرم کرو سب ہیں یہاں۔ زارون کو پیچھے دھکیلتی وہ بولی۔

اسے جا کر منع کرو کہ تم نہیں چل رہی۔ وہ جانے لگی کہ زارون نے دونوں بازو زر تاشہ کے گرد پھیلا دی ئی۔۔۔۔۔

ہٹو یہاں سے۔۔ زر تاشہ جانے لگی تو زارون اس کے اور قریب آیا۔۔۔

زارون کے ماتھے پر غصے سے بل پڑ گئے تھے بلیک فل سوٹ میں وہ کسی ہیرو سے کم نہیں لگ رہا تھا اسکے بال بار بار اس کے ماتھے پر گر رہے تھے۔

اندر جاؤ ابھی ورنہ تمہیں بدنام کر دوں گا۔ زارون نے اسے دھمکی دی۔۔ زر تاشہ دانت پیستی واپس ہال کے اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے ڈووڈ۔۔ زارون اچان کار میں بیٹھا۔۔

۔ زارون کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے دیکھ کر عابد کو غصہ چڑھا۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔ عابد بولا۔۔

مجھے رستے میں کام ہے تم مجھے بھی لے چلو۔ زارون سیٹ بیلٹ لگاتا بولا۔۔

زر تاشہ کہاں ہے۔۔۔ عابد اب تک اسے غصے سے گھور رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ۔ نہیں چل رہی اس نے مجھ سے کہا کہ تم چلے جاؤ میرے بھائی عابد کے ساتھ۔۔ زارون ہاتھ سے

اپنے بالوں کو اوپر کرتا بولا۔۔

وہ ایسے نہیں کہہ سکتی اور یہ بھائی بھائی کی لگایا ہوا ہے میں اور زر تاشہ دوست ہیں۔۔ عابد بولا۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو عابد پیار سے سمجھا رہا ہوں۔ سمجھ جاؤ۔ زارون اسکی طرف مڑ کر بیٹھا۔۔

زرتاشہ اب میری منگیتر ہے اور مجھے یہ ہرگز گوارہ نہیں کہ کوئی ی لڑکا اسے کوئی ی رابطہ رکھے چاہے وہ لڑکا اسکا کزن ہو دوست ہو یہ کوئی ی بھی ہو۔۔ زارون نے صاف صاف بات کی۔۔

اچھا لیکن مجھے تمہارے چاہنے سے کوئی ی فرق نہیں پڑتا جب تک زرتاشہ مجھے خود منع نہیں کرے گی تب تک میں اسے رابطہ نہیں ختم کرونگا اور ہاں ایک بات تمہیں بتا دوں۔۔ عابد بھی پورا اسکی طرف مڑا۔۔۔۔۔

میں اسے محبت کرتا ہوں۔۔ عابد اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا بول رہا تھا۔۔

اور میں اسے اپنا بنا کر ہی رہونگا۔۔ عابد یہ کہتا گاڑی سے نکل گیا۔۔۔

عابد تمہیں جو خوش فہمی پالنی ہے پالو کر لو عیش تم بھی۔۔ زارون ہنستا ہوا گاڑی سے نکلا

Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹا تمہارے امی ابو نہیں آئے۔۔ زارون کو دیکھ کر فرزانے اسے پوچھا۔۔

آنٹی دراصل وہ ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں میں ہی یہی ہوں تو اس لیٹی میں ہی آگیا۔۔ زارون بولا۔۔

عائی شہ اب ہال میں آچکی تھی۔۔ عابد اسے جھگڑے کے کچھ دیر بعد لے آیا تھا۔۔
عائی شہ اور عبید اب اسٹیج پر بیٹھے تھے۔

چلو بھائی لڑکیوں شروع ہو جاؤ۔۔ رقصانا دانیل اور ابرش کی طرف دیکھتی بولی۔۔ ابرش اور دانیل اب ڈانس کرنے لگی۔۔۔

ان کا ڈانس ختم ہوا۔ تولائی ٹیس دوبارہ اون ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون کی نظریں آج زرتاشہ سے ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔

آپ کو آپ کی امی بلارہی ہیں اوپر۔۔ زارون نے زرتاشہ کے پاس آکر اس کے کان میں سرگوشی کی

زرتاشہ فورن اسے ہٹ کر اوپر جانے لگی۔۔

زارون من ہی من میں مسکرایا اس نے جھوٹ بولا تھا شازیہ کو کچن میں جاتا دیکھ کر اس نے فورن زرتاشہ سے آکر جھوٹ بولا۔۔۔

اوکے تو کپلس ڈانس شروع کرے۔۔۔ اسٹیج پر کھڑا عبید کا دوست شمشیر بولا۔۔

www.kitabnagri.com

لائی میس پھر سے اوف کر دی گئی۔۔ زارون اسی موقع کافی دہ اٹھاتے اوپر چلا آیا۔۔۔

ہیلو ڈارلنگ۔۔ زارون زرتاشہ کے پاس آیا جہاں وہ کمرے میں شازیہ کو ڈھونڈنے آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے جھوٹ بولا مجھ سے۔۔ زرتاشہ اسے دروازہ بند کرتی دیکھ کر چلائی۔۔

ہاں۔۔ وہ سینے پر بازو باندھتا ڈھٹائی سی سے بولا۔

تاشہ پتا ہے تم آج بہت ہی زیادہ وہ لگ رہی ہو۔ زارون اس کے پاس آتا جا رہا تھا۔۔

پلیز مجھ سے دور رہے زرتاشہ آنکھیں میچتی دیوار سے جا لگی۔۔

ویسے داد دینی پڑے گی مجھے اپنی پسند کی۔ زارون اس پر پوری نظر ڈالتے بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ زارون اس کے اور قریب آیا

تم ہٹو یہاں سے۔ کس حق سے اتنے قریب آرہے ہو تم یہ بھولو مت کہ تم میرے لیئے نامحرم ہو

۔۔ زرتاشہ آنکھیں پھاڑتی اس پر چلانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

او اچھا اور یہ جو تم سبج سنور کے اوروں کے سامنے گھوم رہی ہو وہ تمہارے لیٹیے نامحرم نہیں۔۔ زارون نے لگ بھگ اس کامنہ بند کر دیا تھا۔۔

ہاں میں مانتی ہوں وہ سب بھی نامحرم ہیں لیکن تم مجھے ایسے ہاتھ نہیں لگا سکتے۔۔ زرتاشہ اسے دور ہوتی بولی۔۔

ایک بار صرف ایک بار میرا تم سے نکاح ہو جائے پھر یہ تمہاری اکڑ ختم کرنے میں۔ مجھے ایک منٹ نہیں لگے گا۔۔ زارون اس کو کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کرتا بولا۔۔۔۔



ویسے ایک بات بتاؤ۔۔ زارون نے یکدم اسے چھوڑ دیا
ہنی مون پر کہاں چلو گی۔۔ زارون ہونٹوں میں ہنسی دبائے اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔

جہنم میں۔۔ زرتاشہ بول کر دروازے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی جلدی مت جاؤ۔۔ زارون نے اسے پھر بازو سے کھینچ کر اپنی طرف کیا۔۔

ہٹو۔ زرتاشہ جیسے پیچھے ہوئی اسکا پاؤں زور سے مڑ گیا۔۔

آئی بیبی۔۔ زرتاشہ درد سے چلانے لگی۔۔

اور کرو پچوں والی حرکتیں۔۔ زارون اسے پکڑتا بولا۔

یہ موڑ ختم کر دوں۔۔ زارون گھٹنوں کے بل بیٹھتا اسکا پاؤں اپنے گھٹنوں پر رکھتا بولا۔۔

نہیں پلیز بہت درد ہو گا۔۔ زرتاشہ رونے لگی اسے ویسے بھی بہت درد ہو رہا تھا۔۔

تاشہ موڑ ختم ہو جائے گا تو ٹھیک سے چل پائی وگی۔ زارون اسکی طرف دیکھنے لگا۔

اچھا ٹھیک ہے ویسے بھی اب درد سہنے کی عادت ہو گئی ہے۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بالکل جیسے مجھے تمہیں درد دینے کی عادت ہوگئی ہے۔۔ زارون نے زور سے اس کے پیر کو دوسری سائیڈ پر موڑا۔۔

آآ۔۔ زرتاشہ کے حلق سے درد بھری آواز نکلی۔

یہاں بیٹھو میں کسی ک بھیج دیتا ہوں تمہارے پاس کیا یاد رکھو گی۔۔ زارون اسے وہی پراکیلا چھوڑتا نیچے آگیا۔۔

دائین اوپر تمہاری آپی بلارہی ہیں تمہیں۔۔ دائین اکیلی کھڑی پیچھے زبنا رہی تھی تب زارون اس کے پاس آیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپی کیا ہوا۔۔ دائین اب زرتاشہ کے پاس آگئی تھی۔
زرتاشہ وہی بیٹھی درد سے چلا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لگ گئی نہ نظر آپ کو۔ دانیں اس کا پاؤں دبائے لگی

دانیں تم صرف میرے لیئے کہی سے تیل لے کر آؤ وہ لگاتے ہی میں ٹھیک ہو جائی ونگی
۔۔ زرتاشہ بولی

ٹھیک ہے آپ۔۔ دانیں اب تیل لینے چلی گئی۔

یہ اللہ یہ شادی کے بعد تو میرا جینا حرام کر دے گا ابھی سے اتنا ظالم بنا ہوا ہے۔۔ زرتاشہ رونے لگی۔

دنیا میں صرف ماں باپ ہی ہوتے ہیں جو بنا کسی مطلب کے اپنی اولاد سے بے پناہ پیار کرتے ہیں
زرتاشہ یہ سوچ کر اور رونے لگی۔۔۔
www.kitabnagri.com

آپ یہ لے۔۔ دانیں اسے تیل دیتی بولی۔

زرتاشہ اب پاؤں پر تیل لگانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ تو بڑھی عورتوں کی طرح بس تیل کی ہی مالش کرنا۔۔ دانیں اس پر ہنسی۔۔

ارے تیل ہی تو اچھا ہوتا ہے ان کریموں سے ٹیوب سے۔۔ اگر فائی دہ نہیں پہنچاتا تو کوئی نقصان
بھی نہیں دیتا۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

ٹھیک ہے آپ۔۔ دانیں بولی۔۔



ارے تم لوگ یہاں۔۔ عابد اب اوپر آیا۔۔

ہاں بھائی وہ آپ کے پیر میں چوٹ آگئی اس لیٹی۔۔ دانیں اسے بتانے لگی۔۔

کیسی ہو اب۔۔ عابد زرتاشہ کے پاس بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں۔۔ زر تاشہ بولی۔

دائیں تسمیں نیچے ابرش بلار ہی ہے۔۔ عابد نے دائیں کو جانے کا کہا۔۔ اس کے پاس یہی اچھا موقع تھا اپنے دل کی بات کہنے کا۔۔

زر تاشہ کچھ کہنا چاہتا ہوں تم سے۔۔ عابد اس کی طرف دیکھتا بولا۔۔۔

ہاں بولو۔ زر تاشہ پوچھنے لگی۔

تاشہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں پلیز تم اس رشتے سے منع کر دو پلیز۔۔ عابد کے یہ کہنے پر زر تاشہ نے حیران کن نظروں سے اسے دیکھا۔

کیا۔۔۔ وہ شوکڈ ہوئی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ہاں پلیز تم منع کر دو اسے۔۔ عابد اس کی منتیں کرنے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں کسی کو کچھ نہیں بولوں گی میں نے یہ معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا ہے اور میری امی پر۔۔ امی جو فیصلہ میرے
لیئے کرینگے میں اسے دل و جان سے قبول کروں گی۔۔۔ زرتاشہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور عابد تم اب کیوں مجھ سے محبت کا اظہار کر رہے ہو جب کچھ ممکن ہی نہیں۔۔ زرتاشہ اس پر بھڑکی۔

اب بھی سب کچھ ہو سکتا ہے بس تم ہاں کر دو۔ عابد اسکے ہاتھ پکڑ کر منتیں کرنے لگا۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا میں کبھی بھی اپنی امی کے خلاف نہیں جائی ونگی۔۔ وہ اپنے ہاتھ چھڑاتی بولی

زرتاشہ کا پاؤں اب تھوڑا ٹھیک ہو گیا تھا وہ آہستہ آہستہ آہستہ چل کر نیچے آنے لگی۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔ شازیہ اسے دیکھ کر اسکے پاس دوڑتی ہوئی آئی۔۔۔

امی وہ پاؤں مڑ گیا تھا۔ شازیہ اور وہ آہستہ سے سیڑھیوں سے اترنے لگی۔۔
www.kitabnagri.com

پاگلوں کی طرح تو چلتی ہو تم۔۔ شازیہ نے اسے ڈانٹا۔

اُو بیٹھو یہاں۔۔ شازیہ نے اسے چئی رپر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے برابر والی چچی رپر زارون بیٹھا اسی کو دیکھے جارہا تھا۔۔

زرتاشہ نے زارون پر نظر ڈالی تو اس نے اسی وقت اسے فلائی ینگ کس کیا۔۔۔ زرتاشہ نے فورن منہ دوسری طرف کر لیا۔۔۔

اللہ کیا کروں اس بندے کا۔۔ زرتاشہ منہ خراب کرتی بولی۔۔۔۔۔

نکاح کی رسم شروع کرتے ہیں۔۔ فہد اور حمزہ ایک دوسرے سے بولے۔۔۔
حمزہ اب مولوی صاحب کو لے آیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عائشہ اور عبید کا اب نکاح ہونے جارہا تھا۔

ہم بھی کر لے ابھی نکاح۔۔ زرتاشہ کے فون پر زارون کا میسج آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔۔

زرتاشہ اس کے میسج پر اسے حیرت سے گھورے جا رہی تھی۔۔۔
کر لے۔۔ زارون نے اسے ایک بار پھر اشارہ کیا۔
زرتاشہ فورن وہاں سے اٹھ کر عائشہ کے پاس آگئی

خیر سے اب ان کا نکاح ہو چکا تھا۔۔

آنٹی مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔ زارون شازیہ کے پاس آیا جو رقصانا اور فرزانہ کے ساتھ بیٹھی
تھی۔۔۔۔۔

بولو بیٹا۔۔ شازیہ وہاں سے اٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر آئی یں۔۔ زارون اسے اکیلے میں بات کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔

زرتاشہ وہی کھڑی پھٹی پھٹی نظروں سے انھیں دیکھ رہی تھی۔۔ وہ ابھی نکاح نہیں کرنا چاہتی تھی
لیکن وہ کر بھی کیا کر سکتی تھی۔۔ اس کے بس میں کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

بولو بیٹا کیا بات ہے۔۔ شازیہ پریشان ہوتی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

وہ آنٹی اگر آپ برا نہ مانے اور اگر آپ کی مرضی ہو تو میں آج ہی نکاح کرنا چاہتا ہوں زرتاشہ سے۔۔
زارون فورن بولا۔۔۔

Kitab Nagri

بیٹا ابھی نکاح۔۔ شازیہ اس کی بات سن کر کافی حیران ہوئی۔۔
www.kitabnagri.com

آنٹی پلیز۔ میں ابھی رخصتی کا نہیں کہہ رہا بس میں ابھی نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن اگر آپ کی
رضامندی ہو تو۔۔ زارون اس کی منتیں کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا ایسے کیسے ہو سکتا ہے تمہارے امی ابو بھی نہیں ہیں وہ تم سے ناراض ہو جائی یں گے۔۔ شازیہ بولی

آئی وہ ناراض نہیں ہونگے بلکہ وہ تو بہت خوش ہونگے۔۔۔۔۔ زارون اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔

پلیز آئی ہاں کر دے نہ وہ دیکھے مولوی صاحب بھی جانے کی تیاری میں لگے ہیں۔۔ زارون پھر بولا۔

ویسے بھی ہماری شادی تو ہے ہی مہینے بعد۔ اس لیئے ابھی نکاح کر لیتے ہیں۔۔ زارون اپنی بات منوا کر ہی دم لیتا تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا۔۔ لیکن زرتاشہ ناراض ہو جائے گی۔ شازیہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں ہونگی وہ ناراض۔ اگر وہ خفا ہوتی تو اس رشتے کے لیئے ہی نہیں مانتی۔۔ زارون کو اب غصہ آرہا تھا اس نے کبھی کسی کی اتنی منتیں نہیں کرتا تھا۔۔ ناجانے کیسے وہ اپنے غصے کو قابو میں رکھے ہوئے تھا

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بیٹا چلو۔۔ شازیہ اب مان گئی لیکن وہ اب بھی تھوڑی پریشان تھی۔۔۔

رقصانا میں زرتاشہ کا نکاح بھی ابھی کرنا چاہتی ہوں۔۔ شازیہ اسے صلاح لینے آئی۔

ہاں کر دو یہ تو اچھی بات ہے۔۔ رقصانا تو یہی چاہتی تھی کہ جلد از جلد ان کی شادی ہو تاکہ عابد پر سے زرتاشہ کو پانے کا جنون ہٹے۔۔۔

ٹھیک ہے پھر چلو تم بھی۔۔ شازیہ اب اسٹیج پر آگئی جہاں زرتاشہ بھی عائشہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

زارون کو اسٹیج کی طرف آنا دیکھ کر زرتاشہ سمجھ گئی تھی گھبراہٹ کے مارے اس کا دل تیزی سے چلنے لگا تھا وہ بس سن سی بیٹھی سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مولوی صاحب ایک اور نکاح پڑھوانا ہے آپ کو۔ زارون ڈھٹائی سے اسٹیج پر آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عابد مٹھائی کی کم پڑگئی ہے جاؤ بازار سے لے کر آؤ ابھی۔۔۔ فہد فورن عابد کے پاس آیا جو باہر کھانے کا انتظام دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی ابو۔۔ عابد اب کار میں بیٹھتا باہر نکل گیا۔

اللہ کرے ان کا نکاح ہو جائے تب عابد آئے ورنہ بہت تماشہ ہو جائے گا۔۔ فہد دعائیٰ کر کے لگا سے پتا تھا عابد یہ سب دیکھ کر پینک ہو جائے گا۔۔

نکاح کے لیئے آپ کے والد یا والدہ کا ہونا ضروری ہے۔ مولوی صاحب زارون سے بولے۔۔

ہاں تو فون پر بات کر لیتے ہیں ان سے۔۔ زارون نے ویڈیو کال کی۔۔۔

ابو مبارک ہو آپ کے بیٹے کا نکاح ہو رہا ہے آپ بھی شامل رہو جب تک ہمارا نکاح نہیں ہو جاتا۔۔ زارون اقبال سے ویڈیو کال پر بات کرتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی ابھی نکاح کیوں ہو رہا ہے ان کا۔۔ ابرش فورن اسٹیج پر آکر شازیہ سے لڑنے لگی۔۔

چپ رہو ابرش۔۔ اور خبردار جو کوئی تمناشہ کیا۔ شازیہ نے اسے ڈانٹا۔۔

ابرش صرف اپنی ماں کی وجہ سے چپ ہوگئی تھی وہ فورن زرتاشہ کے پاس آکر کھڑی ہوگئی۔

زرتاشہ خالد کیا آپ کو ایک لاکھ حق مہر زارون راجپوت سے نکاح قبول ہے۔۔ مولوی صاحب پوچھنے لگے۔۔۔۔



زرتاشہ بالکل خاموش ہوگئی تھی۔
www.kitabnagri.com

مولوی صاحب نے ایک بار اور دہرایا۔۔

ابرش نے فورن زرتاشہ کا بازو ہلایا وہ اب ہوش میں آئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے۔۔ زرتاشہ اٹک اٹک کر بولی

قبول ہے

قبول قبول ہے۔۔ وہ رونے لگی۔۔

مولوی صاحب نے زارون سے پوچھا۔۔ اس نے بھی تین دفعہ کہہ دیا۔۔

مبارک ہو۔۔ مولوی صاحب اٹھ کر زارون کے گلے ملے اور باقی سب بھی اسے مبارک باد دینے لگے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

یہ کیا بات ہوئی اتنی جلدی نکاح۔۔ عبید عائی شہ سے بولا۔۔۔۔۔
اچھا ہے نہ ان کا بھی نکاح ہو گیا۔ اور زارون اچھا لڑکا ہے۔۔ عائی شہ بولی۔۔

زرتاشہ روتی روتی اوپر عائی شہ کے کمرے میں جا بیٹھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابرش اور دانیل دونوں اس کے پاس آگئی۔۔

آپی منع کر دیتی نہ۔۔ دانیل اسے روتا دیکھ کر خود بھی رونے لگی۔۔۔

کیسے منع کرتی امی کی عزت خراب ہو جاتی پورے خاندان میں۔۔ زرتاشہ سسکیاں لیتے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

امی کہیں گی نہ کہ زرتاشہ مر جاؤ تو میں اسی وقت مرجائی ونگی۔۔ وہ زور زور سے رورہی تھی۔

ایسا نہیں بولتے میری جان۔۔ ابرش زرتاشہ کے گلے لگ گئی۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے
لیٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

تاشہ بیٹا۔۔۔۔۔ شازیہ بھی اب وہاں آگئی۔
بیٹا اتنا کیوں رورہی ہو تم۔۔ شازیہ اب ابرش کو ہٹاتی زرتاشہ کے پاس بیٹھی۔

بیٹا مجھے معاف کر دو میں نے تم سے بغیر پوچھے تمہارا نکاح کر دیا۔۔۔۔۔ شازیہ اس کے ہاتھ پکڑ کر اپنے
ہونٹوں سے چومتی بولی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

نہیں امی آپ معافی مت مانگے پلیز۔۔ زرتاشہ سسکیاں لیتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اس بات پر نہیں رو رہی بس لڑکی ہوں نہ ماں سے دور ہونے کا سوچا تو آنسو خود بہ خود آگئے۔۔
زر تاشہ شازیہ کو زور سے ہگ کرتی اسے لیٹ گئی۔۔

بیٹا پھر بھی اگر تمہیں برا لگا تو مجھے معاف کر دینا شازیہ نے دوبارہ اسے معافی مانگی۔

آپ سب کو بی بی جی بلار ہی ہیں۔۔ وہاں کا ایک ملازم ان کے کمرے کے پاس آکر کہنے لگا۔۔

ہاں آتے ہیں۔۔ شازیہ نے اسے بولا۔۔ وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

چلو بیٹا نیچے۔۔ شازیہ زرتاشہ سے کہنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی پاؤں میں درد ہے میں یہی ٹھیک ہوں آپ جائے۔ زرتاشہ بولی۔۔

پکانہ روگی تو نہیں نہ۔۔ شازیہ نے اسے ماتھے پر کس کرتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ماما آپ جائے اور تم دونوں بھی جاؤ۔ عائشہ کو ہماری ضرورت ہے اس کی کوئی بہن بھی نہیں۔
۔ زرتاشہ ابرش اور دانیل سے بولی۔۔

وہ تینوں باب نیچے آگئی۔۔

اسلام علیکم بیگم۔۔ ان کے نیچے جاتے ہی زارون فورن اوپر آیا۔۔۔

مل گیا نہ سکون آگیا ہو گا چین تمہیں اب۔ زرتاشہ آنسوؤں بھری آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

ہاں بالکل سکون تو آگیا مجھے۔۔ زارون نے اب کوئی دروازہ بند نہیں کیا تھا کیونکہ اب وہ اسکا محرم تھا
اس کا زرتاشہ سے حقیقی رشتہ بن گیا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

میری جان اتنا روئی کیوں۔ دیکھو تو صحیح آنکھیں سجھالی ہیں۔۔ زارون اس کے آنکھوں کو چھونے لگا
زرتاشہ نے ایک دم اسکا ہاتھ جھٹکا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمت بھی مت کرنا۔۔ وہ اس پر بھڑک اٹھی

تم نے کیا سمجھا نکاح کرو گے تو میرے قریب آ جاؤ گے۔۔ نہیں زارون راجپوت ایسا کبھی نہیں ہوگا۔
نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔ تم نے میری سب خواہشیں ختم کر دی۔۔ میری زندگی خراب کر دی
تم نے۔۔۔ زرتاشہ ساری بھڑاس اس پر نکالنے لگی۔

آخر کیوں نہ نکالتی سچ تو کہہ رہی تھی اسی کی وجہ سے وہ آج اتنی اذیت میں تھی۔۔

تم نے اپنی زندگی اپنے ہی وجہ سے خراب کی ہے۔

زارون بھی اس پر چلایا۔۔

میں نے پہلے ہی تمہیں وارن کیا تھا نہ کہ مجھ سے مت الجھو۔۔ لیکن تم نہیں مانی۔۔ زارون اس کے
قریب آتا جا رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں یاد ہے جب تم نے لوگوں کے سامنے میری انسلٹ کی تھی۔۔ زارون بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی کا بدلہ لیا ہے میں نے۔۔ اس دن کیا کہا تھا تم نے کہ تم پر مرے میری جتنی۔ زارون کو اب تک اس کا کہا یاد تھا۔۔۔۔

دیکھو تاشہ تم نے آج اسی سے شادی کر لی نکاح ہو گیا ہمارا۔۔ زارون ڈھٹائی می سے بولا۔

اچھا تو اس بات کا بدلہ لیا ہے تم نے مجھ سے۔۔ زرتاشہ کی آنکھوں سے آنسو پانی کی طرح بہتے جا رہے تھے۔۔۔

جی ہاں۔۔ زارون بولا۔۔

یار تم تو اپنی امی پر بالکل نہیں گئی۔۔ آنٹی تو تم سے سو گنا اچھی ہیں۔۔ اتنا پیار کرتی ہیں مجھ سے زارون اب بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جاؤ یہاں سے۔۔ وہ غصے سے بولی۔

کیوں۔۔ زارون مزاق کے موڈ میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہانہ جاؤ یہاں سے۔۔ زرتاشہ چلائی

چلانا مجھے بھی آتا ہے میڈم۔۔ زارون نے اٹھ کر فورن اسے اپنے قریب کیا۔۔

پلیز تمہیں اللہ کا واسطہ ہے چلے جاؤ یہاں سے۔ زرتاشہ روتی ہوئی بولی۔

زارون اسے چھوڑ کر فورن وہاں سے چلا گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلے آپی عائشہ جا رہی ہے۔۔ دانیل زرتاشہ کو بلانے آئی۔۔۔

زرتاشہ اور دانیل اب نیچے آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھنا۔۔ زرتاشہ اسے گلے ملی۔

ارے بھائی اتنا کیوں رو رہے ہو ایک منزل چھوڑ کر دوسری منزل پر تو آرہی ہے۔۔ رقصا ناسب کو روتا دیکھ کر بولی۔۔

پھر بھی ماں باپ کے گھر سے تو جا رہی ہے نہ۔ شازیہ بولی۔۔۔

عائشہ اب رقصا ناسب کے گھر آچکی تھی۔۔ باہر کے سب مہمان چلے گئے تھے لیکن شازیہ والے عائشہ کے ساتھ آگئے تھے۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے۔۔ عابد نے زرتاشہ کی طرف اشارہ کرتے دانیں سے پوچھا۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔ دانیں بولی۔۔

اسلام علیکم۔۔ زارون وہاں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام۔۔ اسے سلام کا جواب دیا سب نے

آنٹی وہ میں یہ گفٹ دینا بھول گیا۔۔ زارون عبید کو ایک گفٹ بوکس دینے لگا۔۔

وہ سب ساتھ بیٹھے تھے لان میں۔۔

بیٹھو بیٹا۔۔ فرزانے اسے کہا۔

آنٹی دیر ہو رہی ہے میں چلتا ہوں ابھی۔ زارون بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ بیٹا۔ فرزانے اسے کہا

زارون اب ان سب کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بھائی ی ایک گیم کھیلتے ہیں۔۔ عبید سب کے موڈ ٹھیک کرنے کے لی ئی بولا۔۔

کونسا گیم۔۔ عابد پوچھنے لگا۔۔

ہر پرچی پر کچھ نہ کچھ لکھا ہو گا وہ اسے کرنا ہو گا۔۔ عبید انھیں گیم سمجھاتا بولا

واہ گریٹ۔۔ دانیل فورن بولی۔۔

اوکے تو مجھے ایک کاپی اور پین لادے۔ عبید بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ لے۔۔ دانیل فورن کاپی اور پین لے کر آئی۔۔

عبید اب پرچیاں بنانے لگا۔۔

زارون نے ایک نظر زرتاشہ کو دیکھا جو گم سم سی بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھے جارہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بھائی اب شروع کرتے ہیں۔۔ عبید بیچ ٹیبل پر پرچیوں سے بھرا ڈبہ رکھتا بولا۔

یار میں جارہا ہوں۔۔ زارون اٹھنے لگا۔

بیٹھ جاؤ یار اکیلے تو ہو تمہیں کیا ٹینشن۔ تمہارے امی ابو بھی باہر ہیں تو تم بے فکر ہو کر گیم انجوائے کرو۔۔۔ عبید نے اسے بیٹھنے کو کہا۔۔

اوکے لائی یں سے گیم کھیلتے ہیں۔۔

سب سے پہلے چھوٹوں چلو تم اٹھاؤ پرچی۔۔ عبید دانیں سے کہنے لگا۔۔

دانیں نے ایک پرچی نکالی۔۔

مجھے کوئی شعر سنانا ہو گا۔۔ دانیں پرچی پڑھتی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہری ہری گھاس ہے دل بڑا اداس ہے
ریتے ہیں دور مگر دل آپ کے ساتھ ہے۔

دائین کے شعر سناتے ہی سب نے تالیاں بجائی۔

اب باری تھی فرزانا کی۔۔

مجھے م سے پانچ نام بتانے ہیں۔ فرزانا پرچی پڑھتی بولی۔۔۔۔

ماہ نور۔۔ مناہل۔۔ مریم۔۔ مبین۔۔ مومن۔۔ اس کے فورن نام بتانے پر بھی سب نے کلیپنگ کی۔

www.kitabnagri.com

اب باری تھی رقصانا کی۔۔

مجھے کوئی گانا۔۔ گانا ہو گا۔۔ رقصانا شرماتے ہوئے بولی۔۔۔

میرے محبوب قیامت ہو گی۔۔ رقصانا شرماتا کر گارہ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی یار پرانی کی پرانی ہی رہنا آپ۔۔ عابد ہنستا ہوا بولا۔۔۔۔۔
آج رسوا تیری گلیوں میں محبت ہوگی۔ رقصانے گانے کی لائی سینس ختم کر لی
اب کی باری تھی شازیہ کی۔۔

مجھے اپنی سب سے پیاری چیز کو ہگ کرنا ہو گا۔۔ شازیہ پڑھنے لگی۔۔

میرے پاس کوئی چیز نہیں بلکہ میرا دل ہے اور یہ دل زرتاشہ ہے۔۔ شازیہ نے فورن جاکر زرتاشہ
کو ہگ کیا۔۔۔۔۔

یہ مجھے میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔۔ میں اس اسکی خاطر پورے جہان کو چھوڑ سکتی ہوں
۔ شازیہ اسے پیار کرتی بولی۔۔ زرتاشہ بھی معصوم بچوں کی طرح اس کے سینے میں چھپ گئی۔

بے شک ماں ہی تو ہوتی ہے جو دکھ سکھ میں اپنے بچوں کے ساتھ کھڑی رہتی ہے۔۔ ماں کی گود میں سر
سر رکھتے ہی انسان ایک سکون بھری دنیا میں چلا جاتا ہے وہ چند سیکنڈ ہی اسے سب سے زیادہ سکون

Posted On Kitab Nagri

دیتے ہیں۔۔ ماں باپ ہی تو ہوتے ہیں جو بنا کسی مطلب کے اپنی اولاد کی ہر خواہش پوری کرتے ہیں ہر
نخرے اٹھاتے ہیں۔۔ خود کو کم کر کے اپنی اولاد کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں۔۔

چلو بھائی ابرش جلدی سے اب تم پرچی اٹھاؤ۔ اب کی باری ابرش کی تھی عابد اسے بولا۔۔

مجھے نہیں کھیلنا یہ گیم۔۔ ابرش کا منہ پھولا ہوا تھا اس نے صاف منع کر دیا۔۔

کیوں نہیں کھیلنا بیٹا۔۔ فرزانا اسے پوچھنے لگی۔

ایسے ہی دل نہیں چاہ رہا۔۔ بس میں آپ لوگوں کو دیکھ رہی ہوں۔۔ ابرش بولی۔

ٹھیک ہے بھائی جیسی تمہاری مرضی۔۔ چلو عابد تم ہی اٹھاؤ پرچی۔۔ عبید بولا۔۔

اہم اہم۔۔ عابد پرچی اٹھانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے گانا گانا ہو گا۔۔ عابد پرچی پڑھتے بولا

یہ گانا میرے سب سے فیویریٹ انسان کے لیئے

کیسے بتائے کیوں تجھ کو چاہے یا راتنا نہ پائے
باتیں دلوں کی دیکھو جو آنکھیں باتیں تجھے سمجائیں۔۔۔ تو جانے نہ۔۔۔۔۔

عابد زر تاشہ کو دیکھتے ہوئے گانا گانے لگا۔

زر تاشہ نے گردن اٹھا کر ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں جھکالی۔۔۔

زارون اس کی حرکتوں پر مٹھیاں بیچ کر بیٹھا غصے سے تپ رہا تھا۔۔

رقصانا بھی عابد کی حرکتیں دیکھ کر پریشان تھی

Posted On Kitab Nagri

او کے اب زرتاشہ تمہاری باری۔۔ عابد اس کے آگے پرچیوں کا بوکس لایا

آپ لوگ کھیلے مجھے نہیں کھیلنا۔۔ زرتاشہ نے بھی کھیلنے سے منع کر دیا۔۔

تاشہ بچے پلیز۔۔ شازیہ نے اسے ریکیوسٹ کی۔ تو زرتاشہ فورن اٹھ کر پرچی نکالنے لگی۔۔

زندگی میں کبھی کسی سے بے انتہا نفرت کی ہے اور کس سے کی ہے۔۔ زرتاشہ نے پرچی پڑھی۔

زارون اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتاؤ تاشہ کسے کرتی ہو نفرت۔۔ عابد اسے پوچھنے لگا۔۔۔۔

پہلے تو کسی سے نہیں کرتی تھی لیکن اب بہت نفرت ہو گئی ہے ایک شخص سے۔۔ وہ شخص میرے سامنے ہوتا ہے تو میرا خون جلنے لگتا ہے اگر قتل کرنا گناہ نہ ہوتا تو سب سے پہلے میرا شکار وہ بنتا

Posted On Kitab Nagri

-- زرتاشہ غصے سے شیرنی کی طرح دھاڑتی بولی۔۔۔ اس کی بات پر وہاں سب بیٹھے حیرانی سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

کیا ہو گیا بیٹا اتنا غصہ۔۔ رقصانے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔ زرتاشہ غصے سے پوری لال ہو چکی تھی

ارے آپ لوگ تو ڈر گئے۔۔ سوری سوری میں مزاق کر ہی تھی۔۔ زرتاشہ نے شازیہ کو دیکھ کر بات بدل لی کیونکہ شازیہ دکھی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ڈرادیا ہمیں تم نے تو۔۔ فرزانا اسے کھینچتی اپنے پاس بٹھاتی بولی۔۔

زارون اسے دیکھ کر صرف ہلکا سا مسکرائے جارہا تھا۔۔۔۔

چلو بھائی ی زارون اب تمہاری باری۔۔ عبید بولا تو زارون اپنی سوچ کو جھٹک کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔

زارون نے پرچی اٹھائی۔۔

اپنی زندگی کا سب سے خاص دن بتاؤ۔۔ زارون نے پرچی پڑھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم اچھا۔۔ زارون مسکراتا ہرچی پھینک کر سب کی طرف مڑا۔۔

ویسے تو میں اپنی پرسنل باتیں شیئی نہیں کرتا لیکن چلو بتا دیتا ہوں۔۔ زارون بولا۔۔

میرا سب سے خاص دن آج ہے۔۔ میں جانتا ہوں کہ میں یہ سب کہو نگا تو آپ لوگ سمجھے گے کہ یہ بتمیزی ہے یا ایسا نہیں کہتے لیکن میں دل میں باتیں نہیں رکھتا۔۔۔۔ اس کی باتیں سب کو حیران کر ہی تھی۔۔

میری زندگی کا سب سے خاص دن آج ہے۔۔ کیونکہ میں نے جسے چاہا وہ مجھے آج ملا۔۔ شاید آپ لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ تو امیر ہے اتنا بڑا بزنس مین ہے یہ ہر چیز خرید لیتا ہو گا۔۔ لیکن ایسا نہیں جو مزہ محبت کے ملنے پر ہے وہ کسی چیز میں نہیں آئے ایم ویری لکی کہ مجھے میری پسند تاشہ ملی۔

وہ بولتے جا رہا تھا۔۔ عابد وہی بیٹھا اس کی باتیں سن کر دھنک ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا کہ مل گئی۔ عابد فورن اٹھا اسے دیکھ کر رقصانا بھی فورن سے اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

آپ لوگوں نے اسے نہیں بتایا۔۔۔ زارون شازیہ سے مخاطب ہوا۔۔۔

کیا نہیں بتایا۔۔ عابد دوبارہ اسے پوچھنے لگا وہ اب چلاتا زارون کے قریب آیا۔۔

یہی کہ عبید کے ساتھ ساتھ میرا بھی نکاح ہو گیا ہے وہ بھی تمہاری بہن تاشہ کے ساتھ۔۔ زارون بھی اسکے پاس آکر اسے بتانے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واٹ۔۔ عابد کو جیسے کرنٹ لگ گیا۔

سچ بول رہا ہے یہ۔۔ عابد رقصانا سے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم کمرے میں چلو میں بتاتی ہوں تمہیں۔ رقصانا اس کا ہاتھ پکڑتی اسے کمرے میں لے جانے کی لگاتار کوشش کر رہی تھی۔۔

نہیں جانا مجھے۔۔ مجھے بس یہ بتاؤ کہ یہ سچ بول رہا ہے۔۔ عابد نے دوبارہ پوچھا۔۔

ہاں بھائی ی سچ کہہ رہا ہوں۔۔ زارون پھر بولا۔

میں نے منع کیا تھا کہ اس کی شادی اس بے غیرت کی شادی میری تاشہ سے نہیں ہونی چاہئیے۔۔ عابد کا بی پی ہائے ہو گیا وہ چلانے لگا۔۔

اوائے تیری اتنی ہمت۔۔ زارون نے آگے بڑھ کر دے اسکے منہ پر مکہ مارا۔۔

زارون نگلو یہاں سے تم۔۔ تاشہ آگے بڑھ کر زارون پر چلائی۔۔۔

تاشہ اب میری بیوی ہے اور تجھے کوئی حق نہیں اسے اپنا بولنے کا۔۔ زارون بھڑک گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کہا نہ نکلوا بھی۔۔ زرتاشہ اسے دھکے دینے لگی
عابد کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی وہ بے ہوش ہونے لگا تھا۔۔۔

پلیز بیٹا بھی جاؤ یہاں سے۔۔ شازیہ بھی اب زارون کے پاس آئی۔۔۔

آئی میں زرتاشہ سے کچھ دیر بات کرنا چاہتا ہوں۔ زارون غصے سے تیز تیز سانسیں لیتا بولا۔۔

تاشہ جاؤ اس کے ساتھ ورنہ یہ نہیں جائے گا یہاں سے۔۔ شازیہ زرتاشہ کو کہنے آئی جو عابد کے
پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی مجھے نہیں جانا۔۔ اس نے صاف منع کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تھوڑی دیر چلی جاؤ شوہر ہے وہ تمہارا اب اسے تمہیں کوئی خطرہ نہیں اور وہ یہاں سے تمہارے
بنا نہیں جائے گا۔۔۔ شازیہ بس چاہتی تھی کسی طرح زارون یہاں سے چلا جائے کیونکہ عابد اسے دیکھ
کر کنٹرول سے باہر ہو رہا تھا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ زرتاشہ اب باہر آگئی۔۔

اب کیا مسیٰ لہ ہوا ہے تمہیں۔۔۔ زرتاشہ چلاتی ہوئی زارون کے پاس آئی۔۔

فضول نہ بولو اور چلو میرے ساتھ۔۔۔ زارون اسے ہاتھ سے کھینچتا گاڑی میں بٹھانے لگا۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے۔۔۔ زارون گاڑی چلاتا فورن وہاں سے نکل گیا۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ زرتاشہ چلائی۔

میں نے کہا نہ چپ رہو۔۔۔ زارون گاڑی کی اسپید تیز کرتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ چلاؤ۔۔ تاشہ کو اسپید سے ڈر لگتا تھا۔

اگر تم نے گاڑی نہیں روکی تو میں دروازہ کھول کر کوود جائی ونگی باہر۔۔ وہ اسے دھمکی دیتی بولی

زارون نے فورن گاڑی روک لی۔۔

آئی ندہ مجھے تم اس عابد کے پاس نظر نہ آؤ۔۔ وہ اسکی طرف مڑا۔۔۔

میرا جب دل کرے گاتب میں اسے ملو نگی۔ وہ بھی اسکی طرف مڑتی بولا۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں میری بات ماننی پڑے گی۔۔ زارون نے اپنے دونوں ہاتھ اسکے بازوؤں پر دبوچے۔ وہ کار کے

دروازے سے جا لگی۔۔ زارون بھی اسکے بہت قریب آچکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہارا شوہر ہوں اور تم میری بات مانو گی۔۔ وہ دونوں اتنے قریب تھے کہ دونوں کو ایک دوسرے کی سانسوں کی تپش محسوس ہو رہی تھی۔۔

میری جان سمجھتی کیوں نہیں تم۔۔ زارون اس کے لبوں کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

پلیز ہٹو۔ زر تاشہ خود کو اس کی مضبوط گرفت سے آزاد نہیں کر پار ہی تھی۔۔

اب تم مجھے نہیں روک سکتی تاشہ میڈم۔۔ زارون اسکے اور پاس جھکا۔۔۔

پلیز آپ کو اپنی امی کی قسم آپ کو اس انسان کی قسم جس سے آپ دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتے ہو
--- زرتاشہ آنسو بہاتی اسے دور ہٹنے کی منتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

زارون امی لفظ سن کر ایک دم پیچھے ہوا۔

نہ جانے وہ اس وقت کس ماضی میں کھو گیا وہ بالکل سفید ہو گیا کانپنے لگا۔۔۔

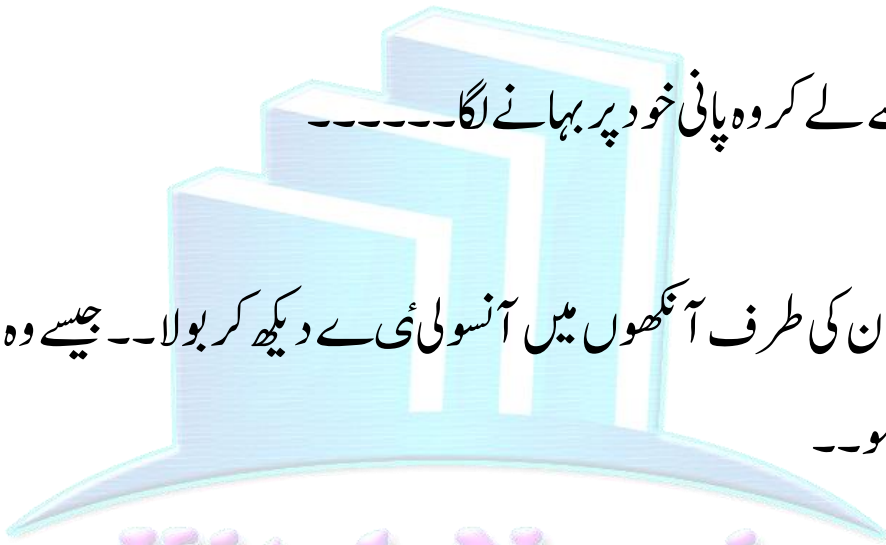
Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ دوسری طرف منہ کی ئیے روئے جارہی تھی۔

زارون اب فورن گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔

پانی کی بوتل ڈگی سے لے کر وہ پانی خود پر بہانے لگا۔۔۔۔۔

ایسی۔۔ زارون آسمان کی طرف آنکھوں میں آنسوئی ئیے دیکھ کر بولا۔۔ جیسے وہ اپنی امی کو کئی صدیوں بعد پکار رہا ہو۔۔



نہیں مجھے کمزور نہیں پڑنا۔۔ وہ رومال سے اپنا پسینہ پہنچتا بولا۔۔۔
www.kitabnagri.com

زارون اب بنا کچھ بولے گاڑی ڈرائی ہو کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کروں اب کیسے سمجھاؤں عابد کو۔ رقصانا اور باقی سب لان میں بیٹھے تھے۔۔ عبید ڈاکٹر کے ساتھ اندر تھا جہاں وہ عابد کا چیک اپ کر رہے تھے

رقصانا پہلے بتا دیتی تو میں ضرور زرتاشہ کا رشتہ عابد سے کرتی۔۔ مجھے عابد اچھا لگتا ہے اچھا بچا ہے وہ۔۔ شازیہ بولی۔۔

یہی تو ہم اسے کہہ رہے تھے نہ کہ اگر زرتاشہ اسے پسند تھی تو پہلے بتا دیتا۔۔ باقی نکاح کے بعد تماشہ ڈالنے کا تو کوئی مطلب نہیں۔۔ رقصانا روتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔۔ فہد کو اس پر بہت غصہ تھا وہ چلا کر اپنے روم میں چلا گیا۔۔

ہیلو۔۔ شازیہ کو کال آئی اس نے کال پک کی۔

ہاں بیٹا۔۔ شازیہ کو زارون کا فون آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی گھر پہنچے اپنے تاشہ بھی وہی ہے۔۔ میں اسے وہاں چھوڑ آیا ہوں۔۔ زارون نے یہ کہہ کر فورن فون بند کر دیا۔۔۔

اترو۔۔ وہ اسکے گھر کے سامنے گاڑی روکتا بولا۔

چابی نہیں میرے پاس۔۔ زرتاشہ سسکیاں لیتی بولی

نکلو باہر تم۔۔ زارون اسے کہہ کر خود بھی باہر نکل گیا۔۔ راستے میں بڑی اینٹ اٹھا کر اسنے دے تالے پر ماری۔۔۔ تالا ایک دم ٹوٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب جاؤ اندر۔۔ زارون گیٹ کھولتا بولا۔۔

زرتاشہ بھی بنا کچھ کہے اندر چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھے امی میں نے کہا تھا نہ یہ سب ٹھیک نہیں ہو رہا۔۔۔ ابرش بولی۔ وہ تینوں ٹیکسی سے گھر واپس آ رہی تھی۔۔۔

ابرش تم چپ کرو فلحال۔۔۔ شازیہ نے اسے چپ کروا دیا۔۔۔۔۔
وہ تینوں گیٹ کے پاس پہنچے جہاں زارون ابھی تک کھڑا ہوا تھا۔۔۔

بیٹا تم کیوں کھڑے ہو یہاں اور زرتاشہ کہاں ہے۔ شازیہ اسے پوچھنے لگی۔۔۔

اسے میں نے کب ک اندر بھیج دیا ہے اور میں اس لیٹی کے کھڑا تھا کیونکہ زرتاشہ کو اکیلا گھر میں جاتا کچھ لڑکوں نے دیکھ لیا تھا اور آپ کو تو پتا ہے کیسے کیسے حالات چل رہے ہیں آج کل۔۔۔ زارون بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھینکیوں بیٹا۔۔۔ لیکن تم اندر ہی بیٹھتے اب تو تم اسکے شوہر ہو۔۔۔ شازیہ بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس آنٹی اب میں چلتا ہوں آپ لوگ اپنا دیھان رکھی ئے گا۔ اللہ حافظ۔۔ زارون گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا۔۔۔۔۔

امی عابد کیسا ہے اب۔۔۔ شازیہ کے فورن اندر داخل ہونے پر زرتاشہ اس کے پاس بھاگتی آئی۔

ٹھیک ہے بس اسکا بلڈ پریشر ہائے ہو گیا تھا اس وجہ سے بے ہوش ہو گیا تھا اور کوئی گکھر آنے والی بات نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔ شازیہ نے اسے دلا سہ دیا۔۔

A decorative graphic showing several blue books stacked or overlapping each other, located in the bottom right corner of the page.

عابد بھائی کو یہ تماشہ پہلے کرنا چاہیے تھ نہ اب کیا فائی دہ۔۔۔۔۔ ابرش غصے سے پیر بیٹھتی اپنے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔۔۔

فکر مت کرو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ شازیہ بھی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

اسلام علیکم بھائی۔۔۔ دانیں وہی زر تاشہ کے پاس بیٹھی تھی تبھی اسے فون آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون دینا زرا میری بیوی کو۔۔ زارون ہنستا ہوا بولا۔

جی۔۔ دانیل نے ہنس کر زرتاشہ کو فون پکڑا لیا۔

ہیلو۔۔ زرتاشہ کو ہتا نہیں تھا کہ فون پر زارون ہے۔

کیسی ہے میری جان۔۔ زارون بولا۔۔

دانیل مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی۔ زرتاشہ اس کی آواز سنتے ہی فون دانیل کو پکڑا کر بولی

Kitab Nagri

بھائی آپ تو اوپر چلی گئی۔۔ دانیل نے فون کان سے لگایا۔۔

اچھا چلو کل بات کر لینگے تمہاری آپ سے۔۔ زارون نے کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈامی نے آپ کی شادی کروادی ہے۔۔ ابرش اسے سب کچھ فون پر بتانے لگی۔۔

کیا۔۔۔ وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔۔ مجھ سے پوچھے بنا اس نے میری بیٹی کی شادی کروادی۔۔ خالد بھڑک اٹھا۔۔۔۔۔

ڈیڈ آپ جلدی سے یہاں آجائے بس۔۔ ابرش فون پر رو رہی تھی۔۔۔

بیٹا یہاں مسئی لہ ہو گیا ہے کچھ سن کے لیئیے میرا وہاں آنا بالکل ممکن نہیں۔۔ تم لوگوں کو ویٹ کرنا ہو گا۔۔ خالد مایوس ہوتا بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور ڈیڈ پلینز اپنے اس گلاب کو وہی رکھ کر آئیے گا۔ ابرش کہنے لگی۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسا تو چاہو۔۔۔ خالد نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خالد۔ کینیڈا میں رہتا تھا۔۔ شازیہ اور وہ الگ الگ رہتے تھے۔۔ خالد نے دانیل کی پیدائش کے فوراً بعد ہی دوسری شادی رچالی تھی۔۔۔

گلابو خالد کے آفیس میں کام کرتی تھی جس سے اسکو پیار ہو گیا اور ان دونوں نے سب سے چھپ کر جا کر کورٹ میریج کر لی۔۔ گلابو سے اسکے ماں باپ بھائی بہن سب رشتہ داروں نے رشتہ ختم کر لیا تھا اور خالد سے بھی۔۔۔

خالد کو شازیہ سے زیادہ ان دنوں میں گلابو عزیز ہو گئی تھی لیکن کچھ سال بعد اسے گلابو کا اصلی چہرہ نظر آیا۔۔ گلابو صرف اسکے ساتھ پیسے کی وجہ سے تھی۔۔ کچھ دن اسکے شیئی رکنا بند ہو گئے تھے تبھی اس نے گلابو کا اصل چہرہ دیکھ لیا تھا اور اسی دن سے وہ پچھتا رہا تھا لیکن وہ کر بھی کیا سکتا تھا اسلیئے بس وہی پر اپنی زندگی گزار رہا تھا۔۔۔۔۔

خالد اپنی بیٹوں سے بات کرتا تھا زرتاشہ اور ابرش اسے بات کرتی تھی لیکن دانیل بالکل بھی نہیں۔ کیونکہ وہ اسکے پیدا ہوتے ہی چلا گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم اتنے خود غرض نکلے کہ اپنے سگے ماں باپ کو اپنے نکاح پر نہیں آنے دیا۔۔ اقبال صاحب اور شاہین زارون کے کمرے میں آئے۔۔۔

ڈیڈ اب نکاح میں کیا ہے۔۔ سمپل تو ہے نکاح اور میں پرومس کرتا ہوں کہ آپ کو اپنے سارے فنکشنز میں بلائی ونگا۔۔ زارون ہنس دیا۔۔

مجھے اور اپنی موم کو۔۔ اقبال اس کے سامنے بیٹھا۔



یہ میری موم نہیں۔ زارون غصہ ہوا۔
بیٹا بات سمجھنے کی کوشش کرو۔۔ اقبال اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا بولا۔۔

مجھے نہیں سمجھنا ڈیڈ۔۔ میری ماں صرف ایک تھی جنہیں اس نے قتل کر کے مار ڈالا۔۔ زارون غصہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے نہیں مارا اسے۔۔ شاہین چلائی۔

آپ ہی نے مارا ہے میری امی کو۔۔ بس ایک بار ایک بار مجھے کوئی ی ثبوت مل جائے۔ پھر آپکو سزا
دلوانا میرا کام ہے۔۔ زارون دانت پیستا ہوا بولا۔۔

زارون۔۔ اقبال اس پر چلایا۔۔

ڈیڈ۔۔ زارون بھی اس پر چلایا۔۔

میں آپ ہی کا بیٹا ہوں بھولی ئی ے مت۔۔ زارون اقبال کی آنکھوں میں آنکھیں ملائے بول رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

عابد بیٹے ٹھیک ہو۔۔

رقصانا عابد کو ہوش میں آتا دیکھ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

عابد میری جان پوری رات تم سوئے ہوئے تھے اور اب بھی اتنی دیر سے اٹھے ہو۔۔ میرے بیٹے تمہیں تو اتنا سونا پسند نہیں۔۔۔۔ رقصانا کی آنکھیں نم ہو گئی۔

امی۔ زرتاشہ کہاں ہے۔۔ عابد اسے پوچھنے لگا۔

وہ اپنے گھر ہے بیٹا۔۔ تم پلیز اسے بھول جاؤ بیٹا اپنی زندگی خراب مت کرو۔۔ میں تمہاری شادی ابرش سے کرائی ونگی وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔ تم دونوں بہت خوش رہو گے۔۔۔۔ رقصانا اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی پیار سے بول رہی تھی۔۔

امی میں اسے محبت کرتا ہوں۔۔ میں نہیں بھول سکتا اسے۔۔ عابد بھی رورو کر بول رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

بیٹا تمہیں کوشش کرنی ہوگی اسے بھولنے کی۔۔۔۔ رقصانا بولی۔۔۔۔

میری خاطر پلیز بیٹا۔۔ رقصانا کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹپ ٹپ کر کے گرتے جا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے امی آپ روئے مت۔۔ عابد نے اٹھ کر رقصانا کو گلے لگایا۔۔

میرے پیارے بچے ہو تم۔۔ رقصانا نے اس کے سر پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔

تاشہ یہ میں کیا سن رہا ہوں۔۔ تمہاری شادی ہو گئی ہے ہے۔۔۔ صبح کے گیارہ بج رہے تھے
جب ہی زر تاشہ کو اسکے ڈیڈ کی کال آئی۔۔

ابو آپ کو کس نے بتایا۔۔ زر تاشہ حیران ہوئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹے کوئی بھی بات چھپتی نہیں۔۔ ایک نہ ایک دن ظاہر ہوتی ہے۔۔۔۔ خالد بولا۔۔

جی ابو میرا نکاح ہو گیا ہے۔۔ زر تاشہ اٹک اٹک کر بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کس سے بیٹا۔۔ خالد اسے سوالات پوچھنے لگا۔

زارون راجپوت سے۔۔ زرتاشہ نے اسکا نام بتایا۔

تمہاری رضامندی سے نکاح ہوا ہے تمہارا۔۔ خالد نے پھر پوچھا۔۔۔
۔۔ جی۔۔ زرتاشہ بولی۔

پھر بھی تمہیں ایک بار پوچھنا چاہیے تھا مجھ سے۔ خالد دکھی لہجے میں بولا۔۔

ابو میرا نکاح جلدی ہو گیا تھا اس لیئے کسی کو کچھ بتانے کا ٹائی م نہیں ملا۔۔ زرتاشہ بولی۔

www.kitabnagri.com

میں آئی ونگا تھوڑے دنوں میں وہاں۔۔ پھر پوچھو گا تمہاری ماں سے کہ میرا اتنا بھی حق نہیں اپنی بیٹیوں پر کہ وہ مجھے کچھ بتا سکے۔۔ خالد بھڑکا۔

Posted On Kitab Nagri

ابو پھر وہ بھی یہی کہینگی کہ ہمارا اتنا بھی حق نہیں تھا کہ آپ کا پیار پاسکے۔ پھر کیا کہینگے انھیں۔۔۔ زر تاشہ کے سوال پر خالد ایک دم خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

ابو آپ تکلف مت کرے آپ وہی پر خوش رہے اپنی گلابو اور اپنی بیٹی سیما کے ساتھ۔۔۔ زر تاشہ نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔۔۔

زرتاشہ یہ لوچائے۔۔ ابرش اب چائے کے دو کپ لیئیے کمرے میں آئی۔۔

ابو کو تم نے بتایا ہے نہ میرے نکاح کا۔۔۔ زر تاشہ اسے گھورتی ہوئی ی بولی۔۔۔
نہیں تو۔۔۔ ابرش نے صاف انکار کر دیا۔۔۔

ابرش میں نے انھیں یہاں آنے سے منع کر دیا ہے اب دوبارہ انھیں فون نہیں جانا چاہئیے۔۔
۔۔ زرتاشہ ابرش کی طرف آئی۔۔

میں کہہ رہی ہوں نہ میں نے نہیں بتایا۔۔ وہ اب بھی اپنی بات پر اڑی ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات ہے اور بتانا بھی مت۔ زرتاشہ اب چائے کا کپ لیئیے اوپر چھت پر آگئی۔۔

آج موسم کتنا پیارا ہے نہ آپ۔۔ دانیل بھی وہی پر تھی۔۔۔۔۔

آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے بس وہ اللہ کے حکم کا انتظار کر رہے تھے برسنے کے لیئیے۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔۔ زرتاشہ اس ہوا کو خود میں جذب کر رہی تھی۔۔

آپ آپ بیٹھے میں آتی ہوں۔۔ دانیل اب وہاں سے نیچے جانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ بیٹھی فون چلا رہی تھی تبھی اس کا فون بجا۔

جب بھی میرا موڈ ٹھیک ہوتا ہے تبھی اس بندے کی کال آتی ہے میرا موڈ خراب کرنے کے لیئیے

۔۔ زرتاشہ نے غصے سے کال کاٹ دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون اٹھاؤ ورنہ ابھی تمہارے گھر آ کر تمہیں وہاں سے لے جائی ونگا۔۔ زارون نے میسج کے ذریعے
اسے دھمکی دی۔۔۔

زرتاشہ نے میسج پڑھ کر فورن اسے کال ملائی۔۔۔

ہیلو مسز راجپوت۔۔ زارون ہنس دیا۔

کوئی کام تھا۔۔ زرتاشہ چڑ کر بولی۔

یار کبھی تو ٹھیک سے بات کیا کرو۔ اس رومینٹک موسم کو ہی دیکھ لو۔ پھر شاید تمہارا لہجہ کچھ میٹھا ہوا
۔۔۔ زارون بھی اپنی سلیکونی میں کھڑا تھا

www.kitabnagri.com

جلدی جو کام ہے وہ بولو۔۔ زرتاش بولی۔

وہ مجھے تم سے کہنا تھا کہ شادی میں باقی دس دن رہ گئے ہیں۔۔ تو تم بتاؤ کہ کیسا فیل کر رہی ہو۔

ہم تمہارے ہوئے۔ از۔ نور فاطمہ۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

زارون ہونٹوں میں ہنسی دبائے مسکراتا ہوا بولا۔

سچ بتائیوں۔۔ زرتاشہ مسکرا کر بولی۔

ہاں جان۔۔ زارون نے پیار سے کہا

بہت ہی برا فیمل کر ہی ہوں۔ ایک مجرم کی طرح
سزائے قتل کا انتظار کر ہی ہوں۔۔ زرتاشہ بولی۔

ناشکری عورت۔۔ تم تو شکر کرو کہ تمہیں اتنا پیارا اتنا ہینڈ سم شوہر ملا ہے۔۔۔ زارون اس کی بات پر
ہنسا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

مجھے کام ہیں اللہ حافظ۔۔ میں آپ کی طرح ہر وقت فری نہیں ہوتی۔۔ زرتاشہ نے یہ کہہ کر فون بند
کر دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خیر سے آج پچیس تاریخ تھی۔ زارون اور زرتاشہ کی شادی میں بس دودن رہ گئے تھے۔۔۔

امی کوئی کال وغیرہ آئی زارون بھائی کی۔ دین ابرش اور شازیہ تینوں لان میں صفائی کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔ تبھی دین نے شازیہ سے پوچھا

نہیں بیٹا ابھی تو نہیں آئی کوئی کال۔۔ شازیہ اب صوفے پر بیٹھتی بولی۔۔

ان کی صفائی ہو چکی تھی بس پوچا لگانا باقی تھا۔۔۔

ابرش اب پوچا لگانے لگی تھی۔۔

اسلام علیکم۔۔ زارون نے شازیہ کو کال کی۔

وعلیکم اسلام کیسے ہو بیٹا۔ شازیہ پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں آنٹی۔۔ آنٹی آپ لوگ گھر پر ہیں نہ میں آرہا ہوں پھر شاپنگ پر چلتے ہیں۔۔۔ زارون اسے پوچھنے لگا۔۔۔

جی جی ہم گھر پر ہی ہیں۔ آپ آجاؤ۔۔ شازیہ نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔۔۔

تاشہ بیٹا نیچے آؤ۔۔ شازیہ زرتاشہ کو آوازیں دینے لگی۔۔۔۔۔
زرتاشہ اوپر کی صفائی کر رہی تھی۔۔۔

جی۔۔ اس نے اوپر سے ہی شازیہ سے پوچھا۔

بیٹا جلدی سے ریڈی ہو کر آؤ۔۔ زارون آرہا ہے شاپنگ پر جانا ہے تم لوگوں کو۔۔ شازیہ اسے بولی۔

امی آپ چلی جائے میں نہیں چلوں گی۔۔ زرتاشہ نے منع کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تمہارے بنا کوئی ی نہیں جانے والا اس لیئے تمہیں سب سے پہلے چلنا ہو گا۔۔ ورنہ تمہاری وجہ سے ہم میں کوئی ی بھی نیا سوٹ نہیں پہنے گا۔۔ شازیہ اسے بلیک میل کرنے لگی۔۔۔

اچھا امی۔۔ زرتاشہ اب چینیج کرنے چلی گئی ی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

امی میں بھی جانا چاہتا ہوں تاشہ کی شادی پر۔۔ عابد فہد اور قصانا کے کمرے میں آیا۔۔

بیٹا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اتنے دن تم گھر پر ہی ہو اور آج یوں شادی پر جانے کا کہہ رہے ہو۔۔
۔۔ قصانا اس کی بات سے حیران ہو گئی۔۔

جی امی میں ماضی کا سب کچھ بھول گیا ہوں آپ میں ہم سب ضرور چلینگے راجپوتوں کے گھر۔۔ عابد من
میں کچھ سوچتے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سچ میں سب بھول گیا تھا کہ نہیں یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔۔ لیکن فحال عابد شادی پر جانے
سے کافی خوش تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلے آئی۔۔ زارون ان کے گھر داخل ہوا۔

تاشہ ابرش جلدی آؤ۔۔ شازیہ نہیں بلانے لگی۔

اوہ دونوں نیچے اتر آئی۔۔

اب وہ سب زارون کی بڑی گاڑی ٹویوٹا میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

وہ کراچی شہر کے سب سے پیارے لکی ون مال میں داخل ہوئے۔۔۔۔

زارون اور زرتاشہ کے تین فنکشنز تھے چھبیس کو انکی مہندی پھر ایک دن چھوڑ کر اٹھائی یز کو ان کی شادی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی آپ یہاں چلے یہاں پر برائی یڈز کے اچھے اچھے ڈریسز ہیں۔۔۔ زارون نے ایک دکان کے اندر داخل ہوتے شازیہ سے کہا۔۔۔

بیٹا میں کہہ رہی تھی میں اور کپڑے لے آتی ہوں جب تک تم اور زرتاشہ یہ برائی یڈل ڈریسیس دیکھ لو۔۔۔ شازیہ بولی۔۔۔

ٹھیک ہے آنٹی۔۔۔ زارون اس بات سے بہت خوش ہوا۔

شازیہ ابرش اور داینین اپنے کپڑے لینے کے لیئی نکل گئی جب کہ زرتاشہ اور زارون برائی یڈل ڈریسیس کی دکان کے اندر آگئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر آپ اندر جا کر ڈریسیز دیکھ لے جو آپ کو پسند آئے پھر مجھے آپ بلا لے۔۔۔ دکان پر کھڑے آدمی نے انھیں کہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔ زارون زرتاشہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر لے آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو ان ڈریسز کو۔۔ جو پسند آئے وہ لے لو۔۔ زارون تاشہ سے بولا۔۔۔۔

پھانسی کے لیئیے اتنا کیا تیار ہونا۔۔ تاشہ ڈریسز دیکھنے لگی۔۔۔

مجھے نہیں لینا کچھ بھی۔۔ زر تاشہ واپس جانے لگی تبھی زارون نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا۔

چپ چاپ ان میں سے ڈریس سلیکٹ کرو۔۔ اگر میں نے سلیکٹ کر لی تو قسم سے ابھی کے ابھی پہنا بھی دوں گا تمہیں۔۔ وہ ہونٹوں میں ہنسی دبائے بولا۔

ہٹو بتمیز۔۔ دیکھ نہیں رہے یہاں کیمرہ لگے ہوئے ہیں۔۔ زر تاشہ اسے ہٹی ہوئی بولی۔۔

ہاں پتا ہے تبھی تو صرف کہا ہے۔۔ اگر یہ کیمرہ نہیں ہوتے تو جو کہا ہے وہ کہتا نہیں کر کے دکھاتا۔۔۔۔ زارون بھی اسے دور کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

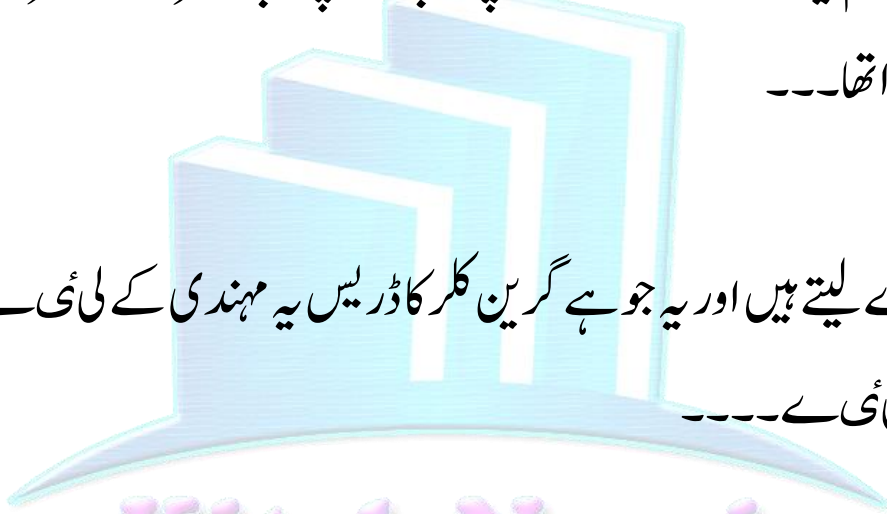
Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے ڈارک ریڈ کلر کا شرارا پسند کیا۔

رخصتی کالے لیا اب ولیمے اور مہندی کا بھی لو۔ یہی سے۔۔۔ زارون اس کے پیچھے ہی تھا۔۔

ایک کام کرو ولیمے کا تم یہ لے لو۔۔ زارون نے پاس پڑے پتلے پر نظر ڈالی جو ہیرو سے بھری پینک کلر کی ڈریس میں سجا ہوا تھا۔۔

یہ ولیمے کے لیئی لیتے ہیں اور یہ جو ہے گرین کلر کا ڈریس یہ مہندی کے لیئی لے۔۔ زارون نے دو ڈریسیز خود ہی چن لیئی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ اور زارون ڈریسیز لیئی دکان سے باہر نکلے۔

امی والے کہاں ہیں۔۔ زرتاشہ انھیں ڈھونڈنے لگی

Posted On Kitab Nagri

یہی ہونگے۔۔ چلو ڈھونڈتے ہیں انھیں۔۔ زارون نے زرتاشہ کا ہاتھ پکڑا۔۔۔
اسی وقت اس نے اپنا ہاتھ زارون سے چھڑا دیا۔

میں بچی نہیں ہوں جو یوں ہاتھ پکڑ کر لے جا رہے ہو زرتاشہ ہر وقت صرف غصہ ہی کرتی رہتی تھی۔

یار کپل کی طرح چلو نہ۔۔ زارون پھر سے اس کا ہاتھ پکڑنے لگا۔۔۔

مجھے نہیں چلنا کپل کی طرح ایسے ہی چلو۔۔ زرتاشہ اب آگے آگے جانے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیچے ہی انھیں ابرش شازیہ اور دانیل نظر آئی۔

وہ۔ دونوں اب لفٹ سے نیچے اترنے لگے۔۔

آآ۔۔ زرتاشہ کو چکر آیا۔۔ وہ اگر لفٹ کو نہ پکڑتی تو گر جاتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔ زارون نے اسے پوچھا۔۔

کچھ نہیں آئے ایم فائی یں۔۔ زرتاشہ اب سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

وہ دونوں اب نیچے آگئے تھے۔۔

آنٹی آپ کی بیٹی نے کچھ کھایا ہے۔۔ زارون نے شازیہ سے پوچھا۔۔

نہیں بیٹا۔۔ اسے بھوک نہیں تھی صبح۔۔ اس لیئیے کھانا نہیں کھایا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چکر آرہے آپ کی بیٹی کو بھوک سے۔۔ زارون انہیں بتانے لگا۔۔

بیٹا میں کہہ رہی تھی نہ کھالو کھانا۔۔ شازیہ زرتاشہ کو ڈانٹنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں آپ لوگ کار میں بیٹھے میں کچھ لاتا ہوں کھانے کے لیئیے۔۔ زارون دانیل کو شاپنگ بیگ
پکڑا تا بولا۔۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں۔۔ زرتاشہ فورن بولی۔۔

آپ کو بھوک لگی ہے مان لے۔۔ زارون شازیہ کے سامنے کچھ زیادہ ہی ادب سے بات کر رہا تھا اسے

وہ سب گاڑی میں بیٹھی تھی زارون ان کے لیئیے گرم گرم چکن برگر لایا تھا۔۔

یہ لے۔۔ زارون ڈرائی ونگ سیٹ پر بیٹھ کر انھیں چکن برگر دیتا بولا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ لو بیٹا کھالو۔۔ شازیہ نے اسے برگر دیا۔۔

امی مجھے بھوک نہیں۔۔ زرتاشہ نے برگر کھانے سے منع کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھالو۔۔ شازیہ نے دوبارہ کہا۔۔

زرتاشہ اب برگر کھانے لگی
زارون بھی برگر کھا کر ڈرائی پو کرنے لگا۔

بیٹا کچھ دیر رکنا ہمارے گھر چائے پی کر جانا زارون سے شازیہ بولی۔۔۔

چلو اندر بیٹا۔۔ وہ سب اب شازیہ کے گھر داخل ہوئے۔۔۔۔

زرتاشہ بیٹا چائے بنا کر آؤ۔۔ شازیہ نے اسے کہا وہ فورن کچن میں گھس گئی۔۔

www.kitabnagri.com

آئی یہ تینوں فنکشن راجپوت مینشن میں ہونگے آپ لوگ اپنے مہمانوں کو بتادے۔۔ اور ہماری
طرف سے زرا مہمان کم ہونگے مجھے زیادہ رش پسند نہیں زارون نے سب صاف بتایا۔۔۔

اوکے بیٹا ہمارے رشتے دار بھی زیادہ نہیں بس وہی ہیں جن سے تم ملے تھے۔۔۔ شازیہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ اب چائے لے آئی۔۔۔

شکریہ۔۔ زارون اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔

ہمم واہ چائے تو اچھی بناتی ہیں آپ کی بیٹی۔۔ زارون نے چائے کی تعریف کی۔۔۔

میری بیٹی ہی اتنی پیاری ہے تو چائے تو اچھی بنے گی نہ۔۔ شازیہ نے زرتاشہ کو اپنے پاس بٹھایا۔۔

اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں۔۔ کل آپ لوگ ٹائی م پر پہنچ جائی ئی گے گا۔۔۔ زارون یہ کہتا گھر سے نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

اتنی جلدی رخصتی بھی ہونے والی ہے آپ کی۔۔ دانیل زرتاشہ کو ہگ کرتی بولی۔۔

جی اچھا ہے نہ یہ سویرے ہی اپنے گھر کی ہو جائے۔ شازیہ نے اس کا ماتھا چوما۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ بیٹا اٹھو۔۔ اگلی صبح ہوئی ی نونج رہے تھے جب شازیہ زرتاشہ کے کمرے میں داخل ہوئی۔

امی ابھی نونج رہے ہیں ابھی سے کیوں اٹھوں۔۔ زرتاشہ لیٹتے ہوئے ہی بول پڑی۔

میری جان اٹھو۔۔ آج تمہاری مہندی ہے۔ اٹھ جاؤ۔۔ شازیہ اسے اٹھانے لگی۔۔

زرتاشہ اب اٹھ بیٹھی۔۔ آس پاس دیکھا تو دونوں بیڈ خالی تھے ابرش اور دانیل کمرے میں نہیں تھی

www.kitabnagri.com

یہ کہاں گئی ہیں دونوں۔۔ زرتاشہ نے شازیہ سے پوچھا۔۔۔

بچے مہندی لگا رہی ہیں۔۔ ایک دوسرے کو اور تمہارا انتظار کر رہی ہیں تاکہ تمہیں بھی مہندی لگائے

۔۔ شازیہ اس کے پاس بیٹھتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی مجھے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا یہ اتنے بھاری بھاری ڈریسیز پہنے پڑے گے اور ہیوی مہندی لگوانی پڑے گی۔۔ زرتاشہ منہ خراب کرتی بولی۔

زرتاشہ کو شروع سے بھاری بھاری ڈریسیز پہنا پسند نہیں تھے مہندی بھی اسے سمپل پسند تھی۔۔۔

بیٹا میرے لیئیے پہنلو۔۔ میری تو خواہش ہے نہ کہ تمہیں ان جوڑوں میں دیکھوں۔۔ شازیہ بولی۔

امی آپ کے لیئیے ہی تو یہ سب برداشت کر ہی ہوں۔ تاشہ نے شازیہ کو ہگ کیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں نیچے آگئی۔۔

آپی بیٹھے بیٹھے مہندی لگوالے۔۔ دانیں نے تاشہ کو کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا۔۔

دانیں نے اسے مہندی لگانا اسٹارٹ کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز سمپل لگانا دانیں۔۔ تاشہ بولی۔۔

ہاں بھائی ہاں۔۔ آج تو سمپل لگے گی لیکن شادی پر تو ہیوی مہندی لگے گی آپ کو۔۔ دانیں بولی۔۔

ٹون ٹون۔۔ زر تاشہ کا فون بجا۔۔

اوہو جیجیوں کی کال۔۔ دانیں زر تاشہ کے فون میں دیکھتی بولی۔۔

چپ ہو جاؤ دانیں کی بچی۔۔ زر تاشہ نے اسے چپ ہونے کا کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی اٹھالے زارون بھائی دوسری دفعہ فون کر رہے ہیں۔۔ دانیں زر تاشہ کی کال پک کرتے بولی۔

ہیلو۔۔ دانیں نے زر تاشہ کے کان سے فون لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نام مہندی میں ضرور لکھوانا۔۔ زارون بولنے لگا

میں ایسا کچھ نہیں کرونگی۔۔ زرتاشہ نے صاف منع کر دیا۔۔۔۔

دائین سے بات کرواؤ۔۔۔ زارون بولا۔

زرتاشہ نے فورن فون دائین کو دیا۔

ہیلو بھائی۔۔۔ دائین نے فون کان سے لگایا۔

اپنی بہن کے ہاتھوں میں میرا نام لکھنا۔ زارون مسکرا کر بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی ابھی نہیں لکھ سکتے نام کیونکہ مہندی پر ہیوی مہندی نہیں لگتی۔۔ میں آپ کی بارات پر آپ کا نام آپ کے ہاتھوں ضرور لکھونگی۔۔ پھر آپ ڈھونڈ کے دکھانا اپنا نام۔۔ دائین ہنستی ہوئی بولی۔

اچھا واہ یار تم تو گریٹ ہو۔۔ زارون بھی اس کی بات پر ہنس دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رکھو تم اب فون۔۔ زر تاشہ نے داینین سے فون چھین کر فون بند کر دیا۔۔

اتنا فری مت ہو اسے وہ تمہارا سگا بھائی ہی نہیں ہے۔ تاشہ نے داینین کو ڈانٹا۔

آپی سگا نہیں لیکن میں انھیں اپنا بھائی ہی مانتی ہوں اور وہ بھی مجھے اپنی چھوٹی بہن سمجھتے ہیں۔ داینین یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

یار چھوڑ لڑائی کو چلو۔۔ شاہ زین کب سے کھڑا اسد کو چلنے کے لیئے منارہا تھا۔

یار مجھے نہیں جانا اس کھڑوس کے پاس۔ اسد نے صاف منع کر دیا۔۔۔

اس نے انوائیٹ کیا ہے تمہیں اسد۔ چلو اب۔۔ شاہ زین بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن اگر اس نے کوئی ایڈیٹیوڈ دکھایا تو پھر میں تم سے لڑوں گا۔ اسد الماری سے پینٹ
شرٹ لے کر باتھ روم میں گھس گیا۔

بیٹا چلو نیچے۔ شاہین زارون کے کمرے میں آئی۔

آپ یہاں کیوں آئی ہیں۔ زارون اسے دیکھ کر غصہ ہوا۔۔۔۔

پلیز زارون کم سے کم آج کے دن اور آنے والے کچھ دن تو یہ جگھڑا ختم کر دو۔ شاہین اسے ریکوسٹ
کرنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

یاد رکھی ہے گا۔ دنیا کے سامنے آپ میری ماں ہیں لیکن میرے دل میں آپ کے متعلق ایسا کوئی
خیال نہیں میرے لی ہے آپ صرف میری ماں کی قاتل ہیں۔ زارون یہ کہتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

یا اللہ مجھے کوئی رستہ دکھا۔ میں کیسے سمجھاؤں اسے کہ میں نے نہیں مارا سونیا کو۔ شاہین ایک دم بیڈ پر
بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔ زارون نیچے آیا جہاں زرتاشہ والے آچکے تھے۔۔ زرتاشہ کو شازیہ نے اسٹیج پر بٹھا دیا
تھا۔۔۔۔۔

ہیلو سوئیٹ ہارٹ۔۔ زارون بیٹھتے ہوئے زرتاشہ سے بولا۔۔۔۔۔

زرتاشہ نے جواب میں اسے کچھ نہیں کہا۔۔

کیسی ہو۔۔ زارون بنا کسی ڈر سے اسے باتیں کر رہا تھا

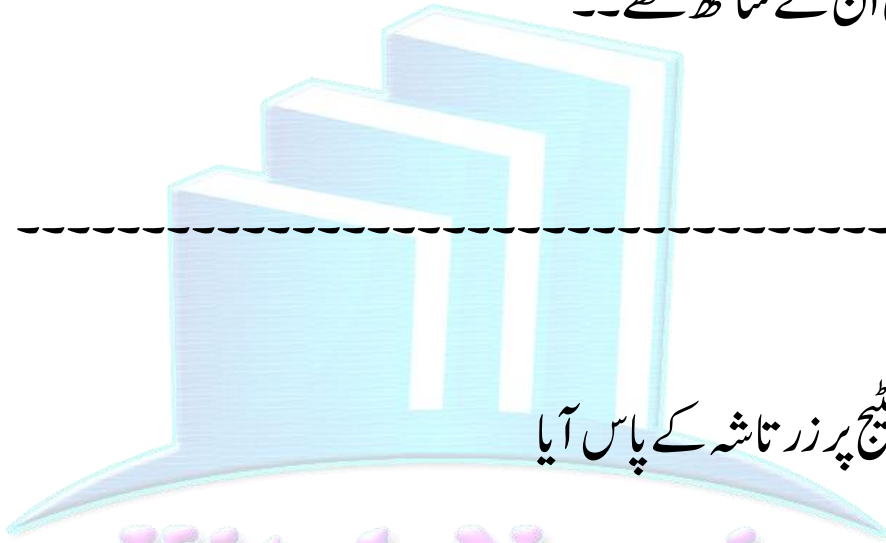
بہت بری۔۔ زرتاشہ نے بس یہ بولا۔۔

بری تو ہو تم زارون اب سیدھا ہو کر بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

عابد بیٹا دل چاہ رہا ہے تو چلو ورنہ گھر چلتے ہیں۔ رقصانا والے راجپوت مینشن کے پاس پہنچے تبھی رقصانا عابد سے بولی۔۔۔

امی مجھے جانا ہے اندر۔۔ عابد یہ کہتا اندر گھس گیا۔
عائی شہ اور عبید بھی ان کے ساتھ تھے۔۔



اسلام علیکم۔ عابد اسٹیج پر زرتاشہ کے پاس آیا

وعلیکم اسلام کیسے ہو عابد۔ زرتاشہ اسے پوچھنے لگی۔۔۔۔

ٹھیک ہوں تم بتاؤ۔۔ عابد اس کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھا جہاں دانیل بھی بیٹھی ہوئی تھی۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ زرتاشہ مسکرا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے گرین کلر کا گرا اپہنا ہوا تھا بال ایک سائیڈ پر رکھے ہوئے تھے اس نے بس کانوں میں ہلکے سے ٹوپس پہنے ہوئے تھے۔۔

ہائے ڈوؤڈ۔۔ شاہ زین اور اسد اسٹیج پر آئے۔

کیسا ہے۔ شاہ زین اور اسد زارون سے ملے

ہیلو بھابھی۔۔ شاہ زین تاشہ سے مخاطب ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔۔

لگتا ہے بھابھی غصے میں ہے۔۔ شاہ زین آہستہ سے بولا۔۔ اس کی بات پر اسد ہنس دیا۔

تم لوگ بیٹھو۔۔ زارون نے انھیں بیٹھنے کا کہا وہ دونوں بیٹھ گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ ڈانس کرنا چاہو گی مجھ سے۔۔ زارون نے اٹھ کر اسکے آگے اپنا ہاتھ کیا۔۔

نہیں۔۔ تاشہ نے فورن منع کر دیا۔۔۔

ڈانس تو کرنا ہو گا تمہیں ورنہ زبردستی باہوں میں اٹھا کر ڈانس کرونگا۔ تمہارے ساتھ۔۔ وہ ہونٹوں میں ہنسی دبائے بولا۔۔۔

چلو کم اون۔۔ زارون پھو بولا۔۔

تاشہ نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ وہ دونوں اسٹیج پر کھڑے تھے۔۔

گائی یز کیل ڈانس کے لیئے ریڈی ہیں سب۔۔ زارون مائی یک پکڑتا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یے۔۔ تالیوں کی آوازوں سے پورا گھر گونج اٹھا۔

ڈانس کرنا چاہی تنگی مس عائشہ۔۔ عبید نے عائشہ کا ہاتھ پکڑا۔۔ جس ہر عائشہ نے شرم کر اسے دیکھا۔

چلیں بیگم۔۔ زارون تاشہ کی طرف دیکھنے لگا۔

اؤوچ۔۔ زرتاشہ اسٹیج اترنے لگی تبھی اسکا گرا اس کی ہیل میں اٹک گیا۔۔ وہ گرنے لگی کہ اس نے مضبوطی سے زارون کا بازو پکڑ لیا۔۔

زارون کی ایک بیٹ مس ہوئی۔۔ نہ جانے کیوں اسے زرتاشہ کا چھونا اس ٹائی م سکون دے رہا تھا۔

ارے خیال سے۔۔ زارون اس کے اور نزدیک ہوا تا کہ وہ ٹھیک سے اسے پکڑ سکے۔۔

میرا ڈریس میری ہیل میں اٹک گیا ہے۔۔ تاشہ وہی پر بیٹھ کر ہیل سے ڈریس نکالنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ہٹو دکھاؤ مجھے۔ زارون اب خود بھی اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔

یہ لو اب ٹھیک ہو گیا تمہارا ڈریس۔۔ زارون نے ڈریس کو زور سے کھینچا جس سے پھٹ گیا۔

یہ تو تم نے اور پھاڑ کر دے دیا مجھے۔۔ زرتاشہ گراگے کا کونہ دیکھتی بولی جسے بری طرح زارون نے کھینچا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا آئے ایم سوری۔۔ زارون کو اپنی بے وقوفی پر ایک دم ہنسی آئی۔۔

خیر اب تم چلو ڈانس کرنے میرے ساتھ۔۔ زارون نے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھایا۔۔۔

ڈانس کرنا ضروری ہے کیا۔۔ تاشہ چڑ کر بولی

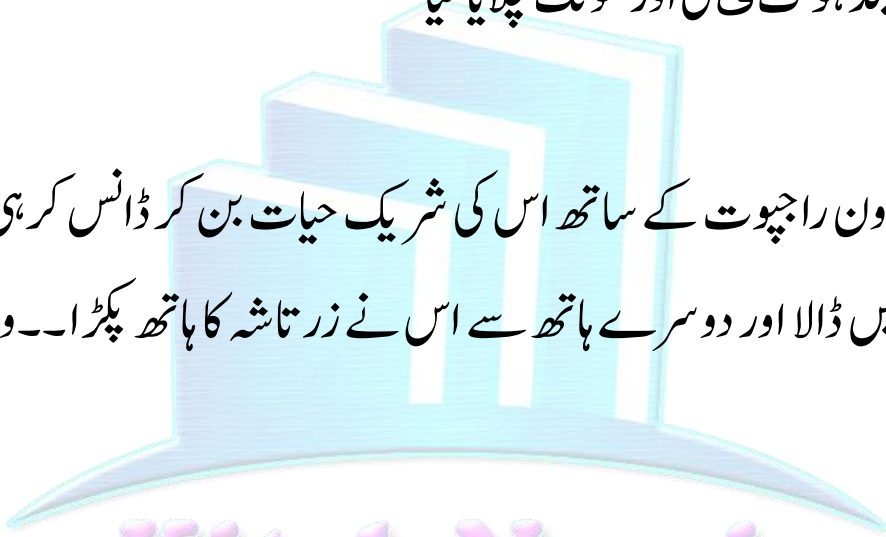
Posted On Kitab Nagri

ہاں ضروری ہے۔۔ وہ اب نیچے آگئے۔۔ دوسرے کیپس بھی پہلے سے ہی وہاں کھڑے ہو گئے تھے۔۔

میوزک پلیئر۔۔ زارون زور سے بولا۔۔

اسی وقت لائی ٹس بند ہو گئی اور سونگ چلایا گیا

لکی وین ہو۔ جو زارون راجپوت کے ساتھ اس کی شریک حیات بن کر ڈانس کر رہی ہو۔۔ زارون نے ایک ہاتھ اسکی کمر میں ڈالا اور دوسرے ہاتھ سے اس نے زرتاشہ کا ہاتھ پکڑا۔۔ وہ دونوں اب ڈانس کرنے لگے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گانارومینٹک چلایا گیا بلکل کیپس کے حساب سے

تڑپائے مجھے تیری سبھی باتیں۔

اک بار توں اے دیوانی۔۔

جھوٹا ہی سہی پیار تو کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

گانا تیز آواز سے چلایا گیا

زارون نے زور سے اسے اپنے اور نزدیک کیا۔

جان یہ گانا تمہارے لیئے ہے۔۔۔ اس کی ہر لائی میں تمہارے لیئے ہے۔۔۔

میں بھولا نہیں ہسی ملاقاتیں

بے چین کر کے مجھ کو تھوڑی یوں نہ دیر نظر سردی کی راتوں میں ہم سوئے رہے ہیں چادر میں
ہم دونوں تنہا ہونہ کوئی بھی رہے اس پل میں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ یہ جو تم اتنا میٹھی سوڈ دکھا رہی ہونہ کاش میں اس کو ابھی ختم کر پاتا۔۔۔

زارون اس کے چہرے پر جھکا۔۔۔

پلیز ہٹے۔۔۔ زرتاشہ اسے دور ہونے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان ایک کس تو حق ہے میرا بھی۔۔ وہ زارون کی مضبوط گرفت میں جکڑی ہوئی ی تھی۔

نہیں پلیز ڈونٹ ڈو دس۔۔ زرتاشہ اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر چلائی۔۔۔

زارون نے اسی وقت اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ دی ئی۔۔۔

لان میں گھپ اندھیرا تھا کوئی کسی کا چہرہ نہیں دیکھ پارہا تھا۔۔۔

ہٹو۔۔ زرتاشہ نے اپنا پورا زور لگا کر اسے دور کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ فورن اسٹیج کی طرف بھاگ گئی۔۔

زارون بھی ہنستا ہوا اسٹیج کی طرف آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تاشہ کے پاس بیٹھا۔ جو بیٹھی موٹے موٹے آنسو بہا رہی تھی۔۔۔

کیوں رو رہی ہو اب۔۔ زارون نے اسے پوچھا۔۔

اس بات پر تو نہیں رو رہی کہ میں نے تمہیں کس کیا۔۔ زارون پورا اسکی طرف مڑا۔۔

میری جان میرا پورا حق ہے تم پر۔۔ بیوی ہو تم میری وہ ہنستا ہوا بولا۔۔

شٹ اپ۔۔ جسٹ شٹ اپ۔۔ مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ تاشہ نے سرخ ہوتی آنکھوں
سے اسے غصے سے گھورا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے اوکے۔۔ زارون اب سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈانس ختم ہو چکا تھا سب بیٹھے اب ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہیں۔۔ ابرش کے پاس اسد آیا۔

آپ کون۔۔ ابرش اسے نہیں جانتی تھی۔

میں دوست ہوں زارون کا۔۔ آپ اس کی سالی ہیں نہ۔ اسد بولا۔۔۔

ہاں بد قسمتی سے۔۔ ابرش چڑ کر بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا۔۔ ایسا کیوں کہہ کر ہی ہے۔۔

اسد اسکی بات پر ہنس دیا۔۔

ایسے ہی۔۔ ابرش یہ کہہ کر وہاں سے چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

ماننا پڑے گا یہ تینوں بہنیں ہیں بڑی پیاری۔۔ اسد دور سے ایک نظر دانیں کو دیکھتا بولا۔

خانہ فری ہو رہا ہے۔۔ ابرش پیر پختی زر تاشہ کے پاس آ کر بیٹھی۔۔

کیا ہو گیا۔۔ تاشہ نے اسے دیکھ کر پوچھا۔۔

یار حد ہے تاشہ۔۔ پتا نہیں کس کس کو بلا لیا ہے تمہارے شوہر نے۔۔ خانہ گلے پڑ رہے ہیں۔ ابرش تیز تیز بول رہی تھی تاکہ زارون بھی سنے۔۔

کون پریشان کر رہا ہے تمہیں۔۔ زارون نے اس کی بات سن کر اسے پوچھا۔۔

www.kitabnagri.com

یہ لڑکا جو اس لمبے سے لڑکے کے ساتھ کھڑا ہے۔ ابرش شاہزین اور اسد کی طرف اشارہ کرتی بولی۔۔

اب کے بعد یہ تمہیں دیکھے گا بھی نہیں۔ زارون یہ کہتا اٹھ کر شاہزین اور اسد کے پاس جانے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اسد۔۔ زارون نے اسے پکارا۔۔

ہاں بولو۔۔ اسد اس کی طرف مڑا۔

یہاں لڑکیوں سے فری ہونے کی تمہیں اجازت نہیں سو خود کو لڑکوں تک ہی محدود رکھو نہ کہ لڑکیوں کی طرف۔۔

زارون اسے اچھا خاصا سنانے لگا۔۔

دیکھا میں اس لیٹیے کہہ رہا تھا کہ مجھے یہاں نہیں آنا چاہیے۔۔ اسد شاہ زین کو دیکھتا ہوا بولا۔

صحیح تو کہہ رہا ہے زارون۔۔ تمہیں کیا پڑی ہے لڑکیوں سے فری ہونے کی۔۔ شاہ زین نے بھی اسے ڈانٹا۔

۔۔ اچھا بھائی می ٹھیک ہے اب تم دونوں اپنا لیکچر بند کرو۔۔ اسد ہاتھ جوڑ کر ان کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے عابد اب سمجھ گیا ہے سب۔۔ عبید اور عائشہ عائشہ ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے۔

ہاں یہ تو اچھی بات ہے نہ۔۔ عائشہ اوپر سے بولی
ویسے بیگم کیا خیال ہے ہنی مون پر جایا جائے۔۔ عبید آنکھوں میں شرارت لی ئی ع عائشہ سے بولا۔

ہاں بلکل کہی گھومنے چلے۔۔ عائشہ نے بھی اسکی بات سے ایگری کیا۔۔۔۔

اب چینجلیڈیز اینڈ جینٹل مین پلیز اٹینشن۔۔

زارون مائی یک پکڑتا سیٹج پر کھڑا ہوا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ فنکشن یہی ختم ہوتا ہے اب ہماری ملاقات ہوگی پرسوں اٹھائیس تاریخ کو۔۔ یعنی کہ زارون
راجپوت کی شادی پر۔۔ زارون خوشی سے بولے جارہا تھا۔

ٹیک کی ئی رگائی یز۔۔ زارون نے اب مائی یک رکھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

مہمان اب آہستہ آہستہ گھر جانے لگے تھے۔۔

امی ہم چلے۔۔ ابرش فورن شازیہ کے پاس آئی۔

اتنی جلدی کیا ہے بیٹا۔ رکوا بھی۔۔ شاہین ابرش کی بات سنتے بولی۔۔

ارے بہن دیر ہوگئی ہے۔۔ شازیہ ٹائی م دیکھنے لگی۔

نہیں ہوئی دیر ابھی نو بج رہے ہیں آپ سب بارہ بجے چلے جانا۔۔ شاہین اور اقبال کے بہت منتیں کرنے پر وہ لوگ بیٹھ گئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

دائین یہاں آنا ایک منٹ۔۔ زارون نے دائین کو بلایا

جی بھائی۔۔ دائین اب زارون کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی آپ کو اوپر لے جاؤ میں نے وہاں سوٹس رکھے ہیں انھیں چینج کرواؤ۔۔ اتنی گرمی ہے بے چاری کب سے بیٹھی ہے اس بھاری بھر کم ڈریس میں۔۔

زارون دانیل کو سمجھانے لگا۔۔

واہ بھائی آپ نے ابھی سے آپ کی لئی لے لی ہے۔۔ دانیل خوش ہوئی۔۔

ہاں۔ کیونکہ بس ایک ہی دن تو رہ گیا ہے پھر تو تمہاری آپ ہمیشہ یہی رہے گی۔۔ زارون بولا۔۔

ٹھیک ہے۔۔ ویسے آپ نے یہ اچھا کیا۔۔ آپ کو ہوتا ہے آپ کو ان بھاری بھاری ڈریسیز سے چڑ لگتی ہے وہ نہ بھاری ڈریس پہنتی ہیں نہ جیولری نہ ہی ہیوی مہندی لگواتی ہیں۔۔ دانیل اسے بالکل فری ہو کر بات کرتی تھی۔۔

چلو تم لے جاؤ اپنی آپ کو۔۔ زارون یہ بول کر وہاں سے چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسد اور شاہزین بھی ابھی تک وہی بیٹھے ہوئے تھے۔

آپی چلے۔۔ دانیل زرتاشہ کو اوپر لے جانے لگی۔
دانیل نے شازیہ کو بتا دیا تھا کہ وہ تاشہ کو چینج کروانے لے کے جا رہی ہے۔۔

کہاں لے جا رہی ہو مجھے۔۔ زرتاشہ ڈریس کو سنبھالتی مشکل سے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔

آپی چلے چینج کر لے۔۔ دانیل نے اسے بتایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب چینج کر لوں۔۔ تاشہ ایک دم رکی۔

پاگل ہو تم۔۔ میں یہاں اس پر اے گھر میں ڈریس چینج کروں۔۔ وہ دانیل کو ڈانٹنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی یہ آپ ہی کا گھر ہے۔۔ بھولے مت آپ آفیشلی اس گھر کی بہو ہیں۔۔ دانیں چھوٹی ہو کر
عقلمندوں والی باتیں کرنے لگی تھی۔۔

چلے اس روم میں۔۔ دانیں اسے زارون کے روم میں لے آئی۔۔۔۔

وائی و۔۔ دانیں اور زرتاشہ اندر داخل ہوئی۔
دانیں زارون کے کمرے کو بس دیکھتی ہی رہ گئی
اسکا بیڈ روم بہت خوبصورت تھا۔

بیڈ کے اوپری دیوار پر زارون کی بہت بڑی پینٹنگ لگی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

وائی و آپی۔۔ دانیں چلاتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

بیڈ کے دوسری سائیڈ بڑا سا صوفہ رکھا ہوا تھا اسی صوفے کے اوپر دیوار پر گول سی کھڑکی لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وائی و آپی یہ دیکھے آپ کا ڈریس۔ بالکل گلاب کے پھول جیسا کمر ہے اس کا۔۔ دانیل بیڈ پر پڑا ڈریس اٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

جائے آپ چینج کر کے آئے۔۔ دانیل نے سوٹ لا کر فورن زر تاشہ کو دیا۔۔

تم کہی مت جانا یہی رہنا جب تک میں نہ آؤں۔۔ تاشہ اسے وعدہ لیتی بولی۔
جی جی میں یہی ہوں۔ دانیل نے وعدہ کیا

اگر گئی تو مار پڑے گی تمہیں مجھ سے۔۔ تاشہ یہ کہتی باتھروم میں گھس

ارے زارون بیٹا۔ دانیل کو تو بلاؤ۔۔ زارون اوپر جانے لگا تب ہی شاہین نے زارون سے بولا۔۔

ہمم۔۔ زارون اوپر اپنے کمرے کی طرف آنے لگا۔۔

بھائی آپ کا کمرہ تو بہت پیارا ہے۔۔ زارون کو کمرے میں پتا دیکھ کر دانیل چلائی۔

Posted On Kitab Nagri

ویکم بیگم صاحبہ۔۔ زارون کو دیکھ کر وہ ایک دنک رہ گئی۔۔۔

تم یہاں۔۔ تاشہ غصہ ہوئی۔۔

کیا مطلب میں یہاں۔۔ اومیڈم یہ میرا کمرہ ہے۔ زارون راجپوت کا۔۔ وہ ڈھٹائی سی سے بولا۔۔

دائین کو منع بھی کیا تھا کہ یہاں سے مت جانا۔ تاشہ دائین کا سوچ کر غصہ ہوئی۔۔

اسے میں نے نیچے بھیج دیا۔۔ اسے بلارہے تھے نیچے۔ زارون نے دائین کو ڈانٹ سے بچایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے مجھے پتا نہیں تھا کہ تم پر یہ گلابی کلراتنا زیادہ پیارا لگتا ہے۔۔ زارون اس کے پاس آتا جا رہا تھا۔

دیکھے میرے پاس مت آئے ویسے ہی آپ نے میرے ساتھ آج بہت بری حرکت کی ہے۔۔ تاشہ دور

دور ہوتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیا کر دیا میں نے۔۔ وہ ہونٹوں میں ہنسی دبائی ہے اس کے پاس آتا جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے فری مت ہو۔۔ تاشہ اسے انگلی کے اشارے سے وہی پر رکنے کا بولی۔۔

تم سے فری نہیں ہونگا تو کس سے ہوں گا۔ وہ اس کی بات بالکل نہیں سن رہا تھا

وہ اب بالکل تاشہ کے قریب آکر کھڑا ہو گیا۔۔

دائین منع کیا تھا نہ کہ مت جانا۔۔ زر تاشہ فورن بولی

زارون ایک دم اسے دور ہٹا۔۔ وہ دروازے پر دیکھنے لگا۔ جہاں کوئی بھی نہیں تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر تاشہ جھوٹ بول کر وہاں سے نکل گئی تھی۔

جنگلی بلی تیز ہے بڑی۔۔ وہ نائیٹ اٹھا کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔

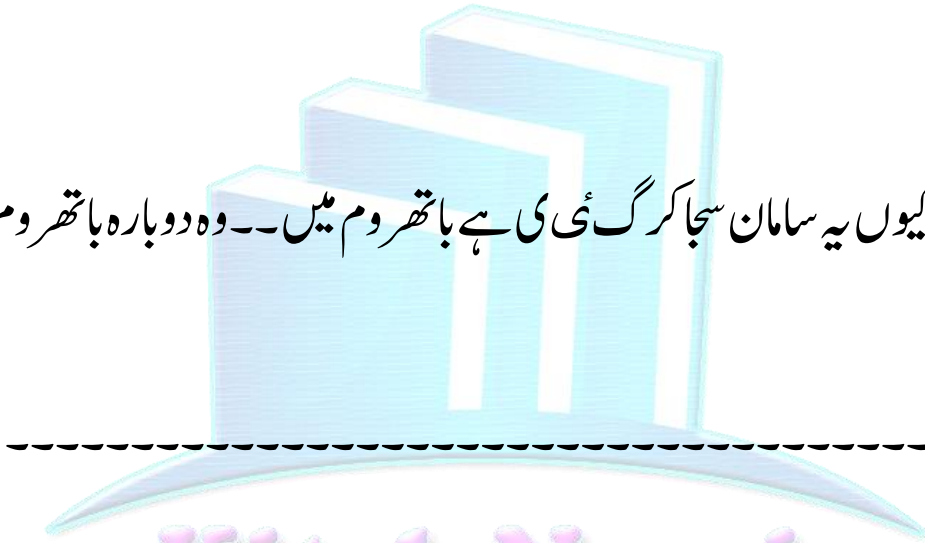
یہ ڈریس ایسے رکھ کر گئی ہے جیسے میں پہنو گا اسے۔۔ زارون اس کا ڈریس اٹھا تا روم میں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب ڈریس بیڈ پر رکھ کر دوبارہ باتھروم گھس گیا۔۔۔۔

یار حد ہے۔۔ یہ لڑکی گئی کیوں میری باتھروم میں۔ زارون پھر سے اس کے جھمکے اور نیکیس اٹھاتا
باہر آیا۔۔۔۔

تاشہ کی بچی پتا نہیں کیوں یہ سامان سجا کر گئی ہے باتھروم میں۔۔ وہ دوبارہ باتھروم چلا گیا۔۔



ٹھیک ہے بھائی اب ہمیں اجازت دے۔۔ شازیہ چائے کا کپ رکھتی اٹھی۔۔ اس کے ساتھ ہی
اس کی تینوں بیٹیاں بھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

چلتے ہیں پھر انشا اللہ پھر ملاقات ہوگی۔۔ شازیہ شاہین سے گلے ملی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ اپنا خیال رکھنا۔ شاہین بھی ان سب سے مل۔۔

آنٹی رکے ایک منٹ۔۔ زارون فورن ان کے پاس آیا۔

میں چلتا ہوں آپ سب کے ساتھ۔ زارون نیچے آیا

ارے بیٹا تم تکلف مت کرو ہمیں جانے دو بس ٹیکسی لے کر دو۔۔ شازیہ بولی۔

کوئی بات نہیں آنٹی چلے آپ لوگ آئے گاڑی میں بیٹھے۔۔ زارون کار کی کیز اٹھاتا باہر نکلنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شازیہ والے بھی سب باہر آگئے۔۔

اب وہ سب گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔ زارون نے ڈرائیو یونگ اسٹارٹ کی۔۔۔

دائین بیٹا شاپنگ ہوگئی ہے نہ پوری یہ کچھ رہتا ہے۔۔ زارون دائین سے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بھائی بس پوری ہوگئی ہے۔۔ اتنی تو کروائی آپ نے شاپینگ۔۔ داین مسکرا کر بولی۔

ارے بیٹا اتنا سرت چڑھاؤ اسے۔۔ شازیہ بھی زارون سے کہنے لگی۔۔

کوئی بات نہیں آئی یہ میری چھوٹی بہن بھی ہے اور دوست بھی۔۔ زارون بولا۔۔

وہ سب اب خیر سے گھر پہنچ گئے۔۔

رات بہت ہوگئی تھی وہ سب اپنے اپنے کمرے میں سونے چلے گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت ہی خراب انسان ہے زارون۔۔ اسے زرا سی شرم نہیں آئی میرے قریب آنے میں

۔۔ زرتاشہ برتن دھوتے دھوتے اس کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ رہی ہیں آپ۔۔ دانیل فورن کچن میں آئی۔ زر تاشہ ایک دم ڈر گئی۔۔

کچھ نہیں۔۔ تاشہ بولی۔

آپی چھوڑے آپ سب یہ کیوں کر رہی ہیں۔ دانیل اس کے ہاتھ سے برتن لیتی ہوئی بولی۔

ارے کیوں نہ کروں۔ تاشہ نے دوبارہ اسے برتن چھینا۔

آپی کیونکہ آپ یہاں ایک دن کی مہمان ہیں۔ اور ہم اتنے بھی ظالم نہیں کہ آپ سے آج بھی کام کروائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیل نے پھر اسے برتن چھینا۔۔

دانیل اسے اب باہر لے آئی۔۔

امی امی۔۔ تاشہ باہر آکر شازیہ کے پاس بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بیٹا۔۔ شازیہ نے اسے پوچھا۔۔

امی دیکھے یہ مجھے کام نہیں کرنے دے رہی۔ تاشہ دانیں کی شکایت لگانے لگی۔۔

بیٹا یہ صحیح کہہ رہی ہے آج کہ دن تمہیں صرف اپنی ماں کے ساتھ بیٹھنا چاہیے۔۔ شازیہ نے تاشہ کو ہگ کیا۔۔۔

یہ بھی ٹھیک ہے۔ تاشہ بھی اسے ہگ کرتی بولی۔

ابرش تم چائے بنا لاؤ ہمارے لیٹیے جلدی سے۔ شازیہ ابرش سے بولی۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے امی۔۔ ابرش اب کچن کی طرف چل دی

ابرش اب چائے لے آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مس کرو گی مجھے۔۔ ابرش تاشہ کے پاس بیٹھتی بولی۔۔۔

نہیں۔ تاشہ ایک دم بولی۔

بہت بہت بہت مس کرو گی۔۔ زر تاشہ ابرش کے گلے لگ گئی۔۔۔

خیر سے آج ان کی شادی تھی۔۔ صبح کے دس بج رہے تھے جب وہ تینوں نیند سے اٹھی۔۔

تاشہ ابرش داین جلدی اٹھو۔۔ شازیہ اب انہیں اٹھانے آگئی۔۔

www.kitabnagri.com

امی پلیز سونے دے۔۔ داین بولی۔

اٹھو داین شاباش اٹھ جاؤ اب۔۔ بارہ بجے تم تینوں کو پار لے جانا ہے۔۔ شازیہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آج آپ کی شادی ہے۔۔ دین فورن اٹھی۔

جی ہاں۔۔ اس لیٹیے کہہ رہی ہوں اٹھ جاؤ۔ اور میری کچھ ہیلپ کرواؤ۔۔ شازیہ اسے ڈانٹنے لگی۔

سوری یار امی ہم تو بھول ہی گئے۔۔ ابرش بھی ان کی باتیں سن کر اٹھی۔

چو تم دونوں میرے۔۔ تاشہ کو آرام کرنے دو بعد میں اس کو اٹھالینگے پھر پارلر پر چلے جانا تم تم لوگ۔۔ شازیہ ابرش اور دین اب کمرے سے باہر نکل گئے۔

کبھی نہیں سوچا تھا کہ اتنی جلدی شادی ہو جائے گی۔۔ زرتاشہ جاگ رہی تھی بس شازیہ کے سامنے وہ سونے کی ایکٹینگ کر رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کیا سے کیا ہوگئی میں۔۔ پتا نہیں کونسہ گناہ کر دیا تھا جس کی سزا مجھے زارون کے روپ میں ملی ہے۔۔۔ زرتاشہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس انسان کو میں کبھی قبول نہیں کرونگی کبھی معاف نہیں کرونگی اسے۔۔ اس نے ایک جگھڑے کی خاطر میری زندگی خراب کر دی۔۔ وہی پر مجھے تھپڑ مار دیتا تو اچھا تھا۔۔ لیکن اس نے میری تصویریں بنا کر مجھے بلیک میل کیا۔۔ تاشہ غصے سے لال ہو گئی۔۔

زارون کب آئی ینگے تاشہ والے۔۔ شاہین نے باہر جاتے ہوئے زارون سے پوچھا۔۔

جب آئی ینگے تب پتا چل جائے گا آپ کو۔۔ زارون نے پھر بتمیزی سے بات کی۔۔

Kitab Nagri

زارون سدھر جاؤ۔۔ اقبال غصہ ہوئے
www.kitabnagri.com

سدھر جائی ونگا ڈیڈ۔۔ زارون یہ کہتا گھر سے نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپی چلے پار لر۔ داین زرتاشہ کو بلانے اوپر آئی

امی یہاں ہونگی اکیلی۔۔۔ تاشہ اسے پوچھنے لگی

نہیں نہیں۔ وہ جارہی ہیں زارون بھائی کے ساتھ وہ وہی ملے گی ہمیں۔۔۔ راجپوت مینشن۔۔۔ داین
اسے سمجھانے لگی۔۔۔

وہ آیا ہے کیا۔ تاشہ نے پوچھا۔۔۔

جی وہ نیچے ہیں۔۔۔ ہمیں بھی وہی ڈراپ کریں گے۔۔۔ داین نے اسے بتایا۔۔۔
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے چلو۔۔۔ زرتاشہ بھی اپنا پرس اٹھاتی نیچے آگئی۔۔۔

چلے پھر۔۔۔ زارون گاڑی اسٹارٹ کرتا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو۔۔ شازیہ بولی۔۔

وہ لوگ اب پارلر پہنچ چکے تھے۔۔۔

دائین میرا نام ضرور لکھوانا اس کے ہاتھوں پر۔۔ زارون نے گاڑی سے نکل کر دائین کے کان میں سرگوشی کی۔۔

جی ٹھیک ہے بھائی۔۔۔

دائین ہنستی ہوئی پارلر کے اندر چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ زارون اور شازیہ راجپوت مینشن کے لیئے نکل گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں مہندی لگا دے پہلے۔۔ دانیل پارلروالی سے بولی

جی جی زارون سرنے ہمیں سب سمجھا دیا ہے۔۔ وہ لڑکی دوسری دو لڑکیوں کو بلاتی ہوئی بولی۔

وہ تینوں لڑکیاں اب ان تینوں کو مہندی لگانے لگی تھی۔۔۔۔۔

امی میرا رشتہ بھی کر دے ابرش سے۔۔ عابد من میں کچھ سوچتا ہوا بولا۔۔

اتنی۔ جلدی۔۔ رقصانا اس کی بات پر حیران ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جلد ہی۔۔ عابد بولا۔۔

بیٹا پہلے تاشہ کی شادی تو ہو جائے۔۔ اور ابھی وہ دوسرا رشتہ نہیں کرینگے ایک ساتھ دو دو بیٹیاں خود

سے کیسے الگ کرے گی شازیہ۔۔ رقصانا اسے سمجھانے لگی۔۔

امی آپ ان سے بات تو کر کے دیکھے۔۔ عابد اسے ریکیوسٹ کرنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کوشش کرونگی۔۔ رقصانا کو اس وقت عابد کی یہ باتیں بالکل اچھی نہیں لگ رہی تھی۔۔

بیگم یریڈی ہوگئی۔۔ عابد نے عائشہ کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔

جی بس جیولری پہن لوں۔۔ عائشہ شرماتے ہوئے بولی۔۔۔۔

جیولری کی کیا ضرورت۔۔ تم تو ایسے ہی قیامت لگ رہی ہو۔۔ عابد نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ پکڑا۔۔۔ عابد نے عائشہ کے ماتھے پر کس کیا۔۔

کیا کرہے ہیں کوئی دیکھ لے گا۔۔ عائشہ خود کو چھڑاتی ہوئی بولی۔۔

کوئی نہیں دیکھے گایا۔۔ عابد اب اسے دور ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ جائے نیچے میں بس جیولری پہن کر آتی ہوں۔ عائی شہ نے اسے جانے کا کہا۔۔

عبید فورن وہاں سے چلا گیا۔۔

یہ بال سائیڈ پر کندھے پر رکھ دو ان کے۔ ابرش پارلروالی سے بولی۔۔
باجی آپ ہی کر لیتی تیار پھر انھیں۔ پارلروالی چڑھ کر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار تم تو برا ہی مان گئی۔۔ ابرش ہنس دی۔

سوری سوری لیکن آپ کے بال آدھے آگے ان کے کندھے پر اچھے لگتے ہیں۔۔ ابرش بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں چپ ہو جاؤ۔۔ مریم تم میرا جوڑا بنادو مجھے بہت گرمی ہو رہی ہے سان پھول رہا ہے میرا
۔۔ زرتاشہ مریم پار لروالی کو کہنے لگی۔۔

لیکن جوڑا کیوں۔۔ وہ بولی۔

تمہارے سر نے نام لکھنے کی طرح جوڑا نہ بنانے کا بھی تمہیں حکم دیا ہے۔۔ تاشہ اس لڑکی کو غصے سے
سے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

میم غصہ مت کے میں ابھی آپ کا جوڑا بناتی ہوں۔۔ وہ لڑکی ڈر کر اب اسکا جوڑا بنانے لگی۔۔

بیٹا دونج گئے ہیں ابھی تک تاشہ والے نہیں آئے۔ شازیہ فکر مند ہوتی زارون سے پوچھنے اس کے
کمرے میں آگئی۔۔

آئی۔ وہ جیسے ریڈی ہو جائی ینگ تو دانین مجھے کال کرے گی۔۔ زارون اٹھ کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اسی وقت اسے دانیں کی کال آئی۔۔

ہیلو بھائی آجائے ہمیں لینے۔۔ دانیں ہی تھی فون پر

ہاں آ رہا ہوں۔ زارون نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔

جلدی جاؤ بیٹا سب مہمان آگئے ہیں اور تم نے بھی ابھی تک چینج نہیں کیا۔۔ دلھے تو بن جاؤ نہ
شازیہ اسے بولی۔۔

جی بس انھیں لے کر آؤں پھر میں بھی دلہارا جانتا ہوں۔۔ زارون یہ بول کر کمرے سے نکل گیا۔

www.kitabnagri.com

آ بھی جاؤ جلدی۔۔ زارون پارلر سے نکلتی ان تینوں لڑکیوں کو دیکھتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہار انیاں کب سے آپ کے انتظار میں یہاں دھوپ سے سڑ رہا ہوں۔۔ زارون ان کے پاس آتا گیا۔

بھائی ہی ہیلپ کروائے آپ کی۔ اتنا بھاری ڈریس ہے ان کا یہ چل بھی نہیں پار ہی۔۔ دانیل زارون کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔

جی جی بلکل۔۔ زارون آگے بڑھ ہی رہا تھا کہ اسی وقت زرتاشہ نے اسے روک لیا۔

میں خود چل لوں گی مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔۔ تاشہ نے اسے وہی روک دیا۔

میں کوئی کسی نہیں۔ تمہارا شوہر ہوں۔ زارون زبردستی اس کے پاس آیا۔۔

www.kitabnagri.com

ہٹو تم دانیل۔۔ وہ دانیل کی جگہ پر اب خود کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ہاتھ دو۔۔ زارون نے زرتاشہ کے آگے اپنا ہاتھ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس آپ میرا یہاں سے لہنگا پکڑ لے۔ تاشہ بھی اسے تپانے کے بہانے سوچے جارہی تھی۔۔

میں زارون راجپوت ایک لڑکی کا لہنگا پکڑوں۔ وہ اسے چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔۔

ہاں تو میں نے آپ کی منتیں تھوڑی کی ہیں۔ جائے یہاں سے۔۔ تاشہ اب خود ہاتھ سے لہنگا اٹھاتی
بڑھنے لگی۔۔۔۔

یار ایک تو بیویوں کے سو نخرے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔۔ زارون نے دل پر پتھر رکھ کر روڈ پر اس
کا لہنگا پکڑا۔ کچھ لوگ وہاں کھڑے انھیں ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلیں بیٹھے میڈم۔۔ زارون نے کار کا دروازہ کھولا۔

وہ تینوں کار میں بیٹھ گئی۔۔

تاشہ کا شرار بہت بھاری اور بڑا تھا اس لیئی وہ پیچھے سیٹ پر ابرش کے پاس بیٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بچے کوئی بات نہیں۔۔ مجھے بھی خواہش تھی کہ میری کوئی چھوٹی بہن ہو جو مجھ سے فرمائی شیں کرے۔۔ اور میری بھی خواہش تمہاری صورت میں پوری ہوگئی۔۔ زارون بولا۔۔۔

اف۔ اب آپ دونوں ایک دوسرے کو مکھن لگانا بند کرے اور جلدی سے گھر چلے۔۔ ابرش غصہ ہوتی بولی۔۔۔

یہ دونوں بہنیں ہمیشہ ایسے ہی جل ککڑیاں بنی پھرتی ہیں کیا۔۔۔ زارون ہنسنے لگا۔۔



جی بھائی۔۔۔ داین بھی ہنسنے لگی۔۔۔

وہ چاروں اب راجپوت مینشن پہنچ چکے تھے۔

زارون گاڑی سے نکلتی زرتاشہ کو ہاتھ دینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ پہلا کیل ہو گا جسکی دلہن تو تیار ہے لیکن دلہا نہیں۔۔ زارون ہنس دیا۔۔۔

وہ تاشہ کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالتا اسے اسٹیج کی طرف لا رہا تھا۔۔

شازیہ زرتاشہ کو دیکھ کر فورن اس کے پاس آئی۔ ابرش کو ہٹاتی اب وہ اسے اسٹیج پر بٹھانے لگی۔

ماشاء اللہ اللہ بری نظر سے بچائے۔۔ شازیہ زرتاشہ کی نظر اتارتی بولی۔۔

میری جان بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ شازیہ نے اسے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے زارون کے نام کا گھونگٹ اوڑھ رکھا تھا۔۔

آنٹی میں تیار ہو کر آیا۔۔ زارون شازیہ سے بولتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔

شاہین بھی اب زرتاشہ کے پاس آگئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ۔۔ شاہین نے پرس سے دوپانچ ہزار کے نوٹ نکال کر اس پر گھورے۔۔۔

ہم بہت نصیب والے ہیں کہ۔ ہمیں زرتاشہ جیسی دلہن مل رہی ہے۔۔ شاہین نے بھی اسے کس کیا۔۔

زارون کہاگئے یار۔۔ چلو نیچے۔۔ شاہ زین زارون کے روم میں داخل ہوا۔۔

ہاں آرہا ہوں۔۔ زارون آئی پینے کے سامنے خود پر پر فیوم چھڑکتا بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ویسے کیسی لگی یہ سجاوٹ۔۔۔ شاہ زین بیڈ کی طرف دیکھتا بولا۔ جو گلاب کے تازے تازے پھولوں
سے سجایا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتا تھا مجھے کہ یہ سب تم نے کیا ہے۔۔۔ زارون اس کی طرف مڑتا ہوا بولا۔۔۔

یہ سب کیوں کیا یا۔۔۔ مجھے یہ پسند نہیں۔۔۔ زارون بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھوٹے۔۔ تمہیں تو پھول بہت پسند ہیں۔۔ شاہ زین نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔

خیر چھوڑو یہ سب چلو نیچے۔۔ شاہ زین بولا۔

ہاں چلو۔۔ وہ دونوں اب نیچے آگئے۔۔۔

مہمان بس انکے قریبی رشتہ دار ہی تھے۔۔
زارون اب اسٹیج پر تاشہ کے سامنے آ بیٹھا۔

آنٹی آپ اتنا سیڈ کیوں ہیں۔۔ شاہ زین نے فورن شازیہ سے پوچھا جو زرتاشہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا اب میری جان مجھ سے دور ہو رہی ہے تو سیڈ تو ہونگی نہ میں۔۔۔ شازیہ تاشہ کو دیکھتی بولی۔۔

تاشہ اسی وقت رونے لگی۔۔ اس کی رونے کی آواز زارون اور شازیہ کو صاف سنائی دی دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بچے چپ کر جاؤ۔۔ تم روگی تو میں کمزور پڑ جائی ونگی۔۔ شازیہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی بولی۔۔۔

اب آپ لوگ پلیر روئے تو مت نہ۔۔ زارون بولا۔۔

آنٹی کل سے میڈ آئے گی آپ کے گھر۔۔ وہ پورا کام کر لے گی۔۔ زارون شازیہ سے بولا۔۔

میڈ کیوں بیٹا۔۔ شازیہ آنسوؤں پہنچتی اسے پوچھنے لگی۔۔۔

آنٹی آپ کی عمر نہیں کام کرنے کی اس لیٹی میں نے میڈ رکھوا دی ہے آپ کے گھر۔۔ زارون بولا

www.kitabnagri.com

بیٹا ہم میڈ نہیں افورٹ کر سکتے۔ ہم خود کر لینگے کام۔۔ شازیہ کہنے لگی۔۔۔

آنٹی آپ پریشان مت ہو۔۔ میڈ میں نے رکھی ہے نہ تو اسے پے بھی میں کرونگا۔۔ زارون بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کو نگر پچو لیشن۔۔ اسد آکر زارون سے گلے ملا

تھینکس۔۔ زارون اسے مل کر واپس بیٹھ گیا۔

او کے اب شروع کرتے ہیں دودھ پلائی کی رسم۔۔ ان کی سب رسمیں ہو گئی تھی اب صرف دودھ پلائی کی رسم رہتی تھی۔۔

بھائی سب سے پہلے پیسے دے۔۔ دانیل دودھ کا گلاس لیتی زارون کے پاس آکر زمین پر بیٹھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کس چیز کے بھائی۔۔ شاہ۔ زین بولا۔۔

دودھ پینے کے۔۔ دانیل بولی۔

دانیل تمہیں تو میری سائیڈ ہونا چاہئیے تھانہ۔ زارون بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ ہی کی۔ سائیڈ ہوں۔۔ دیکھے آپ سمجھے بات کو اگر ابرش آپ سے پیسے لیتی تو ڈبل پیسے لیتی مجھے آپ سنگل پیسے دے سکتے ہیں۔۔ دانیل اپنی ہی بات پر ہنس دی۔۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔ لیکن پہلے دودھ تو پلاؤ۔ زارون جیب سے والیٹ نکالتا بولا۔۔

پہلے آپ پی پی لے گی پھر آپ۔۔ دانیل تاشہ کو دودھ پلانے لگی۔۔

تاشہ نے گلاس سے بس ایک سپ دودھ پیا۔

یہ لے اب پی لے۔۔ زارون نے جیسے دانیل کے ہاتھ میں پیسے رکھے اس نے فورن اسے دودھ کا گلاس دے دیا۔۔۔

تاشہ کچھ کھائی وگی۔۔ ابرش اسے پوچھنے لگی۔

نہیں۔۔ تاشہ نے نہ میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

زارون بھائی۔۔۔ تاشہ کا بہت خیال رکھئیے گا ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ ابرش نے پہلی بار اسے نام سے پکارا تھا۔۔۔

جی جی ضرور۔۔۔ زارون تاشہ کو دیکھتا ہوا بولا۔

اور آپ انہیں کل ہی ہمارے گھر لے آئیے گا۔۔۔ ابرش پھر بولی۔

ٹھیک ہے بانا۔۔۔ زارون بھی فورن مان گیا۔۔۔

ارے عبید کہاں گم ہو یا۔۔۔ عبید کو اپنی طرف آتا دیکھ کر زارون اٹھ کر اسے ملا۔۔۔

بس یار یہی ہوں۔ تم ہی نہیں دیکھ رہے مجھے۔ عبید زارون کا اچھا خاصا دوست بن گیا تھا۔۔۔

تم لوگ رک جاؤ نہ کچھ دیر اتنی جلدی کیوں جا رہے ہو۔۔۔ شازیہ عبید سے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خالہ عابد کی طبیعت ٹھیک نہیں کل سے اسے بخار ہو رہا ہے نہ تو آج بھی وہ آرام کرنا چاہتا ہے جلد ہی
۔ اسلی ئی ے ہم جارہے ہیں۔ عبید نے اسے بتایا۔۔

دوالی ہے عابد نے۔۔۔ شازیہ فورن بولی۔

جی۔ جی۔ لی ہے۔ بس آرام کرے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔ عبید ان سب سے اللہ حافظ کہتا وہاں سے نکل
گیا۔۔۔۔۔



فرزانا عائشہ اور رقصانا اب شازیہ کے پاس آئی۔
ٹھیک ہے شازیہ ہم چلتے ہیں تم ناراض مت ہونہ پلیز۔۔ رقصانا شازیہ سے بولی۔۔

ارے نہیں میں کیوں ناراض ہونگی۔۔ تم لوگ جاؤ تاکہ عابد ریٹ کر سکے۔۔ شازیہ نے جواب میں
کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں زارون کو گفتس دیتی اب وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

بیٹا ہمیں بھی چلتا چاہئیے رات بہت ہوگئی ہے۔ بارہ بج رہے ہیں۔۔ شازیہ بولی۔۔ اس کے بولنے پر زرتاشہ نے اسے دیکھا۔۔

امی مت جائے۔۔ تاشہ شازیہ کا ہاتھ پکڑے آہستہ سے بولی۔۔۔۔

بیٹا گھر او مت۔۔ یہ اب تمہارا گھر ہے تمہارا شوہر ہے یہاں تمہاری سانس ہیں یہاں۔۔ سب مل کر تمہارا خیال رکھینگے۔۔۔۔ شازیہ اسے ہگ کرتی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔

ہشش چپ ہو جاؤں گے۔۔ شازیہ اپنے آنسو روکتی اسے چپ کروا رہی تھی۔۔

امی آپ اپنا خیال رکھنا بہت خیال رکھنا

Posted On Kitab Nagri

ٹائی م پر میڈیسن لینا ٹائی م پر ناشتہ کرنا۔۔ اور تم دونوں اگر امی کا خیال نہیں رکھا تو مجھ سے کبھی بات مت کرنا۔۔ تاشہ انھیں ڈانٹنے لگی۔

پیاری آپی۔۔ ہم بہت دیھان رکھینگے امی کا۔۔ دانیں اسکے گلے لگ گئی۔۔

ہاں تاشہ فکر مت کرو۔ اب امی کی زمہداری میری ہے۔ ابرش بھی اسکے گلے لگ گئی۔۔

سچ میں۔۔ یہ وقت ہر لڑکی کے لیئے بہت مشکل ہوتا ہے۔۔ شاہین انھیں دیکھ کر فورن بولی۔

بیٹا میں جاؤں نہ۔۔ شازیہ دوبارہ تاشہ سے پوچھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی امی۔۔ تاشہ بولی۔

ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہیں۔۔ شازیہ اور وہ دونوں اٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی چلے میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔ شاہ زین بھی اٹھتا ہوا بولا۔۔

خیال سے لے کے جانا انھیں۔۔ زارون شاہ زین سے بولا

وہ سب اب گاڑی میں بیٹھ کر نکل گئے۔



چلے دلہن اپنے کمرے میں۔۔ زارون آنکھوں میں شرارت لی ئیے تاشہ کے قریب آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا میں چلوں تمہارے ساتھ۔۔ شاہین تاشہ سے بولی

نہیں میں خود ہی لے جائی ونگا اپنی بیوی کو۔ زارون نے بہت ہی روڈی لہجے میں کہا۔۔

زر تاشہ نے بھی اس کی یہ بات نوٹ کی لیکن اس نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو۔۔ زارون اسے ہاتھ سے پکڑتا اٹھانے لگا۔۔

تاشہ اپنا شرار اسنبھالتی مشکل سے کمرے میں آئی

یہ سب کیا ہے۔۔ تاشہ بیڈ کو دیکھتی ہوئی بولی

یہ بیڈ ہے۔ نئے شادی شدہ کیل کا۔۔ زارون اپنا فل سوٹ اتار تا بولا۔۔۔

اب یہ کیا تمیزی ہے۔ جا کر واش روم میں چینیج کرو۔۔ تاشہ اس کی اس حرکت پر اور غصہ ہوئی۔

www.kitabnagri.com

کیوں۔ مجھے دیکھ کر کچھ کچھ ہو رہا ہے۔ زارون اس کے پاس آیا۔۔

اگر میرے قریب آئے تو میں بہت شور مچائی ونگی۔ وہ بھوکے شیرنی کی طرح دھاڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے کوئی شوق نہیں تمہارے پاس آنے کا سمجھی۔۔۔ زارون بھی غصہ ہوا۔۔

جاؤ جا کر چینج کر لو اپنا ڈریس۔ اس ڈریس میں تم بیڈ پر نہیں سو سکتی۔۔ زارون الماری سے اسکا سوٹ نکالتا اسے دینے لگا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ نہیں سونے والی میں یہاں صوفے پر پر سوئی ونگی۔۔ زرتاشہ نے جھٹکے سے اسکے ہاتھ سے سوٹ لیا۔۔۔

تاشہ اب باتھ روم میں چینج کرنے چلی گئی۔

پتا نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو۔۔ زارون بیڈ پر لگے پھولوں کو توڑ کر انھیں پھینکنے لگا۔۔

تاشہ نائیٹ سوٹ پہن کر نکلی۔۔

زارون اسے انگور کی ٹیے اب باتھ روم میں گھس گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میں پہنوں کیا۔۔ زارون اسکا شرا باہر لے آیا

اس دن بھی اپنا وہ مہندی والا سوٹ رکھ کر گئی تھی اور آج بھی یہ شرار رکھ کر آئی ہو۔ زارون چھوٹے بچوں کی طرح بول رہا تھا۔۔

یہاں رکھ دو۔۔ تاشہ نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا

رکوزرا صبر کرو۔۔ ابھی تو جیولری بھی رکھ آئی ہو گی واش بیسن کو پہنا کر آئی ہو گی تم۔۔ زارون منہ خراب کرتا بول کر باتھروم چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرتاشہ اس کے جاتے ہی فورن ہنس دی۔۔

یہ پہلی بار تھا جب تاشہ زارون کی وجہ سے مسکرائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہنسلو ہنسلو۔۔ زارون جیولی رکھنے واپس آیا۔ اس نے زرتاشہ کو دیکھا جو اسی کی باتوں پر ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

سونامت تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔ زارون یہ کہتا واپس ہاتھ روم چلا گیا۔۔

امی سو جائے پلینز۔ اتنامت روئے۔۔ ابرش اور دانیل آج شازیہ کے پاس لیٹی ہوئی تھی۔۔

بیٹا میں رو نہیں رہی بس پتا نہیں کیوں آنکھوں سے آنسو خود بہہ رہے ہیں۔ شازیہ بولی

www.kitabnagri.com

ابرش میں نے یہ فیصلہ ٹھیک تو کیا ہے نہ۔ شازیہ ابرش کا ہاتھ پکڑتی بولی۔

امی۔ اللہ بہتر کرے گا۔۔ اللہ انھیں ہمیشہ خوش رکھے گا۔۔ آپ فکر مت کرے۔۔ ابرش اسے دلا سہ

دیتی بولی

Posted On Kitab Nagri

سو جائے آپ۔۔ ابرش شازیہ کا سر دبانے لگی۔۔

سوغائی کی۔۔ زارون فریش ہو کر نکل آیا۔ اس نے تاشہ کو دیکھا جو صوفے پر آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

لگتا ہے میڈم سوگئی۔۔ زارون اس کے پاس زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتا بولا۔۔

تاشہ کے چہرے پر بار بار اس کی بالوں کی لٹ آکر اسکی نیند خراب کر رہی تھی۔۔
زارون نے اپنے ہاتھ سے اس کے بال ہچھے کیئے۔

تاشہ ایک دم اٹھ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کک کک کیا کر ہے ہو یہاں۔ وہ ڈرگئی

اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں۔۔ زارون اٹھ کھڑا ہوا

کیوں تمہیں کوئی مسئی لہ ہے۔۔ زارون پھر بولا۔

آپ پلیز سو جائے جا کر مجھے تنگ نہ کرے میں بہت تھک گئی ہوں۔۔ تاشہ صوفے پر واپس لیٹتی
بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اٹھو جا کر بیڈ پر سو جاؤ۔۔ زارون اس کے سر کے نیچے سے تکیہ کھینچتا بولا۔۔

مجھے یہی سونا ہے ادھر ہی۔۔ تاشہ واپس اٹھی

Posted On Kitab Nagri

تم سمجھتی کیوں نہیں۔۔ زارون دونوں ہاتھ صوفے پر جما کر اسکے قریب جھکا۔۔

میں نے کہا اٹھو جا کر بیڈ پر سو۔۔ وہ اسکے چہرے کے بہت قریب آچکا تھا۔۔

میں اکیلی سونا چاہتی ہوں۔۔ اگر آپ یہاں سولے تو میں وہاں جاتی ہوں۔۔ تاشہ اسے دور ہونے لگی

ٹھیک ہے۔۔ آج کی رات صرف میں یہی سونگا۔ کل سے میں اور تم بیڈ پر سوئے گے۔۔ اور یہ صوفہ یہ تو کل میں بیڈ روم سے ہی نکل والو نگا۔ زارون صوفے پر تکیہ اچھالتا۔ بیٹھا۔۔



زر تاشہ اپنا دوپٹہ لیتی اٹھ کر بیڈ پر آگئی۔۔

www.kitabnagri.com

صوفہ نکل والینگے تو میں زمین پر سو جائی ونگی۔۔ تاشہ بیڈ پر لیٹی آہستہ سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون صوفے پر لیٹا ہوا تھا۔۔ اسے نیند نہیں آرہی تھی اسکی عادت تھی وہ کسی اور جگہ لیٹتا تو اسے نیند بالکل نہیں آتی تھی۔۔۔ وہ بس زرتاشہ کو دیکھے جارہا تھا۔۔ جو تھک ہار کر آرام سے سوئی ہوئی تھی۔۔۔

خود تو آرام سے سو رہی ہے میڈم۔۔ سکون اس نے میرا تباہ کرنا ہے اب سے۔۔ زارون اسے گھورتا ہوا غصے سے بولا۔۔۔۔

صبح کے پانچ بج رہے تھے جب زرتاشہ کی آنکھ کھلی۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

اس نے صوفے پر نظر ڈالی تو وہاں کوئی نہیں تھا۔

اب یہ کہاں گیا۔۔ تاشہ آنکھیں میچتی بیڈ سے اٹھی

ٹھک ٹھک۔۔ وہ باتھ روم کا دروازہ کھٹکھٹانے لگی

www.kitabnagri.com

جلدی نکلے مجھے وضو کرنا ہے۔۔ تاشہ دروازہ کھٹکھٹاتی چلانے لگی۔۔

ارے ہاں رکو۔۔ زارون اب باہر نکل آیا۔

Posted On Kitab Nagri

باتھروم میں تو سکون سے رہنے دو۔۔ زارون باہر نکلا

آپ کیا سوئے نہیں۔۔ تاشہ نے ایک نظر اسے دیکھا جسکی آنکھیں نیند سے بوجھل تھی۔

میرے سونے یا نہ سونے سے تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔ زارون اب صوفے پر بیٹھا۔۔

ہاں ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ تاشہ اب باتھروم میں گھس گئی۔۔۔۔

زر تاشہ وضو کر کے باہر نکلی۔۔ اس نے حجاب کیا۔۔

جہ نماز ہے آپ کے پاس۔۔ تاشہ اسے مخاطب ہوئی۔

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔ زارون بولا۔۔

کیا مطلب نہیں۔۔ آپ نماز نہیں پڑھتے۔۔ زر تاشہ اسکی بات پر حیران ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔ زارون کو پہلی بار شرمندگی ہوئی تھی۔

آپ مسلمان نہیں ہیں کیا۔۔ تاشہ اپنے بریو کیس سے جائے نماز اٹھانے لگی۔۔

یہ کیسا سوال ہے۔ ظاہر سی بات ہے مسلمان ہوں تبھی تو نکاح کیا۔۔ زارون اسپر غصہ ہوا۔

تو مسلمانوس پر ہی فرض ہے پانچ وقت نماز پڑھنا۔ تاشہ زمین پر جائے نماز بچھاتی بولی۔۔

زر تاشہ اب نماز پڑھنے لگی۔۔ زارون بس اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔ وہ چہرہ۔۔ نہ جانے کیوں نماز پڑھتے وقت چمک رہا تھا۔۔ تاشہ کے چہرے سے اسے پیار ہو گیا تھا۔۔۔۔ نکاح میں بندھ کر وہ اسے سچی محبت کرنے لگا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری موت مانگی ہوگی نہ تم نے دعائیں۔۔ تاشہ کو جائے نماز سے اٹھتا دیکھ کر وہ پوچھنے لگا۔

فضول باتیں کر کے آپ تھکتے نہیں کیا۔۔ زر تاشہ واپس بیڈ پر آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں آکر سولے میں صوفے پر سو جائی ونگی۔ تاشہ تکیہ اٹھا کر وہاں سے اٹھی۔۔

نہیں میں یہی ٹھیک ہوں۔۔ زارون نے اسے منع کر دیا

میں نے کہا نہ ہٹے یہاں سے۔۔ تاشہ اب صوفے کے سامنے آئی۔۔۔

زارون بھی بہت تھک چک تھا وہ اٹھ کر بیڈ کی طرف آگیا۔۔ تاشہ بھی صوفے پر لیٹ گئی۔

زارون بیڈ پر لیٹتا ہی گہری نیند میں چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اجیب ہے یہ بندہ۔۔ تاشہ اسے ایک نظر دیکھتی خود بھی صوفے پر لیٹ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی چلے بریک فاسٹ ریڈی ہے۔۔ ابرش شازیہ کو اٹھانے آئی۔۔۔

تاشہ آئی۔۔ شازیہ نے پوچھا۔۔

امی ابھی نونج رہے ہیں۔۔ شاید وہ کچھ دیر سے آئے۔۔ ابرش بولی۔۔

چلو تم میں آتی ہوں۔۔ شازیہ بیڈ سے اٹھتی بولی۔

ٹھک ٹھک۔۔ زارون کے کمرے کا دروازہ بجا۔

وہ یک دم اٹھ کھڑا ہوا۔۔ آس پاس دیکھا تو زرتاشہ کہی بھی نہیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمین۔۔ زارون جمائی لیتا بولا۔

صاحب وہ شاہ زین صاحب آئے ہیں۔ باہر۔۔ نعیم بابا اس کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔

اسے کہوا بھی جائے میں اسے بعد میں ملو نگا۔۔ زارون بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سنو یہ میڈم تاشہ کہاں ہے۔۔۔ نعیم بابا جانے ہی لگا تھا کہ زارون نے سوال کیا۔۔۔

وہ بڑی بیبی جی کے ساتھ کچن میں ناشتہ بنا رہی ہیں۔۔۔ نعیم نے اسے بتایا۔۔

اسے کہو میرا اور اپنا بریک فاسٹ اوپر لائے۔ زارون بولا۔۔۔۔۔

جی صاحب۔۔۔ نعیم بابا اب وہاں چلے گئے۔

زارون بھی الماری سے برائون کلر کی پینٹ شرٹ اٹھاتا فریش ہونے چلا گیا۔۔

www.kitabnagri.com

چھوٹی بیبی جی۔۔۔ نعیم اب کچن میں آیا۔

یہ چھوٹی بیبی کون ہے۔۔ تاشہ شاہین سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یگی وہ تمہیں بول رہا ہے۔۔ شاہین اس پر ہنسی۔

آپ مجھ سے بڑے ہیں آپ مجھے بیبی مت کہے بس زر تاشہ نام ہی لے لے میرا۔۔۔ تاشہ اسے بولی۔

نہیں بیبی جی میں آپ کا نام کیسے لے سکتا ہوں۔ نعیم بوڑھا ہو چکا تھا وہ بہت سالوں سے زارون کے گھر کام کرتا تھا۔۔۔

ارے میں نے کہا نہ بیبی جی مت بلائے۔۔ آپ مجھے تاشہ بیٹا کہہ کر بلا لے۔۔ ٹھیک ہے۔۔ زر تاشہ نے اسکا مسئی لہ حل کر دیا۔۔۔

بولو نعیم کیا کام تھا۔۔ شاہین نے پوچھا۔۔
وہ چھوٹے صاحب بول رہے ہیں کہ آپ اپنا اور انکا ناشتہ اوپر لے آئے۔۔ نعیم اسے بتاتا وہاں سے نکل گیا

آئی آپ لوگ ساتھ بریک فاسٹ نہیں کرتے کیا۔۔ تاشہ شاہین سے پوچھنے لگی جو اسی سے نظریں چراتی ادھر ادھر کام کرنے لگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی کبھار کر لیتے ہیں ساتھ بھی۔۔ شاہین بولی۔

اچھا میں یہ چائے زرا اقبال کو دے کر آؤں۔۔ شاہین کپ اٹھاتی جلدی جلدی وہاں سے چلدی۔

اجیب رولز ہیں ان کے گھر۔۔ تاشہ ناشہ اٹھاتی۔ اپنے کمرے کی طرف چلدی۔۔

آپ لوگ ساتھ بریفاسٹ کیوں نہیں کرتے۔۔ زرا تاشہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔

کیوں تمہیں کوئی پروبلم ہے۔۔ زارون آئی پینے سے ہٹ کر اسکے پاس آیا۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں مجھے اچھا نہیں لگتا کہ ایک گھر میں سب الگ الگ بیٹھ کر کھانا کھائے۔۔ تاشہ کپس میں چائے ڈالنے لگی۔۔۔۔

اکیلی تو نہیں ہو تم۔۔ میں جو ہوں تمہارا پیارا شہزادہ شوہر۔۔ زارون چائے اٹھاتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

افف اللہ لوگوں کے وہم۔۔ تاشہ اب صوفے پر بیٹھ گئی۔

بریک فاسٹ نہیں کرنا کیا۔۔ زارون اسے بیٹھتا دیکھ کر پوچھنے لگا۔
نہیں مجھے فحال بھوک نہیں۔۔ تاشہ موبائل دیکھتی بولی۔۔

پیکینگ کر لو آج۔۔ زارون کھانا کھاتے بولا۔
کسی۔۔ زرتاشہ موبائل پر سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھنے لگی۔

ہماری اور کس کی۔۔ زارون بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔ تاشہ نے پوچھا۔

ہنی مون پر بھائی۔۔ زارون ہونٹوں میں ہنسی دبائے بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کہی نہیں جارہی۔ آپ خود چلے جائے۔۔ تاشہ نے صاف منع کر دیا۔۔

میں اکیلا ہنی مون کے لیئی بھلا کیوں جانے لگا۔ زارون اس کی بات پر ہنس دیا۔۔

میں نہیں جائی ونگی آپ بھلے جائے یہ نہ۔۔ جائے۔۔ وہ اب بھی اپنی بات پر اڑی ہوئی تھی۔۔

میڈم تیار ہو جائے آنٹی کے گھر چلنے کے لیئی۔۔ زارون ناشتہ ختم کر کے اٹھا۔۔

سچ میں۔۔ تاشہ خوش ہوتی ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔ زارون بولا۔۔

اوکے میں بس ابھی آئی۔۔ تاشہ الماری سے نیوی بلیو کلر کا فراک اٹھاتی ہاتھروم میں گھس گئی۔۔

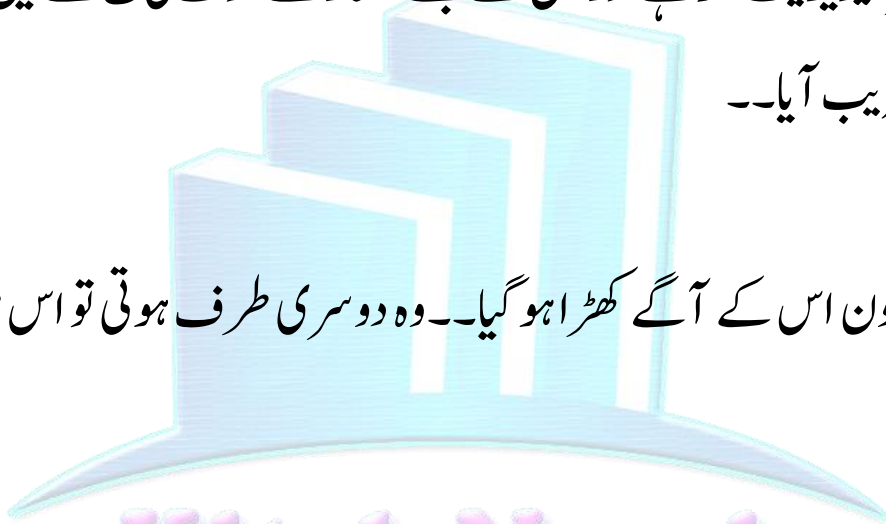
Posted On Kitab Nagri

وہ تھوڑی ہی دیر میں فراک پہنے باتھ روم سے نکلی۔

آہاں۔۔ زارون مسکراتا ہوا اس کے پاس آنے لگا۔

تمہیں پتا ہے یہ میرا فیویریٹ کلر ہے اور میں نے جتنے تمہارے سوٹ لیٹے ہیں وہ اسی کلر میں ہیں۔
۔ زارون اس کے قریب آیا۔۔

وہ جانے لگی کہ زارون اس کے آگے کھڑا ہو گیا۔ وہ دوسری طرف ہوتی تو اس طرف زارون کھڑا ہو جاتا۔



ہٹے مجھے راستہ دے۔۔۔ تاشہ اسے غصے سے گھورتی بولی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

یہ کیا لگا ہے تمہارے چہرے پر۔۔ زارون اس کے اور پاس آیا۔۔۔

کیا لگا ہے۔۔ تاشہ اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر لگانے لگی

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔ وہ اسکے چہرے پر جھکا۔۔

ایک دم اس نے زرتاشہ کو گال پر کس کر لیا۔

یہ کیا کیا اا۔۔ زرتاشہ شرم سے پوری لال ہو گئی تھی

یہ کیا اا۔۔ زارون نے اسے پھر دوسرے گال پر کس کر دیا۔۔۔۔

ہٹو یہاں سے۔۔۔ وہ زارون کو ہٹا کر جانے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی زارون نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کیا۔

یہ کلر پہنو گی تو مجھ سے بچ نہیں پائی وگی تم۔ وہ اسکی گردن پر پورا جھکا۔۔

میں نے کہا ہٹو۔۔ تاشہ نے اسے زور سے دھکا دیا۔ وہ ایک دم جا کر پیچھے گرا۔

Posted On Kitab Nagri

اوسوری آئے ایم سوری۔۔ آپ کو زیادہ لگ گئی۔۔ تاشہ اس کے پاس آنے لگی۔۔

ہٹو۔۔ زارون غصہ ہوا۔۔

دل تو کرہا ہے ابھی تمہاری یہ ساری اکڑ ختم کر دوں۔ تم کیا سمجھتی ہو تم مجھ سے زیادہ طاقتور ہو۔۔ زارون نے زور سے اس کا بازو پکڑا۔

میں چاہوں تو تمہیں ابھی کمزور بنا سکتا ہوں لیکن میں راجپوت ہوں زارون راجپوت جو خود سے کمزوروں پر کبھی وار نہیں کرتا اور خاص کر کے عورتوں پر۔۔ زارون نے اب تک اس کا بازو زور سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

شرافت سے جلدی تیار ہو کر نیچے آؤ تاکہ تمہیں تمہاری ماں کے گھر پھینک آؤں۔۔ زارون یہ کہتا وہاں سے نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہی تو آتا ہے تم سب مردوں کو۔۔ عورت کے جذبات کو تو کبھی نہیں سمجھ سکتے تم لوگ۔ زرتاشہ روتی ہوئی چلائی۔۔۔

وہ اب تیار ہو کر نیچے آئی جہاں زارون لان میں بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔

چلے۔۔ زارون اسے دیکھتا بولا جو بالکل معصوم سی کوئی پری لگ رہی تھی۔۔ اس نے بالوں کی پونی کی ہوئی تھی۔ سمپل ساسیڈل پہنا ہوا تھا اور جیولری میں بس ایک رینگ اور ٹوپس پہنے ہوئے تھے۔۔

وہ دونوں اب کار میں بیٹھ گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئے ایم سوری۔۔ زارون ڈرائیو کر رہا تھا۔

تاشہ سن نہیں رہی میں کہہ رہا ہوں آئے ایم سوری۔ زارون بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس اوکے میں نے کل سے ہی عادت ڈالی ہے روز روز روز اپنی انسلٹ کروانے کی۔۔ تاشہ روتی ہوئی ی بولی۔۔۔۔

یار تم نے اتنا تیز دھکا دیا مجھے۔ یہ دیکھو کتنی چوٹ آئی ی ہے۔۔ وہ اسے اہنی کہنی دکھاتا بولا جس پر پر سے جلد کی کچھ طحے غائب تھی۔۔

اچھا چلو آئی کا گھر آ گیا۔۔ زارون اس کا ہاتھ پکڑتا بولا۔۔۔۔۔

چھوڑے مجھے جانے دے۔۔ تاشہ گھر جانے کے لیئے بے تاب تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ر کو ساتھ چلتے ہیں۔۔ زارون اس کا ہاتھ چھوڑتا بولا۔

تاشہ اس کے لیئے ایک منٹ بھی نہیں رکی وہ فورن گیٹ کے پاس آگئی۔۔۔

ابرش دیکھو کون ہے گیٹ پر۔۔ شازیہ بیٹھی سبزی کاٹنے میں مصروف تھی اسکی نظر تاشہ پر پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم امی۔۔ تاشہ بھاگتی بھاگتی آکر اسے گلے ملی

کیسی ہو۔۔ شازیہ بولی

جی الحمد للہ بالکل ٹھیک۔۔ تاشہ خوشی خوشی شازیہ سے ملتی اس کے پاس بیٹھی۔۔

دائین اور ابرش بھی اسے ملنے آگئی۔۔

زارون بھائی ی نہیں آئے۔۔ دائین تاشہ سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

آئے ہیں تمہارے زارون بھائی ی۔ زارون دائین کی بات سن کر اندر داخل ہوتا بولا۔۔

ویکم بھائی ی۔۔ دائین اسے دیکھ کر خوش ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہو بیٹا۔۔ شازیہ نے اسے پوچھا۔

ٹھیک ہوں آپ بتائے۔۔ زارون بیٹھتا ہوا اسے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں بیٹا۔۔ شازیہ بولی۔

آنٹی وہ میڈ آگئی ہے نہ۔۔ زارون بولا۔

ہاں بیٹا کچن میں ہے کام کر رہی ہے۔ شازیہ نے اسے بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی اپنی بیٹی کو سمجھائے۔۔ یہ میرے ساتھ گھومنے نہیں چل رہی۔۔ زارون شازیہ سے زرتاشہ کی شکایت لگانے لگا۔۔۔

میں ناراض جا رہا ہوں اسے بھی کہہ رہا ہوں چلنے کو لیکن یہ منع کر رہی ہے۔۔ زارون اسے ہوی بات بتاتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں منع کر ہی ہیں آپ چلی جائے نہ گھومنے۔۔ دانیں تاشہ سے بولی۔

میرادل نہیں جانے بکا۔۔ تاشہ نے منع کر سیا۔

بیٹا سل کو سمجھاؤ اور چلی جاؤ گھومنے پھر بچوں کے بعد کوئی نہیں گھوم پتا۔۔ شازیہ بھی اسے سمجھانے لگی۔۔۔

لیکن امی۔۔ زرتاشہ مان ہی نہیں رہی تھی۔۔ بیٹا چلی جاؤ گھومنے مجھے خوشی ہوگی۔۔ شازیہ اسے ریکیوسٹ کرنے لگی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے امی آپ کہتی ہیں تو چلی جائی ونگی۔ تاشہ شازیہ کی خوشی کے لیئے مان گئی۔۔

ٹھیک ہے پھر میں چلتا ہوں۔ شام جلد آئی ونگا لینے تمہیں۔۔ پیکینگ کر لینا پھر رات کو ناران کے لیئے نکلے گے۔۔ زارون یہ کہتا اٹھا۔۔۔

بیٹا کچھ کھاپی کر تو جاؤ۔ شازیہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آنٹی شکریہ میں ٹیکسٹس کروانے جارہا ہوں ورنہ دیر ہو جائے گی اور ٹیکسٹس نہیں ملے گی۔
امم دانیل چلنا ہے ساتھ۔۔ زارون جاتا جاتا اس سے پوچھنے لگا۔۔

جانے کا تو بہت دل ہے لیکن پھر کبھی بھائی۔۔ دانیل جانا چاہتی تھی لیکن اپنی امی کو چھوڑ کر کیسے جاتی
پہلے ہی وہ زرتاشہ کی رخصتی سے اتنی دکھی تھی۔۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔ زارون اب چل دیا۔



یہ عابد کیوں صبح سے مجھے کالز کی ئیے جارہا ہے۔ تاشہ اپنا فون دیکھنے لگی جس پر عابد کی ہی کال آرہی
تھی۔۔۔۔

ہیلو۔۔ زرتاشہ نے کال پک کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

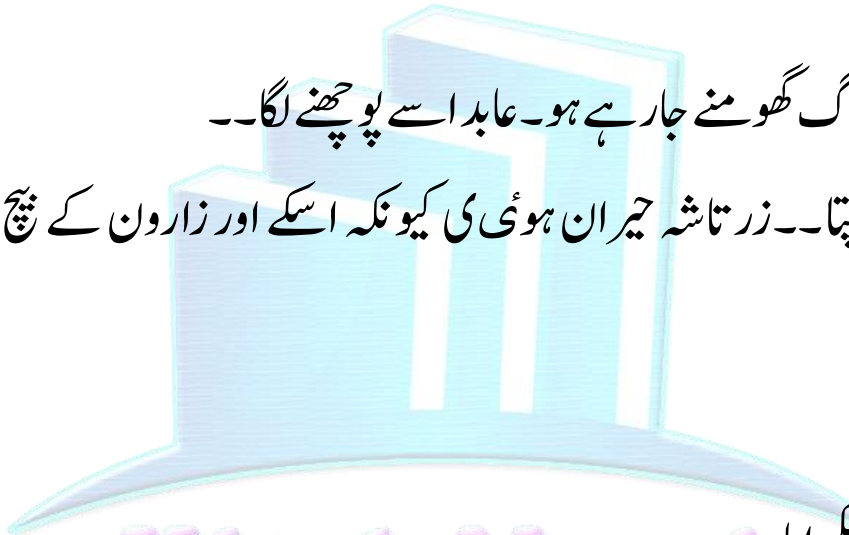
کیسی ہو تاشہ۔۔ عابد بولا۔۔

ٹھیک ہوں تم کیسے ہو۔۔ تاشہ نے بھی پوچھا۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ وہ بولا۔۔

میں نے سنا ہے کہ تم لوگ گھومنے جارہے ہو۔ عابد اسے پوچھنے لگا۔۔

ہاں لیکن تمہیں کیسے پتا۔۔ زرتاشہ حیران ہوئی کیونکہ اسکے اور زارون کے بیچ ہی یہ بات ہوئی تھی۔۔۔۔



بس پتا چل گیا۔ عابد مسکرایا۔۔

کہاں جارہے ہو تم لوگ۔۔ عابد یہی سوال بار بار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

شاید ناران کاغان۔۔ زرتاشہ ابھی تک حیران تھی کہ اتنی جلدی اسے کیسے پتا چل گیا۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔ عابد اطمینان سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن عابد تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔ تاشہ نے اسے پوچھا۔۔۔

ایسے ہی میں نے کہا اگر تم لوگ اسی شہر میں کہی جا رہے ہو تو میں بھی تم لوگوں کو جوائی ن کروں۔۔۔ بٹ اٹس اوکے۔۔۔ تم لوگ تو دور جا رہے ہو نہ۔ عابد بولا۔ نہ جانے اس کے دل و دماغ میں کیا چل رہا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اچھا ٹھیک ہے۔۔ تاشہ نے فون بند کر دیا۔۔

کیا کہہ رہا تھا۔۔ شازیہ تاشہ سے پوچھنے لگی۔

پتا نہیں امی کہہ رہا تھا کہاں جا رہے ہو تم لوگ۔ لیکن اسے کیسے پتا چلا۔۔ زر تاشہ بولی۔

زارون سے ہی پتا چلا ہو گا۔۔ خیر تم سوچو مت زیادہ اور جانے کا سوچو۔۔ شازیہ نے اسکا دھیان

ہٹایا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپی یہ لے چائے۔۔ دانیں چائے بنا کر آئی سب کے لیئے۔

آئے ہو پ اس چائے سے ہمارا دماغ خراب نہیں ہو گا۔ ابرش چائے کو دیکھتی اجیب سی شکل بناتے بولی

Posted On Kitab Nagri

آپی دیکھے نہ یہ کیسے مزاق اڑا رہی ہے آپ پی کر دیکھے اچھی تو بنی ہے۔۔ دانیل نے کپ اٹھا کر تاشہ کو دیا۔۔۔۔

ہمم ٹیسٹی ہے۔۔ تاشہ نے چائے سے ایک سپ لیا۔

دانیل مجھے پہلے پانی پلا دو۔۔ تاشہ اسے بولی۔

ٹھیک ہے ابھی لائی ی۔۔ وہ کچن سے پانی لینے چلی گئی۔۔۔۔

امی آپ یہ چائے مت پی ئی ے گا ہاضمہ خراب ہو جائے گا اس سے آپکا۔۔ زر تاشہ شازیہ سے بولی۔

www.kitabnagri.com

پتا نہیں کب یہ چائے بنانا سیکھے گی۔۔ تاشہ ہنستی ہوئی ی بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا تم لوگ پلین سے جاؤ کار میں تو تھک جاؤ گے بیٹھ بیٹھ کر۔۔ اقبال صاحب زارون کے روم میں آئے۔

تاشہ کا سپورٹ نہیں بنا ہوا۔ اور میں ٹیکسٹس کروانے گیا تھا لیکن وہ بھی نہیں ملی تو ہم کار سے ہی چلے جائی گئے۔ زارون بولا۔

ہم کار سے چلے جائی گئے اگر تھک گئے تو کسی ہوٹل میں ایک رات کے لیئے اسٹے کریں گے۔۔ زارون اب اٹھ بیٹھا۔۔



پکانہ۔۔ اقبال نے پھر پوچھا۔۔

ہاں ڈیڈ پکا۔۔ زارون اطمینان سے بولا۔

اقبال صاحب چلے گئے تھے زارون کمرے میں اکیلا بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا تبھی اس کی نظر صوفے پر پڑی جائے نماز پر پڑی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسلمان تو وہ ہوتا ہے جو پانچ وقت نماز پڑھے کیونکہ ہر مسلمان پر نماز فرض ہے۔۔ زرتاشہ کی یہ بات اسے اچانک یاد آئی۔۔

اب کیا بتاؤں اسے کہ میں نماز پڑھنا ہی بھول گیا ہوں۔۔ امی ہوتی تھی تو وہ اپنی طرح مجھے بھی پانچ وقت نماز پڑھاتی تھی لیکن ان کے بعد میں تو نماز کا نام ہی بھول گیا ہوں۔۔ زارون کے دل میں ایک درد ہوا۔۔ وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔

وہ بیٹھا سوچ ہی رہا تھا کہ اسے کال آئی

جناب نے آج کیسے یاد کر لیا ہمیں۔۔ زارون کو زرتاشہ کی کال آئی تھی۔۔۔

مجھے لے جائے مجھے بیکینگ کرنی ہے دیر ہو جائے گی ورنہ۔۔ تاشہ روڈلی بات کرتی بولی۔

جو حکم آقا۔۔ زارون یہ کہہ کر فورن بیڈ سے اٹھا وہ اسے لینے جا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا اپنا بہت سارا خیال رکھنا اور روز فون پر مجھ سے بات کرنا۔۔ شازیہ اسے گلے ملتی بولی۔

جی امی ضرور تاشہ بھی اسے گلے ملی۔

زارون اب وہاں آگیا تھا۔۔۔

آئی دعاؤں میں یاد رکھئیے گا۔۔ زارون بولا۔

ہاں بیٹا ضرور۔۔۔ شازیہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔۔

وہ دونوں اب گھر کے لیئیے نکل گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے دل تو تمہارا بھی چاہ رہا تھا ہنی مون پر جانے کا۔۔ ہے نہ۔۔ زارون اسے پھر تنگ کرنے لگا۔

ہاں میں تو مری جا رہی تھی۔۔ تاشہ تیز سے بولی

Posted On Kitab Nagri

ارے ایسے نہیں کہتے مرے تمہارے دشمن۔۔ زارون بولا۔۔۔
پھر تو میں بیوہ ہو جائی ونگی۔۔ زرتاشہ اسے دیکھتی ہوئی بولی۔۔

شرم کرو یا۔۔ زارون اس کی بات پر ہنس دیا۔

وہ اب گھر پہنچ چکے تھے۔۔ زارون گھر میں داخل ہوتے ہی اپنے کمرے کی طرف چل دیا جبکہ تاشہ شاہین کے پاس آگئی۔۔۔

موم۔۔ تاشہ نے انھیں بلایا۔۔

کیا۔ شاہین حیران ہوئی۔۔ تم نے مجھے موم کہا۔ شاہین اسے دوبار پوچھنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

جی لیکن آپ ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہیں میں نے کچھ غلط کہا کیا۔۔ تاشہ اس کے چہرے کے تصورات دیکھ کر حیران ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں بچے۔۔ تم نے مجھے موم کہا مجھے بہت خوشی ہوئی۔۔ شاہین کو واقعی میں بہت خوشی ہوئی تھی۔۔۔

آج سے میں آپ کو موم بلائی ونگی۔۔ تاشہ ان کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

اچھا موم ہم جائے گھومنے۔۔ تاشہ اسے اجازت لینے لگی۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا بالکل جاؤ۔۔ شاہین بولی۔

اچھا مجھے یہ بتائے کہ زارون آپ سے اتنا روڈ کیوں بات کرتا ہے۔۔ میرا مطلب کہ آپ دونوں کا کوئی جھگڑا چل رہا ہے۔۔ تاشہ کی دل میں جو بات تھی آج اس نے شاہین سے پوچھ ڈالی۔

وہ دراصل بیٹا۔۔ شاہین اسے بتانے ہی لگی تھی تبھی وہاں زارون آگیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے تو بڑی جلدی تھی آنے کی۔ اب آگئی ہو تو جلدی جلدی بیکینگ کرو۔۔ نکلنا ہے ہمیں۔۔ زارون زر تاشہ سے کہتا وہاں سے فورن چلا گیا۔۔

آپ سے بعد میں بات کرتی ہوں موم۔۔ تاشہ بھی اب وہاں سے چلی گئی۔۔

اتنی جلدی کیا ہے آپ کو۔۔ تاشہ کمرے میں آئی۔۔
کار سے جارہے ہیں ہم اور کار میں سولا گھنٹے بلکہ سترہ گھنٹے لگینگے ہمیں ناران تک پہنچنے کے
لیئیے۔۔ زارون بیڈ پر بیٹھ لپٹاپ چلاتا بولا۔

اتنا ٹائم ایک کار میں بیٹھنا ہو گا وہ بھی آپ کے ساتھ۔۔ تاشہ الماری سے اپنے سوٹس نکالتی بیگ میں
رکھنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں کیوں میرے ساتھ بیٹھنے میں کیا ہے۔۔ زارون نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر لپٹاپ پر اپنی
نظریں جمالی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ نہیں۔۔ زرتاشہ بولی۔

زارون راجپوت مجھ سے شادی کرنے کی سزا تو اب میں دوں گی تمہیں۔۔ تم پچھتاؤ گے۔ زارو قطار
روگے کہ میں نے زرتاشہ خالد سے شادی کی ہی کیوں

کیوں۔۔۔ وہ من میں کہتی اسے غصے سے گھورنے
لگی۔۔۔۔

ہوگئی بیکنگ۔۔ زارون نے اس کی طرف دیکھا۔
ہاں بس تھوڑی رہتی ہے۔۔ زرتاشہ پھر سے الماری سے سوٹس نکال کر رکھنے لگی۔۔۔

شام کے چار بج رہے تھے جب وہ ناران کے سفر کے لیئیے نکلنے لگے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے موم اللہ حافظ۔۔ تاشہ شاہین سے ملتی بولی
اپنا خیال رکھنا اور زارون کا بھی۔۔ شاہین کہنے لگی

ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔ وہ دونوں اب کار میں بیٹھے نکل پڑے۔۔۔

کیسا لگ رہا ہے میڈم۔۔ زارون راجپوت کے ساتھ سفر کر رہی ہو۔۔ زارون شیشے میں دیکھتا ہاتھ سے
اپنے بال بناتے بولا۔۔۔

میں گاڑی ڈرائی ہو کروں۔۔ تاشہ بولی۔

پاگل ہو گیا۔۔ مجھے اتنی جلدی نہیں مرنے۔۔ زارون ہنس دیا۔۔۔

ہنتا تھا مجھے۔۔ تاشہ پھر ناراض ہو کر دوسری طرف منہ کرتی بیٹھی۔۔۔

اچھا ابھی میں چلا رہا ہوں اگر تھک گیا تو تم چلا لینا۔۔۔ زارون نے اسے دیکھتے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔ تاشہ بھی اس کی بات پر خوش ہوئی

ویسے تمہیں یہ نوڈلز پسند ہیں۔۔ تاشہ نے بیگ سے ایک بوکس نکالا جس میں نوڈلس بنے ہوئے تھے۔
ہاں اچھے ہوتے ہیں کھالیتا ہوں۔۔ زارون بولا۔۔

یہ لو کھاؤ پھر۔۔ تاشہ نے چیچ بھر کر اس کے منہ کے آگے کیا۔۔

واہ بھائی می بڑے پیار آرہے ہیں شوہر پر۔ زارون نے نوڈلس کھائے۔۔

اف ہائے اللہ۔ لڑکی اتنے تیز نوڈلس۔۔ زارون کا منہ جلنے لگا۔۔
مت کھنا بہت مرچ ہیں ان میں۔۔ زارون کی آنکھوں سے پانی بہنے لگا اسکا ناک بھی پورا لال ہو گیا۔

اوسوری مجھے نہیں پتا تھا ای اتنے تیز ہیں۔ زر تاشہ معصوم بنتی بولی۔۔

پانی دو۔ مجھے۔۔ زارون مشکل سے بول پارہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ تاشہ نے پانی کی بوتل اٹھا کر اسے دی۔

یار کھول کر دو۔۔ وہ بولا۔۔

اچھا اچھا یہ لو۔۔ تاشہ نے اسے بوتل دی۔ زارون پاگلوں کی طرح پانی پینے لگا۔۔

کچھ میٹھا ہے تمہارے پاس۔۔ وہ بولا۔۔

ہاں چاکلیٹ ہے۔۔ تاشہ بیگ سے چاکلیٹ نکالنے لگی۔

مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ کی اتنی حالت خراب ہو جاتی ہے مرچوں سے۔۔ زرتاشہ کو اب زارون کی حالت دیکھ کر واقعی افسوس ہو رہا تھا۔۔

مطلب تم نے یہ جان بوجھ کر کیا۔۔ وہ چاکلیٹ کھاتا بولا۔

نہیں نہیں۔۔ زرتاشہ فورن بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے تمہیں کہاں جانا ہے۔۔ زارون اسے پوچھتے بولا۔
ہم کہاں جا رہے ہیں کاغان۔۔ تاشہ نے سوال کیا

ہاں۔۔ زارون بولا۔۔

مجھے سیف الملوک جھیل جانا ہے میں نے سنا ہے وہاں شام کے وقت پریاں آتی ہیں۔۔ زرتاشہ بالکل
معصوم بچوں کی طرح بول رہی تھی۔۔



ہاہا نہیں ایسا نہیں ہوتا۔۔ زارون اس کی بات پر ہنس دیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایسا ہو بھی سکتا ہے۔۔ تاشہ اسکی بات کا ٹٹی بولی

اچھا تو ٹھیک ہے ہم چلینگے سیف الملوک جھیل۔۔ زارون بھی مان گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں سفر کرتے کافی ٹائی م ہو چکا تھا۔۔ فجر کی آذانیں ہونے لگی تھی زارون کا ڈرائیو کرتے کرتے
براحال ہو گیا تھا۔۔۔

میڈم کہہ رہی تھی کہ میں ڈرائیو کرونگی ابھی خود گھوڑے بھیج کر سو رہی ہے۔۔ زارون نیند سے
بوجھل ہوتی آنکھوں سے ایک نظر اسے دیکھا۔

وہ کرسی سے ٹیک لگائے آرام سے سوئی ہوئی تھی۔ ہوا سے اسکے بال بار بار اس کے پورے
چہرے کو چھو رہے تھے۔ لیکن زارون کی نظر اس کے گلاب جیسے ہونٹوں پر پڑی جہاں بال اڑ کر بار بار
اس کے ہونٹوں پر لگ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زارون نے آہستہ سے گاڑی روکی تاکہ تاشہ اٹھے۔۔۔

وہ زرتاشہ کے قریب جھکا۔۔

اس نے اس کی بالوں کی لٹ کو اس کے ہونٹوں سے ہٹایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ گہری نیند میں تھی۔۔ زارون بس اسے دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔

سوچا تھا تم سے شادی کے بعد بدلہ لوں گا تم پر ظلم کروں گا لیکن کیا کروں مجھ سے ایسا ہو ہی نہیں رہا تاشہ۔۔۔۔ پتا نہیں اس رشتے میں ایسی کونسی طاقت ہے جو مجھے تم سے محبت ہوتی جارہی ہے۔ زارون اسے دیکھتا اپنے دل کی باتیں بولے جارہا تھا

میں نکاح کو بہت ہی معمولی چیز سمجھتا تھا لیکن مجھے ان دونوں میں ہی پتا چل گیا ہے کہ نکاح محبت کا نام ہے۔۔۔۔ پتا نہیں کیسے میرے دل میں جو تمہارے لیئے نفرت تھی جو مجھے تم سے بدلہ لینے کے لیئے تڑپاتی تھی نہ جانے کیسے وہ محبت میں بدل گئی ہے۔۔

بہت زیادہ پیار کرنے لگا ہوں تم سے۔۔ وہ اسکے گلابی سے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوئے جارہا تھا۔۔۔۔

زارون کے ہاتھ جیسے اسکے لبوں پر پہنچے وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کر ہے ہو۔۔ تاشہ ڈر کر پیچھے ہونے لگی۔۔ لیکن دروازہ تھا تو وہ بالکل ناکام ہو گئی۔۔ زارون اسکے بالکل قریب جھکا ہوا تھا۔۔۔

یہ تمہارے بال بار بار تمہارے ہونٹوں پر آرہے تھے اور مجھے بالکل پسند نہیں کہ میرے علاوہ کوئی تمہارے ہونٹوں کو چھوئے۔۔۔ زارون کے گرم سانسوں کی تپش تاشہ کو محسوس ہو رہی تھی

تاشہ۔۔ زارون نے پیار سے اسے پکارا۔

ہم۔۔ تاشہ صرف اتنا ہی بول پائی۔

تمہیں پتا ہے تم بہت خوبصورت ہو۔۔ زارون نے ایک بار پھر اس کے چہرے پر پوری نظر ڈالی۔۔

ہمیں کہی اسٹے کرنا چاہئیے۔۔ تاشہ شرم کے مارے پوری لال ہو چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں کہی اسے کرتے ہیں دو چار گھنٹے پھر نکلیں گے۔۔ زارون نے فیل کیا کہ زرتاشہ انکمفور ٹیبل فیل کر رہی ہے تو وہ فورن وہاں سے ہٹ گیا۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔ وہ اب سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

وہ دونوں ایک ہوٹل میں گئے۔۔

جی ہمیں روم بک کرنا ہے۔۔ زارون ہوٹل کے مینیجر سے بولا۔۔

آپ زارون راجپوت ہیں نہ فوڈ انڈسٹری والے۔۔ مینیجر اسے دیکھ کر بولا۔۔

جی۔۔ زارون بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرویلکم۔۔ آپ کو ہم اپنے ہوٹل کا سب سے بیسٹ روم دیتے ہیں۔ مینیجر اسے دیکھ کر کافی خوش ہوا

تھینکیوں۔۔ زارون اسے روم کی کیز لیتا تاشہ کی پاس آیا جو کچھ دور صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

چلے۔۔ زارون نے اسے ہاتھ دیا۔

جی۔۔ تاشہ نے بھی اسے ہاتھ دیا۔۔ وہ دونوں اب اپنے روم میں آنے لگے۔۔۔

بھوک لگی ہے۔۔ زارون اور تاشہ اب کمرے میں داخل ہوئے۔۔ انھیں بہت ہی خوبصورت کمرہ دے دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں لگی تو ہے۔۔۔ تاشہ بری کیس سے اپنے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

اوکے میں منگواتا ہوں۔۔ زارون مینیجر کو فون کرنے لگا جو ان کے کمرے میں ہی موجود تھا۔

میں فریش ہو کر آتی ہوں۔۔ تاشہ ریڈ کلر کا فراک لیئیے باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔۔

زارون نے اوڈر دے دیا تھا۔۔ اس کے پاس فورن کھانا بھی پہنچ گیا تھا۔ بس وہ تاشہ کے آنے کا انتظار کر رہا تھا جو بیس منٹ سے باتھ روم میں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکل بھی جاؤ یار بھوک لگی ہے۔۔۔ وہ اسکا دروازہ کھٹکھٹاتا بولا۔۔۔

ہاں بس آئی ی۔۔ اندر سے تاشہ کی آواز آئی ی۔۔

زارون جیسے بیڈ پر بیٹھا اسی وقت زر تاشہ بھی باتھ روم سے نکلی۔۔۔

اففف یہ لڑکی پاگل کر کے چھوڑے گی۔۔ زارون اسے دیکھ کر آہستہ سے بولا۔۔۔

کچھ کہا۔۔ وہ اپنے بالوں کو ڈرایر سے سکھاتی ہوئی ی بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار جلدی آ جاؤ۔۔ بھوک لگی ہے۔۔ وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔ شاید اسے بہت زیادہ بھوک لگی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

آپ شروع کرے میں آتی ہوں۔۔ تاشہ اب بالوں میں کنگنی کرنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم پہلے آؤ یہاں ورنہ کہو گی کہ سب کھا گیا زارون منہ بناتا بولا۔۔۔

اچھا آگئی۔۔ تاشہ اب بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

وہ دونوں ناشتہ کرنے لگے۔۔۔

آپ تھوڑی دیر آرام کر لو پھر چلتے ہیں۔ تاشہ زارون کی آنکھیں دیکھتی بولی اس کی آنکھیں لال ہو گئی تھی۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔ زارون نے اب کھانا مکمل کر دیا۔۔ وہ ہاتھ دھو کر اب بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔

یار مجھے تو بہت نیند آرہی ہے۔۔ زارون جو توں کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

جوتے تو اتار دے کم سے کم۔۔ تاشہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یا ایسے ہی ٹھیک ہیں۔۔ میں تھک گیا ہوں۔۔ زارون نے تھکان کے مارے آنکھیں بند کر لی۔۔

وہی وہ نیند کی آغوش میں ڈوب گیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اجیب آدمی ہے۔۔ تاشہ نے اسکے جوتے اتار کر زمین پر رکھے۔۔ وہ اب صوفے پر بیٹھی موبائل چلانے لگی۔ کیونکہ وہ کار میں سوئی ہوئی تھی۔ اسے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

ویسے یہ بندہ اچھا ہے۔ لیکن اسے میرے ساتھ یوں مجھے بلیک میل کر کے شادی نہیں کرنی چاہئیے تھی۔ تاشہ اسے تکنے لگی۔۔۔

لیکن اسکی اور موم کی آپس میں کیوں نہیں بنتی۔
وہ پھر سوچ میں پڑ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے کسی بھی طرح اسے یہ بات پوچھنی ہوگی۔۔ تاشہ نے دل میں عہد لیا کہ وہ یہ راز جان کر رہے گی۔۔۔۔۔

صبح کے دس بج رہے تھے جب زارون کی آنکھ کھلی۔۔۔ زر تاشہ بھی صوفے پر سو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زارون آہستہ سے بیڈ سے اٹھا اس نے بہت کوشش کی کہ شور نہ ہو لیکن باتھروم کے دروازے کھلنے پر
تاشہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

یار بہت کوشش کی کہ یہ کمبخت۔ آواز نہ کرے لیکن یہ نہیں مانا۔۔ زارون روازے کو غصے سے بند
کر تا بولا۔

کیا کر ہے ہیں دروازہ توڑینگے کیا ان کا۔۔ تاشہ اٹھی

آپ جلدی فریش ہو کر آئے۔۔ پھر نکلتے ہیں۔ تاشہ بولی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ابھی آیا۔۔ وہ باتھروم میں گھس گیا۔۔

تاشہ کھڑی اپنے بال بنا رہی تھی جب زارون باتھروم سے نکلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھلے رکھا کرو نہ بال۔ کتنے پیارے لگ رہے ہیں دیکھو۔ زارون اب اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔ دونوں شیشے میں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

بار بار منہ پر آتے ہیں نہ اس وجہ سے کیچر پہنتی ہوں۔۔ وہ نظریں چرائے اپنی کیچر ڈھونڈنے لگی۔

اب نہیں آئی یگے تمہارے چہرے پر۔۔ میں نے انہیں سمجھا دیا ہے کہ اس چہرے کو اب صرف میں چھو سکتا ہوں۔۔ زارون نے اس کے ہاتھ سے کیچر چھینی۔

اچھا اب چلے۔۔ تاشہ اسے دور ہٹی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بس میں بال بنالوں۔۔ زارون اپنے بال بنانے لگا۔

سر آپ لوگ اتنی جلدی جارہے ہیں۔۔ مینیجر زارون سے بولا۔۔

ہاں ہمیں نار ان جانا ہے۔۔ زارون نے اسے بتایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی آپ جلد ہی پہنچ جائی یگے اب۔۔ مینیجر بولا۔۔

ٹھیک ہے بائے۔۔ زارون بل پے کرتا جانے لگا۔۔

سر دوبارہ ضرور آئی یئیے گا۔۔ مینیجر اسے جاتا دیکھ کر چلایا۔۔

بلکل بلکل۔۔ زارون یہ کہتا باہر نکل گیا۔

وہ اب کار کا ٹینک فل کروا کر گاڑی میں بیٹھے۔۔

Kitab Nagri

میری جان تم مجھ سے اتنا گھبراتی کیوں ہو۔ زارون نے پوچھا۔۔

نہیں تو۔۔ تاشہ فورن بولی۔

اگر ابھی میں تمہارے پاس آؤں تو گھبرائی وگی تم۔ زارون کے من میں شرارت سو جھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ تاشہ نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔

دیکھتے ہیں۔۔ زارون نے گاڑی روکی۔۔ وہ اسکے قریب آنے ہی لگا کہ زر تاشہ کے فون پر کال آنے لگیہ

زر تاشہ نے سکون کا سانس لیا۔۔ ایک فرشتے کی طرح دانیں نے اسے آج زارون سے بچایا تھا۔

ہیلو آپ کیسی ہیں۔۔ دانیں بولی۔

ٹھیک ہوں۔۔ تم بتاؤ۔۔ تاشہ نے بھی پوچھ۔

ہم بھی ٹھیک ہیں اور بھائی کیسے ہیں۔ دانیں زارون کا کیسے نہ پوچھتی بھلا۔۔۔

وہ بھی ٹھیک ہیں۔۔ ہم کار میں ہیں بس نار ان پہنچنے والے ہیں۔۔ تاشہ نے انھیں بتایا۔۔

امی سے بات کرینگے۔۔ دانیں نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

دو نہ فون انھیں یہ بھی کوئی ی پوچھنے والی بات ہے کیا۔۔۔۔ تاشہ بولی۔

ہیلو بیٹے کیسی ہو۔۔۔۔ شازیہ نے پوچھا۔

ٹھیک ہے ہم الحمد للہ۔ آپ بتاؤ کیا چل رہا ہے۔۔۔۔ تاشہ نے پوچھا۔۔۔۔
۔۔۔۔ کچھ نہیں بیٹا بس دوسری بیٹی کا بھی رشتہ کر دیا۔۔۔۔ شازیہ بولی۔

کس کامی۔۔۔۔ تاشہ اس کی بات پر حیران ہوئی۔

بیٹا ابرش کا رشتہ کر دیا میں نے۔۔۔۔ شازیہ نے اسے بتایا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کس سے امی اور اتنی جلدی کیوں۔۔۔۔ تاشہ کی باتیں سن کر زارون بھی کافی حیران ہوا۔

بس بیٹا۔۔۔۔ عابد کو جلدی تھی اور قصانا بھی رو رہی تھی کہ ابرش کا رشتہ دے دو۔۔۔۔ شازیہ اسے سب
بتاتی بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش کہاں ہے۔۔ تاشہ پوچھنے لگی اسے پتا تھا کہ وہ بہت جزباتی ہے وہ ضرور ناراض ہوگئی ہوگی۔

وہ اوپر ہے بیٹا منہ پھلائے بیٹھی ہے کہ اتنی جلدی شادی نہیں کرونگی۔۔ شازیہ بولی۔

مجھے تو کبھی نہ کبھی کروانی ہے نہ ان کی شادی شازیہ رونے لگی۔۔۔

امی آپ بھی حد کرتی ہیں ابھی تو تین دن پہلے میں رخصت ہوئی ہوں اور ابھی ہی آپ نے ابرش کا بھی رشتہ کر دیا۔۔۔ تاشہ کو بھی اس بات پر غصہ آیا۔

بیٹا میں نے بس انکار رشتہ پکا کیا ہے۔۔ شادی تین چار سال بعد کروائی ونگی انکی۔۔ شازیہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے امی۔ تاشہ نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بیٹا بعد میں بات کرتی ہوں تم سے۔ شازیہ نے فون رکھ دیا۔۔

کیا ہوا ہے۔۔ زارون نے تاشہ سے پوچھا۔

امی نے رشتہ کر دیا برش کا وہ بھی اتنی جلدی
تاشہ بھی اس بات پر غصہ تھی۔۔

کس سے۔۔ زارون نے پوچھا۔۔

عابد سے۔۔ زر تاشہ نے بتایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا۔۔ لیکن کیوں اسے۔۔ زارون بھی حیران ہوا۔

پتا نہیں۔۔ تاشہ بھی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش آپ غصہ تو نہ کرے نہ۔۔ ایک تو آپ بھی نہیں یہاں۔۔ ہمیں ہی سنبھالنا ہے امی کو۔۔ دانیل
ابرش کے پاس آئی جو کمرے میں منہ پھلائے بیٹھی تھی۔۔۔

یار ان لوگوں نے مل کر پتا نہیں کس بات کا بدلہ لیا ہے مجھ سے۔۔۔ وہ چلائی۔۔

آپ اپنا خانہ غصہ کر ہی ہیں ابھی صرف رشتہ طے ہوانے نہ شادی تو نہیں ہوئی۔۔ آپ پلیز امی
کی خاطر اپنا موڈ ٹھیک کر لے۔۔ اگر وہ بیمار ہو گئی تو تاشہ آپ بہت ڈانٹے گی۔۔ دانیل بڑوں کی
طرح اسے سمجھانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں اب یہی کرنا پڑے گا نہ اور کر بھی کیا سکتی ہوں میں۔۔ ابرش پیر پختی کمرے سے بار نکل
گئی۔

یار آپ کے بنا یہاں کوئی مزہ ہی نہیں۔۔ دانیل بھی روتی ہوئی نیچے جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی اور کتنی دیر ہے۔۔ تاشہ نے بے زاری سے پوچھا
بس دو گھنٹے پھر ہم نار ان پہنچ جائی یں گے۔۔ زارون واچ دیکھتا بولا۔۔

جلدی سے بس پہنچ جائے۔۔ تاشہ بولی۔

ہاں یار پہنچ جائے گے تم فکر مت کرو۔۔ زارون بولا۔

ویسے کیا سچ بات ہے کہ اس جھیل پر پریاں اترتی ہیں۔۔ زارون اس کا دیہان دوسری طرف کرنے
کے لیئے اسے پوچھنے لگا۔۔

پتا نہیں۔۔ میں بھی پہلی بار جا رہی ہوں وہاں تاشہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا اس جھیل کی اسٹوری بتاؤ گی۔۔ زارون نے پھر پوچھا۔۔

ہاں بتائی ونگی لیکن وہی پر۔۔ اسی جھیل کے پاس۔۔ وہ مسکرا کر بولی۔۔

ٹیک ہے بھائی ی۔۔ زارون بھی ہنس کر اسپید میں ڈرائی ہو کرنے لگا۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ یہ بندہ کیا کہاں ہے نہ اسکا فون لگ رہا ہے نہ ہی اسکے کسی دوست کو پتا ہے کہ یہ
کیا کہاں۔۔۔۔ فہد غصے سے لال ہوتا پورے گھر میں پھر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

حیرت کی بات ہے۔۔ جیسے رشتہ اسکا ہوا ہے تب سے یہ غائب ہی ہو گیا ہے۔۔ حمزہ بھی وہی بیٹھا
بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عابد حد سے زیادہ آگے بڑھتا جا رہا ہے۔۔ میں بتا رہا ہوں رقصانا یہ سب میں برداشت نہیں کرونگا
۔۔ فہر رقصانا پر اپنا غصہ نکالنے لگا۔۔۔

میں سمجھائی ونگی اسے بس ایک بار وہ گھر آجائے۔ رقصانا بولی۔۔۔

شام کے چھ بج رہے تھے جب وہ نار ان پہنچے۔۔

وہ لوگ ٹروٹ لینڈ ہوٹل کے جو سیف الملوک جھیل کے بالکل قریب تھا۔۔

www.kitabnagri.com

یہاں اتنی ٹھنڈ کیوں ہے۔۔ تاشہ کانپنے لگی۔

یہاں اکثر برف باری ہوتی رہتی ہے۔۔ دیکھو نہ موسم شاید آج بھی ہو۔۔ زارون نے اپنا جیکٹ اتار کر

اس کے کندھوں پر رکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اب گاڑی سے نکلے۔۔

ویکم ٹوٹروٹ لینڈ ہوٹل سر۔۔ مینجر بہت ادب سے سب کا ویکم کرہا تھا۔۔

ہمیں ایک روم چائی ئی۔۔ زارون بولا۔۔

جی سر بلکل ملے گا۔۔ کتنے دن کے لی ئی اے اسٹے کرنا ہے آپ کو یہاں۔۔ وہ پوچھنے لگا۔۔

تقریباً چار دن۔۔ زارون نے بتایا۔۔

اوکے سر ہم آپ کو کیز دے دیتے ہیں۔۔ نتاشہ سر کو ان کے کمرے کی کیز دو۔۔ مینجر پاس کھڑی
لڑکی کو کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

یہ کون ہیں آپ کی بیوی۔۔ نتاشہ تھوڑا دور بیٹھی تاشہ کو دیکھ کر زارون سے پوچھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔ زارون بولا۔۔۔

کیا سر آپ خوبصورت لوگ بھی اتنی جلدی شادی کر لیتے ہو۔۔ اپنی لائی ف کو انجوائے کرتے نہ کچھ سال۔ وہ لڑکی زارون سے فلرٹ کرنے لگی تھی۔۔

زارون تھا ہی اتنا اینڈ سم اور صوبر۔۔ جو اسے دیکھتا وہ اسکا دیوانہ ہو جاتا۔۔۔

آپ یہ فلمی باتیں چھوڑ کر اپنے کام پر دیھان دے۔ زارون نے اس کے ہاتھ سے کیز چھینتے ہوئے کہا

نمبر چاہئیے آپ کو۔۔ وہ پھر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لکھے نو نمبر۔۔ تاشہ ان کی باتیں سن رہی تھی وہ فورن وہاں آئی۔۔۔

جی۔۔۔۔ نتاشہ حیران ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی میرے جوتے کا نمبر نو ہے لکھ لے۔۔ وہ اسے لڑنے لگی۔۔۔۔

چلو تاشہ۔۔ زارون نے ان دونوں کو دیکھا جو غصے بے غصے سے ایک دوسرے کو گھور رہی تھی

ابھی مینیجر کو تمہارے کرتوتوں تو سے آگاہ کرتی ہوں۔۔۔ وہ اب زارون کے ساتھ اپنے کمرے میں
جانے لگی۔۔۔۔۔

اہم اہم کچھ جلنے کی بدبو آرہی ہے۔۔ وہ دونوں کمرے میں آئے تبھی زارون ہنستے ہوئے بولا۔۔

اتنی سی بات پر آپ کو وہم ہو گیا کہ میں جیلیس ہو رہی تھی۔۔ تاشہ اس کی طرف مڑی۔۔

www.kitabnagri.com

میں تو کہا ہی نہیں کہ تم جیلیس ہو رہی تھی۔۔ مجھے تو کمرے سے اسمیل آئی ی تبھی میں بولا۔ زارون
نے اسے چپ کر وادیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن میں بتادوں کہ میں جیلیس نہیں ہو رہی تھی۔ مجھے بس اسپر غصہ چڑھ رہا تھا۔۔ نوکری کر رہی ہے تو چپ کر کے نوکری کرے نافلرٹ کیوں کر رہی ہے ہر آئے گئے کے ساتھ۔ وہ غصہ سے بولی۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے بابا۔۔ زارون بیڈ پر بیٹھ گیا

ویسے کل چلے جھیل پر۔۔ زارون شوز کے لیسس کھولتا بولا۔۔۔

نہیں کل کیوں۔۔ آج ہی چلتے ہیں چھ بجے۔۔ تاشہ ٹائی م دیکھتی بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھک نہیں گئی۔۔ زارون اس پر حیران ہوا۔

تھک گئی ہوں لیکن مجھے سیف الملوک جھیل جانا ہے۔۔۔ وہ ضد پر آگئی تھی۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلتے ہیں۔۔ پہلے کچھ کھا لیتے ہیں۔ وہ فون اٹھا کر اور ڈر دینے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار یہ دیکھو موسم بہت خراب ہو رہا ہے ہم لوگ کل چلتے ہیں نہ کبھی بھی بارش ہو سکتی ہے۔۔ زارون
موسم کا حال دیکھتا بولا۔۔

نہیں ہوتی بارش بس ابھی چلتے ہیں۔۔ وہ بیٹھی کھانا کھاتے ہوئی بولی۔۔

اچھا تم کچھ گرم پہن لینا سردی ہے باہر۔۔ زارون بولا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔ تاشہ فورن کھانا ختم کرتی اٹھ کر بیگ سے گرم کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

اس نے براؤن کلر کافل کوٹ نکالا جو وہ سوٹ کے اوپر پہنے لگی۔۔۔

سر پر بھی کچھ پہن لو۔۔ زارون الماری سے ٹوپ نکالتا اسے دینے لگا۔۔

نہیں میں دوپٹہ پہنلوں گی۔۔ یہ نہیں پہنوں گی۔ تاشہ نے وہ واپس بیگ میں رکھ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے بھی بلیک پینٹ شرٹ کے اوپر ڈارک براؤن کوٹ پہنا تھا۔۔

مینجر کوئی ڈرائیور ارتج کر دیں گے۔۔ کیونکہ یہاں سے راستہ بہت خراب ہے میں اکیلا ہوتا تو اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے میں چلا جاتا لیکن اس بار میرے ساتھ میری شریک حیات بھی ہے۔۔ زارون بولا

جی سر بلکل۔۔ میں ابھی گاڑی اور ڈرائیور ارتج کر دیتا ہوں آپ بیٹھے تھوڑی دیر۔۔۔ مینجر یہ کہہ کر اب فون ملانے لگا۔۔۔۔

سر شاہنواز باہر کھڑا ہے آپ لوگ جائے اور نکلے جھیل کے لیئے ورنہ رات ہو جائے گی۔۔ مینجر ان سے بولا۔۔

ہاں ہم جارہے ہیں۔۔ زارون اور تاشہ اب باہر نکلے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔۔ شاہنواز سمجھ گیا کہ وہی ہیں جسے وہ لے کر جائے گا۔۔

وعلیکم اسلام۔۔ کیا حال ہے شاہنواز بھائی۔ زارون بھی ان سے اچھی طرح ملا۔۔

اسلام علیکم بیبی جی۔۔ شاہنواز نے زرتاشہ کو بھی سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام۔ تاشہ نے بھی سوال کا جواب دیا۔۔

صاحب جی آپ بے فکر ہو کر بیٹھ جائے۔ شاہنواز ان سے بولا۔۔

وہ تینوں اب بڑی سی کار میں بیٹھ گئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھائی ہی ہیٹر اون کر دے۔ ٹھنڈ ہو رہی ہے بہت۔۔ تاشہ اپنے ہاتھوں کو مسلتی ہوئی بولی۔

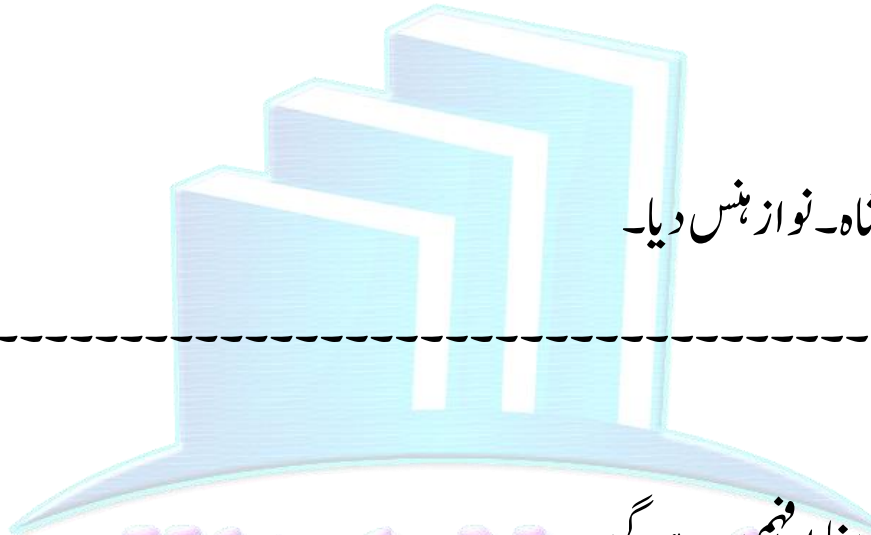
جی بی بی جی۔۔ شاہنواز نے فورن ہیٹر جلا دیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے صاحب آپ لوگ کل ہی چلے جاتے مطلب ابھی موسم خراب ہونے والا ہے اور راستہ بھی خراب ہے۔ شاہ نواز موسم کو دیکھتا بولا۔۔

بس بھائی یہ آپ کی بھابھی۔۔ ان کی ضد کی وجہ سے میں اس وقت یہاں ہوں۔۔ زارون تاشہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا صاحب۔۔ شاہ۔ نواز ہنس دیا۔



پتا نہیں کب زارون کی غلط فہمی دور ہوگی۔
شاہین بیٹھی اقبال سے رو رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

انتظار کرو بیگم۔۔ اللہ پر چھوڑ دو یہ معاملہ۔ ایک دن زارون کو ضرور تمہارا احساس ہوگا۔
اقبال اسے دلاسا دیتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھول گیا ہے کہ جب وہ بیمار تھا تب تم نے ہی اسکی دیکھ بال کی تھی۔۔ وہ آج اپنے پیروں پر کھڑا ہے
تو صرف تمہاری وجہ سے کھڑا ہے۔۔ اقبال باتیں یاد کرتا بولے جارہا تھا۔۔

مجھے یقین ہے تاشہ اس کی یہ غلط فہمی ضرور دور کرے گی۔۔ وہ اچھی بچی ہے۔۔ آپ کو پتا ہے وہ مجھے
موم بلاتی ہے۔۔ شاہین اقبال کو خوشی خوشی بتانے لگی۔۔

ہا اب تو آخری امید تاشہ ہی ہے۔۔ اقبال نے بھی اسکی بات سے ایگری کیا۔۔



زرا خیال سے شاہ نواز بھائی ی۔۔ زارون بولا۔۔
آپ بے فکر رہے صاحب۔۔ شاہ نواز اپنی جان پر کھیل کر آپ لوگوں کو وہاں صحیح سلامت پہنچائے
گا۔

شاہ نواز گاڑی آہستہ آہستہ چلا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ اب اپنی منزل پر پہنچ گئے تھے۔ نیچے سیف الملوک جھیل تھی۔۔۔

کتنی خوبصورت جھیل ہے۔۔ وائی و۔۔ تاشہ اور زارون نکل کر بس جھیل کو دیکھنے لگی۔۔
اس جھیل پر نہ جانے کہاں سے ایک اجیب سی روشنی تھی۔۔ وہ جھیل بلیو کریسٹلز سے چمک رہی
تھی۔۔۔۔



نیچے چلے۔۔ تاشہ چلائی۔۔

صاحب جی خیال سے جانا آپ لوگ نیچے۔۔ شاہ نواز گاڑی سے نکلتا بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جی۔۔ زارون بولا۔۔

ہاتھ دو مجھے۔۔ زارون اسکا ہاتھ پکڑتا بولا۔۔

اب وہ دونوں نیچے اترنے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے بہت پیاری ہے یہ جھیل۔۔ زارون بھی بس جھیل کو دیکھتا جا رہا تھا۔۔ بلکل ہلی۔ ہلکی برف باری وہاں شروع ہونے لگی تھی۔۔

میری جان اب تو بتا دو کہ اس جھیل کی کہانی کیا ہے۔۔ زارون اور زرتاشہ اب نیچے آگئے۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا ان کے جسم میں کپکپاہٹ پیدا کر رہی تھی۔

چلو بیٹھ کر بتاتی ہوں۔۔ زارون اور وہ جھیل کے تھوڑا دور بیٹھ گئے۔۔

آپ کو واقعی نہیں پتا کہ اس جھیل کی کہانی کیا ہے۔۔۔ زرتاشہ دوبارہ اسے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں نہ تم بتاؤ۔۔ زارون نے دوبارہ اسے ریکیوسٹ کی۔

وہ بچوں کی طرح اس کی اسٹوری جاننا چاہتا تھا

اچھا تو سنئے۔۔

تاشہ اب اسے اسٹوری سنانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے اللہ جانے کہ یہ کہانی حقیقت ہے یہ صرف ایک فیری ٹیل جیسی لیکن یہ کہانی مشہور بہت ہے
تاشہ بولی

تو یہ بات ہے بہت بہت صدیوں پہلی۔۔ ایک شہزادہ تھا جس کا نام تھا سیف الملوک۔۔ جو کہ حضرت
عسیٰ علیہ سلام کے زمانے کے کچھ وقت بعد مصر کا بادشاہ بنا تھا۔۔

وہ بادشاہ بہت ہی پیارا اور خوبصورت تھا۔
اپنی جوانی عمر میں ہی وہ تخت پر بیٹھ گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضرور وہ مجھ جیسا پیارا شہزادہ ہو گا۔

زارون ہنستا ہوا بیچ میں بولا۔

ارے چپ کرے نہ آپ سنے بس۔۔ زر تاشہ نے اسے ڈانٹا وہ ایک دم چپ ہو گیا۔۔ وہ اب آگے
کہانی سنانے لگی

Posted On Kitab Nagri

اس نجومی نے اسے بتایا کہ جو تم خواب دیکھتے ہو وہ سچ ہے۔۔ بدعی الجمال ہے وہ پری جسے تم روز اپنے خواب میں دیکھتے ہو۔۔ اس کا تعلق کوہ کاف سے ہے۔۔ جب تم پیدا ہوئے اسی وقت یہ پری تمہارے حسن پر عاشق ہوگئی تھی۔۔

سیر سیلی۔۔ زارون آنکھیں پھاڑ کر پوچھنے لگا۔
ہاں نہ اب اور سنو۔۔ تاشہ اسے اور آگے بتانے لگی

سیف الملوک نے نجومی سے پوچھا کہ میں کیسے اسے دیکھ پاؤں۔۔ میں کیا کروں کہ وہ حقیقت میں مجھے نظر آئے۔۔۔

نجومی نے اسے کہا کہ تمہیں ناران جانا ہو گا جھیل جھیل پر بارہ سال کا چلا کاٹنا ہو گا۔۔۔ چلا کاٹنا مطلب بارہ سال انتظار کرنا ہو گا تبھی بارہ سال کے بعد چودوہیں رات کو وہ اس جھیل سے غسل کرنے اتریں گی۔۔۔

سیف الملوک نے اس کی بات پر یقین کیا۔۔ وہ اکیلا ہی ناران کے سفر کے لیئے نکل پڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ فورن باہر نکلا۔۔ اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا بہت ساری پریاں غسل کرنے اتری تھی
اس جھیل پر۔۔۔۔

وہ سب اپنی خلت اتار کر غسل کرنے لگی۔ سیف الموک کو موقع ملا اس نے جلدی سے آکر پری بدی
الجمل کی خلت اٹھالی۔۔۔

ڈر کے مارے وہاں سے سب پریاں اڑ گئی لیکن وہ پری وہی بیٹھی رہی۔۔

ادھر آؤ بہت سردی ہو رہی ہے۔۔ زارون نے تاشہ کو اپنے قریب کیئی اسے ہگ کیا۔۔
آگے بتاؤ۔۔ زارون بولا۔۔
تاشہ اب آگے بتانے لگی۔

اس پری نے شہزادے سے کہا کہ مجھے میری خلت واپس کرو۔۔ تو شہزادے نے اسے کہا کہ تمہیں
میری شرط مانی ہوگی تبھی میں تمہاری خلت واپس کرونگا

Posted On Kitab Nagri

کونسی شرط۔۔ پری بدی الجمال نے پوچھا۔
سیف الملوک نے کہا کہ مجھ سے شادی کرو گی تبھی تمہیں تمہاری خلت واپس کرونگا۔۔

خلت مطلب کیا۔۔ زارون بیچ بیچ میں اسے ڈسٹرب کر رہا تھا۔۔
خلت مطلب لباس پاگل۔۔ تاشہ بولی۔

پری نے اس کی بات سے انکار کر دیا۔۔ پھر شہزادے نے اسے بتایا کہ میں تمہارے لیٹیے یہاں غار
میں پچھلے بارہ سالوں سے چلا کاٹ رہا ہوں یعنی انتظار کر رہا ہوں۔۔۔
پری یہ سن کر اس کے عشق میں مبتلا ہو گئی۔

اس جھیل کے ساتھ ایک اونچا پہاڑ ہے اسے ملکہ پر بت کے نام سے جانا جاتا ہے وہاں کوئی نہیں جاتا
کیونکہ لوگ کہتے ہیں وہاں جنات رہتے ہیں بڑے بڑے۔۔۔ وہاں اس پہاڑ پر ایک دیور ہتا تھا جو کہ اسی
پری کا عاشق تھا اسے پتا چلا کہ کوئی شہزادہ ہے جو پری کو لے جانے آیا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیو آگ بگولا ہوا وہ اتر کر جھیل پر آیا۔۔

پری نے اپنے شہزادے کو سارا معاملہ بتایا تو وہ دونوں ناران کے شہر کی طرف بھاگے۔۔ دیو نے جادو سے پانی کو جھیل سے آزاد کر دیا جسے ناران کے پورے شہر میں سیلاب آگیا۔

دیو کا مقصد یہی تھا کہ پری اور سیف الملوک اس سیلاب میں ڈوب جائے۔۔۔ پری اور شہزادہ بھاگ نکلے۔۔۔۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے ایک غار میں پناہ لی وہ بچ گئے تھے اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ اس سیلاب میں ہی غرق ہو گئے تھے۔۔۔

تو بس یہی ہے اسٹوری۔۔۔ تاشہ کے لب سردی سے بالکل سفید پڑ گئے تھے۔۔

یار مجھے تو ڈر لگ رہا ہے وہ دیو یہاں بھی نہ آجائے کیونکہ یہاں ابھی شہزادہ اور پری بیٹھے ہوئے ہیں۔۔ زارون ہنستا ہوا بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوگوں کا کہنا کہ اس دیو کا نام لینے پر بھی وہ یہاں اتر آتا ہے۔۔ تاشہ نے اسے ڈرانا چاہا۔

چلو پھر چلتے ہیں گھر۔۔ زارون ڈر کے مارے اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹھے مزاق کر ہی ہوں۔۔ تاشہ نے زارون کا ہاتھ پکڑ کر اسے بٹھایا۔۔

تاشہ تم کتنی ٹھنڈی ہو رہی ہو چلو اب یہاں سے۔ زارون اس کے ہاتھوں کو مسلتے بولا۔۔

تھوڑی دیر بیٹھتے ہیں نہ یہ دیکھو کتنی پیاری جھیل ہے۔۔۔ تاشہ بولی۔۔

صاحب جی بہت دیر ہو گئی ہے جلدی چلے۔۔ اندھیرا ہو جائے گا پھر راستہ نظر نہیں آئے گا۔۔ شاہ نواز اب ان کے پاس آیا۔۔

ہاں تم چلو ہم آتے ہیں۔۔ زارون بولا۔۔

www.kitabnagri.com

چلو اب تاشہ کی بچی۔۔ زارون نے اسے کھین کر اٹھایا۔۔۔۔۔

وہ دونوں اب اوپر چڑھنے لگے۔۔

سب چلے گئے تھے صرف وہی تھے جھیل پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آوازیں کہاں سے آرہی ہیں۔۔ تاشہ اچانک پیچھے مڑی۔۔۔۔

وہ۔ دیکھو پہاڑ پر پتا نہیں کون ہے۔۔ تاشہ چلائی

چلو جلدی چلو۔۔ زارون ڈرتے ڈرتے تیز تیز اوپر چلنے لگا۔۔۔۔

ارے مزاق کر ہی ہوں آہستہ گرنہ جاؤ۔۔ تاشہ زور زور سے ہنسی۔۔۔
پاگل ڈرا دیا مجھے۔۔ زارون کا سانس پھول رہا تھا۔

ویسے یہ بات ہے ہر لو اسٹوری میں ولین ہوتا ہے چاہے پریوں کی ہو یا شہزادوں کی۔۔ زارون بولا۔

www.kitabnagri.com

ہاں بالکل۔۔ تاشہ اب وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔

صاحب جی چائے پی ئی ے گے۔۔ شاہ نواز نے اپنی بوتل سے انھیں دو کپ چائے دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شکر یہ بھائی۔۔ مجھے بہت ضرورت تھی اسکی۔۔ تاشہ ابھی تک سردی سے کپکپا رہی تھی۔۔

شوق پورا ہوا تمہارا۔۔ زارون اسے بولا۔۔

کل بھی آئی ینگے یہاں۔۔ وہ چائے کاسپ لیتی بولی۔ اسکے یہ کہنے پر شاہ نواز ہنس دیا۔۔

لگتا ہے بی بی جی بہت ضدی ہیں۔۔ وہ بولا۔۔

ہاں بہت۔۔ زارون بھی بولا۔۔۔۔۔

وہ آہستہ۔ آہستہ اب ریسٹورینٹ کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

وہ انجان تھے بے خبر تھے اس بات سے کہ بہت جلد ان کی بھی زندگی میں اس کہانی جیسا دیو آنے والا

ہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی مجھے قبول ہے یہ رشتہ لیکن میں اتنی جلد شادی نہیں کرنے والی۔۔۔ ابرش شازیہ کے پاس بیٹھی

بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو بچے میں ابھی تھوڑی کروار ہی ہوں تمہاری شادی۔ شازیہ پیار سے اسے ہگ کرتی بولی۔
امی مجھے نہیں کرنی شادی میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔ ابرش روپڑی۔

شادی تو کرنی ہوتی ہے ہر لڑکی نے۔۔ یہی قانون ہے بیٹا۔۔ شازیہ اسے سمجھانے لگی۔۔

آپی کا ولیمہ کب ہے۔۔۔ دانیل بولی۔
جب وہ آئی ینگے تب۔۔ شازیہ نے بتایا۔
اچھا آپی کہہ رہی تھی کہ وہ تین چار دنوں میں آجائی ینگے۔۔ دانیل ان کا دیہان چنچ کرتی بولا۔



www.kitabnagri.com

بہت ٹھنڈ ہے باہر سچ میں۔۔ زارون اور تاشہ اب کمرے میں آئے۔۔۔
میں چائے لے کر آتا ہوں خود ہی نیچے سے۔۔ زارون اب کمرے سے چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے جاتے ہوئے بیس منٹ گزر چکے تھے۔ زرتاشہ نے دروازہ کھول کر آس پاس دیکھا تو وہ وہی کھڑی حیران رہ گئی۔۔۔ تھوڑی دور پر نتاشہ زارون کے بہت قریب کھڑی ہوئی تھی۔۔

میں نے کہا مجھے جانے دو ورنہ یہ گرم چائے تم پر پھینک دوں گا۔ زارون نے اسے دھمکی دی۔
ابھی جانے دیتی ہوں لیکن اگر دوبارہ میرے ہاتھ آگئے تو جانے نہیں دوں گی۔۔۔ وہ مسکراتی ہوئی ی
پچھے ہٹی۔۔۔

زرتاشہ دروازہ بند کرتی اندر آگئی۔۔

زارون بھی ٹرے میں چائے لیٹیے اندر آگیا۔۔

یہ لے چائے بیگم صاحبہ۔۔ زارون کو معلوم نہیں تھا کہ وہ انھیں دیکھ چکی ہے۔۔

جا کر اسے پلائے جس کے گلے لگے ہوئے تھے ابھی۔ تاشہ دانت پیستی بولی۔۔

تم نے کہاں دیکھا۔۔ زارون نے ٹرے ٹیبل پر رکھی

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے میں نے دیکھ لیا۔۔ ورنہ میں نے تو آپ کو اچھا سمجھنے کا دل میں وہم ڈال دیا تھا۔۔ وہ غصے سے بولی۔۔

دیکھو تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں وہ صرف میرے قریب کھڑی تھی۔۔ زارون اس کے پاس آیا۔۔

مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی اوکے۔۔ وہ آنکھیں پھاڑتی بولی۔۔

مجھے شروع سے پتا تھا کہ تم امیر زادے ایک نمبر کے گھٹیا اور چیپ انسان ہو۔۔ اور میں تم سے نفرت کرتی ہوں بہت نفرت۔۔ وہ اس پر بھڑاس نکالنے لگی

اچھا۔۔ پھر تمہیں اتنا فرق کیوں پڑ رہا ہے اگر مجھ سے نفرت کرتی ہو تو۔۔ زارون نے اسے زور سے بازو سے پکڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں پڑتا مجھے کوئی فرق۔۔ وہ خود کو چھڑانے لگی۔ لگی

یقین کرو وہ صرف میرے قریب آکر کھڑی ہوگئی تھی اور اس میں مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں بلکہ تمہارے علاوہ مجھے کسی میں کوئی دلچسپی نہیں۔ وہ اسکا دوسرا بازو بھی دوسرے ہاتھ سے پکڑتا بولا۔۔

مجھے بالکل پرواہ نہیں کہ آپ کو کس میں انٹرسٹ ہے اور کس میں نہیں۔ وہ اب بھی اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی۔۔

زارون نے دھکے سے اسے دیوار سے لگایا۔
اچھا کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔ زارون کے من میں شرارت سو جھی۔۔
ایک بات بتاؤ میں تمہارے قریب آتا ہوں تو تمہیں کچھ فیمل نہیں ہوتا۔۔ زارون اس کے اور قریب ہوا۔

نہیں۔۔ تاشہ نے اسے غصے بسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون اس کے اور قریب جھکا۔۔۔
اب بھی نہیں۔ وہ اس کے لبوں کو دیکھتا بولا۔
نہیں نہیں۔۔ زرتاشہ جیسے تیسری بار نہیں بولنے جا رہی تھی تبھی زارون نے اپنے لب اسکے گلاب
جیسے لبوں پر رکھ دی ئی۔۔۔

تاشہ بھی اسے نہیں روک پائی۔ اچانک کچھ یاد آنے پر زرتاشہ نے اسے ہٹایا اور خود دور بھاگی۔

ہائے کتنا ستاتی ہو۔۔۔ زارون واپس اسکی طرف مڑا۔

تاشہ تم نے ابھی تک مجھے اپنا شوہر قبول نہیں کیا زارون نے اسے پیچھے سے ہگ کرتے پوچھا۔۔

www.kitabnagri.com

تاشہ نے آنکھیں بھینچ لی۔۔۔

بولو۔۔۔ وہ اسکے بازوؤں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

مانتی ہوں لیکن۔۔ تاشہ بول ہی رہی تھی کہ زارون نے اسکا رخ اپنی طرف کر کے اسکے لبوں پر انگلی رکھ کر اسے چپ کروادیا۔۔

پلیز یہ لیکن آج مت بولو۔۔ وہ بالکل مدہوش ہو چکا تھا۔۔۔۔
پلیز تاشہ مجھے قبول کرو میں وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد تمہیں تنگ نہیں کرونگا۔۔ وہ اسے ہگ کرتا بولا۔۔۔۔

پلیز میری بن جاؤ۔۔ تمہارے دل میں جو بھی نفرت ہے میرے لیئے اسے نکال کر باہر پھینک دو۔۔ وہ گرم گرم سانیسیں لیتا بول رہا تھا۔۔۔۔

اگر تم دل سے آنا چاہتی ہو میرے قریب تو آؤ لیکن اگر تم یہ سوچ کر میرے قریب آرہی ہو کہ اللہ اور اللہ کے رسول کا حکم ہے کہ ہر بیوی اپنے شوہر کی بات مانے تو پلیز مت آؤ۔۔ میں تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کرہا۔۔ زارون اب اسے ہٹ چکا تھا وہ دوسری طرف منہ کر کے یہ سب بول رہا تھا۔

تاشہ بالکل خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون بیڈ پر لیٹ گیا اس نے لائی ٹس او ف کر دی۔

تاشہ وہی کی وہی کھڑی نہ جانے کیا کچھ سوچے جا رہی تھی۔۔۔

سو جاؤ تاشہ۔۔ زارون اسے بول کر سو گیا۔۔

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔ تاشہ پانی پیتی صوفے پر دھڑام کر کے بیٹھی۔۔۔
میں اسے نفرت کرتی ہوں بہت نفرت لیکن یہ بات میرا دل کیوں نہیں مان رہا۔۔ زرتاشہ سوچ میں
ڈوب گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے میرے ساتھ نا انصافی کی ہے۔۔ میں اسے کبھی معاف نہیں کر سکتی۔۔۔ تاشہ اب صوفے پر لیٹ گئی۔۔۔ سوچتے سوچتے نہ جانے کب اسے نیند نے آغوش میں لے لیا اسے پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

اسکی آنکھ فجر کے آزانوں کے وقت کھلی۔

وہ۔ فورن اٹھ گئی۔۔ بیڈ پر لیٹے زارون کو دیکھا جو سکون سے سویا ہوا تھا۔۔۔

اس بندے کو تو کوئی فکر ہی نہیں آخرت کی۔ وہ دل میں بول کر اٹھی اور سیدھا باتھروم میں گھس گئی۔۔۔۔

وہ باتھروم سے نکلی تو زارون بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا وہ نیند سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

آپ اتنی جلدی کیوں اٹھ گئے۔۔ تاشہ نے نقاب پہنتے اسے پوچھا۔۔

ایک بات کہوں برا تو نہیں مانو گی۔۔ زارون نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی کہے۔۔ تاشہ اب بیگ سے جائے نماز نکالتی بولی

تم روز مجھے تھوڑی تھوڑی نماز پڑھانا سکھائی وگی۔۔ وہ نظریں جھکاتا بولا۔۔۔

ہاں بلکل یہ تو اچھی بات ہے۔۔ تاشہ اس کی بات پر خوش ہوئی۔۔

میں دیکھتا ہوں تمہیں۔۔ جب تم نماز پڑھتی ہو تب تمہارے چہرے پر ایک الگ سانور ہوتا ہے۔۔
جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہو تب تمہارے چہرے پر ایک الگ سانور آجاتا ہے تمہارا چہرا
چمکنے لگتا ہے۔۔۔۔ زارون اٹھ کر اب اس کے پاس آیا

www.kitabnagri.com

پلیز تاشہ مجھے سکھا دو پلیز۔۔ وہ اسے منتیں کرنے لگا۔۔۔۔

آپ اتنی ریکیو سٹیس کیوں کر ہے ہیں۔۔ میں نے کہا نہ میں آپ کو ضرور سکھائی ونگی۔۔ تاشہ اسکا ہاتھ
پکڑتی اسے دلا سہ دیتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ پہلے جائے وضو کر کے آئے تب تک میں نماز پڑھلوں۔۔۔۔۔ تاشہ نے جائے نماز بچھائی۔۔

وہ اب نماز پڑھنے لگی۔۔ زارون وضو کر کے کمرے میں بیٹھ چکا تھا۔۔

آئے آپ۔۔ تاشہ نے اسے جائے نماز پر کھڑا ہونے کو کہا اور خود اس نے بیگ سے دوپٹہ نکال کر بچھالیا

تاشہ نے رکوع تک اسے نماز سکھائی۔۔

آگے آپ ظہر کے ٹائی م سیکھنا اسے سمجھ جاؤ گے۔۔ زرتاشہ اب وہاں سے اٹھی۔۔

ہاں ایسے ٹھیک ہے لیکن کیا میں آدھی نماز میں یہاں بیٹھ کر دعا مانگ سکتا ہوں۔۔ زارون نے بالکل معصوموں کی طرح سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی بلکل آپ جب چاہے اللہ پاک سے دعا کر سکتے ہیں۔۔ آپ کو پتا ہے اللہ پاک کہتا ہے کہ بندے تو مانگ تو سہی مجھ سے پھر دیکھ میں تجھے تیری سوچ سے بھی زیادہ دوں گا۔۔ تاشہ کی آنکھیں بھیگ گئی ہیں جب اس نے اسے یہ بتایا۔۔۔

زارون گھنٹوں کے بل جائے نماز پر بیٹھ گیا اس نے دعا کے لیئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔

یا اللہ تو مجھے اتنے قابل بنا کہ میں بھی تاشہ کی طرح پانچ وقت نماز ادا کر سکوں۔ قرآن پاک کی تلاوت کر سکوں۔۔۔ میرے چہرے پر بھی اتنا سکون ہو جتنا تاشہ کے چہرے پر ہوتا ہے۔۔۔ یا اللہ میرے گناہوں کو بخش دے۔۔ زارون کی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔۔ وہ چھوٹے بچے کی طرح اللہ پاک سے رورہا تھا جیسے چھوٹا بچا اپنی ماں سے روتا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ اسے چھپ کر دیکھ رہی تھی لیکن وہ یہ ظاہر نہیں کر رہی تھی کہ وہ زارون کو دیکھ رہی ہے وہ اپنے موبائل میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

کیا واقعی اس نے اپنی عمر میں آج نماز پڑھی ہے۔۔ تاشہ من میں بولنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ ایسے کیوں ہے مطلب ضرور اس کے دل میں کوئی بات ہے جو اسے تنگ کر رہی ہے پریشان کر رہی ہے۔ تاشہ موبائل میں دیکھتی زارون کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔۔۔

زارون نے اپنی بھگی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ تاشہ اسے دیکھ رہی ہے لیکن تاشہ کی نظریں موبائل پر جمی ہوئی تھی۔۔

زارون آنسو پہنچتے جائے نماز سے اٹھا۔ اس کی آنکھیں پوری لال ہو چکی تھی۔۔۔

تھینکیوں۔۔ زارون نے تاشہ کو جائے نماز دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویکم۔۔ تاشہ نے اسے جائے نماز لی۔۔

چائے منگوالے پلیز۔۔ تاشہ نے اسے دیکھا کہ وہ بار بار سر پکڑ رہا تھا۔ اسے پتا تھا کہ وہ اپنے لیئے چائے نہیں منگوائے گا اس لیئے تاشہ نے اسے اپنی طرف سے کہہ دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ زارون کال کر کے چائے کا اوڈر دینے لگا۔

ان کی چائے اور اس کے ساتھ بیسیکٹس آگئے تھے

آجائے چائے پی لیں۔۔ زارون تاشہ کو بلاتا بولا جو آئی نے کے سامنے کھڑی بالوں میں کنگی کر رہی تھی

جی۔۔ تاشہ اب اسکے پاس آ بیٹھی۔۔

آپ سے ایک بات پوچھوں



www.kitabnagri.com

مجھے بتانا پسند کریں گے۔۔ تاشہ نے بہت ہی پیار سے اسے پوچھا۔

میری جان پوچھو نہ۔ زارون بھی پیار سے بولا۔

تاشہ کے دل کی بیٹ مس ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا اپنی امی سے کوئی جگھڑا ہے۔۔ تاشہ پوچھنے لگی۔۔ زارون اس کی بات سن کر ایک دم رک گیا۔

وہ میری امی نہیں ہیں۔۔ میری امی تھی جو بچپن میں گزرگئی مار ڈالا ان کو کسی نے۔۔ قتل کر دیا ان کا۔۔۔۔ زارون آنکھوں میں ڈھیر آنسو لیٹی اسے دیکھتا بولا۔۔۔۔

کیا اا۔۔ تاشہ اس کی بات پر اسے پھٹی پھٹی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

کس نے مارا آپ کی امی کو۔۔۔ تاشہ نے چائے کا کپ رکھتے اسے پوچھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسی عورت نے جسے تم موم کہتی ہو۔۔ وہ غصے سے گھورتا ہوا بولا۔۔۔

مطلب شاہین موم آپ کی اسٹیپ مدر ہیں۔۔ تاشہ یہ بات سن کر بہت ہی حیران ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہیں وہ میری کوئی بھی مدر۔۔ اور پلیز تم یہ بات مت کرو۔۔ مجھے نہیں پسند کہ میں اس قاتل عورت کی بات کروں۔۔۔ زارون کا بلڈ پریش رہا ہے ہو گیا تھا۔۔۔

تاشہ نے بھی اس کی حالت دیکھ کر اپنے سوال اپنے دل میں ہی رکھ دی تھی۔۔

تم بیٹھو میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں۔۔ زارون جیکیٹ وغیرہ پہنے وہاں سے نکل گیا۔۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ شاہین موم ان کی امی کو مار ڈالے وہ تو بہت اچھی ہیں اور اگر ایسا ہوتا تو انکل اقبال اسے شادی کیوں کرتے۔۔

تاشہ کی من میں بہت سے سوال گردش کرنے لگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے اس بات کی طے تک پہنچنا ہو گا۔۔ تاشہ نے من میں ٹھان لی۔۔۔۔

بیگم آج کہاں گھومنے کا ارادہ ہے آپ کا۔ زارون کمرے میں داخل ہوتا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں مجھے بس سیف الملوک کے بارے میں ہی پتا تھا اور میں ایک اور بار ضرور جائی ونگی وہاں۔ تاشہ کا دل ابھی تک اس جگہ سے نہیں بھرا تھا۔

یار دیو ہے وہاں اگر اس نے ہمیں جدا کر دیا تو۔۔۔۔۔ زارون ہنس کر بولا۔۔۔۔۔
آج کل کے انسانوں سے وہ۔ دیو بھی پناہ مانگتا ہو گا۔ آپ فکر نہ کرے نہیں آئے گا وہ۔۔۔۔۔ تاشہ بھی اسکی بات پر ہنس دی۔۔۔۔۔

اچھا آج۔ چلو میں تمہیں اپنی فیویریٹ جگہ پر گھمانے چلتا ہوں۔۔۔۔۔ زارون بولا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں ریڈی ہو جاتی ہوں۔۔۔۔۔ تاشہ اٹھ کر بیگ سے کوٹ نکالنے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔۔۔ زارون بھی بیڈ پر بیٹھا اسی کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔

یہ لڑکا آخر چاہتا کیا ہے مجھے تو لگتا ہے یہ اپنے باپ کا جنازہ نکال کر رہے گا۔۔۔۔۔ فہد عابد پر بھڑکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ اس میں غلط ہی کیا ہے۔۔ نکاح کا ہی تو کہہ رہا ہوں میں کونسہ ابھی رخصتی کا کہہ رہا ہوں۔ عابد چلایا۔۔۔

شرم کر لو کچھ۔۔ ابھی ابھی ان کی بیٹی کی شادی ہوئی ہے اور تم ہو کہ پیلے رشتے کی ضد لگائی ہوئی تھی اب نکاح کی ضد لگا کر بیٹھے ہو۔ حمزہ نے بھی اسے ڈانٹا۔۔ وہ سب ساتھ بیٹھے تھے۔۔

عابد تمہیں اتنی جلدی کیا ہے۔ ابھی تو تم نے اپنی پڑھائی بھی مکمل نہیں کی۔۔ عبید بھی اب اسے سمجھانے لگا۔۔۔

نہیں مجھے جلد ہی نکاح کرنا ہے ورنہ آپ لوگ میرا مرا منہ دیکھے گے۔۔۔ وہ کہتا ہوا اپنے کمرے میں گھس گیا۔۔۔

مر ہی جاؤ تو اچھا ہے۔۔ فہد چلایا۔۔
ایسے تو نہ بولے اپنی اولاد کو۔۔ رقصا ناروتی ہوئی اٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو چپ کرو تمہاری ڈھیل کی وجہ سے وہ آج اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ اپنے باپ سے چلا چلا کر بات کر رہا ہے۔۔ فہد نے رقصانا کو بھی ڈانٹا۔۔
وہ بھی اسی وقت چپ ہو گئی۔۔۔



چلے۔۔ تاشہ کو ریڈی دیکھ کر زارون فورن بیڈ سے اٹھا۔۔۔۔
ہاں چلے۔۔ تاشہ بولی۔۔
وہ دونوں کمرے سے نکل کر اب نیچے آگئے۔
ایکسیوز می سر۔۔ تاشہ زارون کو آواز دیتی بولی
www.kitabnagri.com
ہم۔۔ زارون نے اس کی طرف دیکھا۔۔ تاشہ بھی اس کے ساتھ تھی۔۔۔

سر ایک منٹ یہاں آئے پلیز۔۔ تاشہ نے فلرٹی لہجے میں اسے بلایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مینجر صاحب زرا بات سنی ئی لے گا۔۔ تاشہ زارون کع وہی پر چھوڑ کر مینجر کے پاس آئی ی۔۔

آپ لوگوں نے یہاں بہت ہی بتمیز لوگ رکھے ہوئے ہیں۔۔ تاشہ اسے بولی۔۔

کیا مطلب ہے آپ کامیڈم۔۔ مینجر اس کی بات غصہ ہوا۔۔

یہ مس جو بھی ان کا نام ہے۔۔ جب سے ہم آئے ہوئے ہیں تب سے انھوں نے میرے ہسپینڈ کو تنگ کیا ہوا ہے جب دیکھو میرے ہسپینڈ سے چھڑتی رہتی ہے۔ تاشہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی

سیسی ٹیوی ہیں نہ آپ کے پاس۔ آپ اس میں خود چیک کر لے جا کر۔۔ تاشہ بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ابھی کرتا ہوں۔۔ مینجر لیا تھاپ اون کرتا بولا۔

سر سر سوری آئی ندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔ نتاشہ نے اسی ٹائی م اپنا گناہ قبول کر لیا کیونکہ وہ سی سی ٹی فوٹیج ڈیلیٹ کرنا بھول گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نتاشہ تم اتنی خراب نکلو گی مجھے آج پتا چلا۔
اب تم یہاں جو ب نہیں کر سکتی۔۔ مینیجر اسے اچھی خاصی سنانے لگا۔۔

رکے آپ انھیں مت نکالے۔ زارون ان کے بچ آ یا۔

چلے آپ کا کیا کام۔۔ یہ ان دونوں کو آپس کا مسئی لہ ہے آپ اپنی فکر کرے۔۔ تاشہ اسے بازو سے
کھینچی باہر لائی۔۔۔۔

ارے وہ اس غریب کو نکال رہا ہے۔۔ زارون بولا۔

آپ کو دادا بننے کی ضرورت نہیں۔۔ چپ چاپ گاڑی میں بیٹھے۔۔ تاشہ نے اسے ڈانٹا۔۔ وہ فورکار میں
بیٹھ گیا۔۔ تاشہ بھی بیٹھی۔ وہ دونوں اب وہاں سے نکل گئے۔۔۔۔

لیکن ہم جا کہاں رہے ہیں یہ تو بتا دے۔۔ تاشہ جاننے کے لیئے بے تاب تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شوگر ان تاج۔۔۔ وہ بولا۔۔

وہ کیا ہے۔۔ تاشہ نے پوچھا۔۔

وہ ایک جگہ ہے جہاں ہم ابھی چلیں گے۔۔ زارون نے ہنس کر بتایا۔۔

اف ایک تو آپ صحیح سے بتاتے نہیں۔۔

تاشہ غصہ ہو کر چاکلیٹ کھانے لگی۔

یہ دیکھو ہم پہنچ گئے۔۔ وہ کافی دیر کے بعد شوگر ان تاج پہنچے تھے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس جگہ کا نام یہی ہے۔ زر تاشہ اور زارون کا ر سے نکلے۔۔۔۔

نہیں یہ سری ہے اور آگے پائے۔۔ زارون کے یہ بولنے پر وہ ہنسی نہ روک سکی۔۔ زر تاشہ زور سے

ہنسنے لگی تھی۔۔۔۔

واٹ۔۔۔ اس نے ہنستے ہنستے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یاریہ سری ہے اور آگے پائے۔۔ وہ پھر بولا۔۔

اچھا اس کا مطلب یہاں سری پائے کھاتے ہیں آکر۔ تاشہ نے اسے پوچھا۔۔

ہاہا پاگل لڑکی نہیں۔۔ زارون ہنس دیا۔

رکواب میں تمہیں اس جگہ کی کہانی بتاتا ہوں۔ زارون اور زر تاشہ چلتے چلتے آگے بڑھ رہے تھے زارون اسے کہانی بتانے لگا۔۔

بہت پہلے یہاں اس شوگران میں یعنی کے اس حصے میں ایک لڑکی رہتی تھی ہندو لڑکی۔۔ اس کا نام تھا سری۔۔ اور اسے جو اگلا حصہ آتا ہے اسے کہتے ہیں پائے۔۔ پائے ایک لڑکے کا نام تھا جو دور سرے حصے میں رہتا تھا وہ بکریاں چراتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سری کو پائے سے پیار ہو گیا۔۔ سری نے پائے سے محبت کا اظہار کیا تو وہ مان گیا اور ان دونوں نے شادی کر لی۔۔ تبھی ان دونوں حصوں کو ملا کر ان کا نام سری پائے رکھ دیا۔۔۔ اس کہانی سے یہ جگہ مشہور ہوئی۔۔۔ زارون نے اسے بتایا۔۔

زارون آگے مت جائے یہ بادل منہ پر آجائی یں گے۔۔ زرتاشہ بادلوں کو دیکھ کر چلائی۔۔۔ جو ان کے بالکل اوپر تھے۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔ یہی تو بات ہے اس جگہ میں کہ یہاں بادل ہمارے ساتھ گھومتے ہیں۔۔ ہمارے اوپر ہمارے بالکل قریب ہوتے ہیں۔۔ زارون بادلوں کو دیکھتا بولا۔۔۔۔

زارون یہ تو روئی کی ہیں۔۔ تاشہ ہاتھ اوپر کرتی ایک بادل کو چھونے لگی۔۔ جو اس کے چھونے سے اوپر ہو گیا۔۔۔۔

وائی و۔۔ کتنی پیاری جگہ ہے۔۔ تاشہ کو اب وہاں بہت مزہ آنے لگا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں اکثر سکون کے لیئیے یہی آتا ہوں۔۔ جب میں بیمار ہوا تھا تو مجھے ڈیڈ یہاں لائے تھے اور میں جلد ہی صحتیاب ہو گیا تھا۔۔۔۔ زارون چلتا چلتا اسے بتا رہا تھا۔۔۔

وہاں بیٹھے۔۔ تاشہ نے رستے پر ایک ہوٹل کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

یہاں سے بہت نزدیک سے پہاڑ نظر آئی گئے۔۔ تاشہ اس ریسٹ ہاؤس کی طرف جانے لگی۔۔ زارون بھی اس کے ساتھ آگیا۔۔۔

وہ دونوں ایک ریسٹ ہاؤس کے باہر بیٹھے۔

دو کپ چائے لے آئے۔۔۔ زارون ویٹر کو حکم دیتا بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زارون وہ دیکھے وہاں اس پہاڑ کے پاس کتنی ساری تتلیاں ہیں۔۔۔ تاشہ چلائی۔۔۔

ہاں نہ اور ابھی تو تم نے پائے نہیں دیکھا وہ اسے بھی زیادہ پیارا ہے۔۔۔ زارون چائے کا سپ لیتے بولا

Posted On Kitab Nagri

چائے پی کر چلتے ہیں وہاں۔۔ تاشہ بھی چائے پینے لگی۔۔۔۔

ویسے یہ جیپ کہاں سے لی آپ نے۔۔ وہ اس جیپ کے بارے میں پوچھنے لگی جس پر وہ آئے تھے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

یار یہ لی ہے ایک دن کے لیئے۔۔ تاکہ ہم گھوم سکے اور یہاں اس رستے پر یہی چل سکتی ہے کار
نہیں چل سکتی۔۔ زارون نے اسے بتایا۔۔

اب چلے۔۔ تاشہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ہاں۔۔۔ وہ دونوں اب جیپ میں بیٹھ کر پائے کی طرف جانے لگے۔۔۔

یہ جگہ تو سیف الملوک سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ وہ آس پاس دیکھتی ہوئی بولی۔۔

وہ لوگ اب پائے وادی پر پہنچ گئے۔۔ وہاں کی سبز زمین سبز درخت اور ان سے اٹھتی خوشبو انہیں
راحت دے رہی تھی۔۔۔

انف یار یہ تو واقعی بہت بہت پیاری جگہ ہے۔ تاشہ آگے چلتی جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم کچھ دیر یہاں اس گھاس پر بیٹھ جائے۔ تاشہ اسے پوچھنے لگی۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔ زارون اور تاشہ دونوں وہاں بیٹھ کر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جذب کرنے لگے۔۔

وہ دیکھو کتنی پیارے بکریوں کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔۔ تاشہ تھوڑا دور کھڑے ان بچوں کو دیکھتی چلائی جو اپنی ماں کے ساتھ گھاس کھانے آئے تھے۔۔۔

میں جاؤں وہاں۔۔ تاشہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ہاں۔ زارون نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ فوراً ان کے پاس آئی۔۔ وہ ان بکریوں کے بچوں سے پیار کرنے لگی۔۔ اس نے اپنے پرس سے بیسیکٹ کاپیسیٹ نکالا۔۔ وہ انھیں بیسیکٹس کھلانے لگی۔۔۔۔

بہت ہی زیادہ معصوم ہے یہ۔۔ زارون اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بچے کو اٹھا کر دوسرے کو اٹھا رہی تھی ان پر ہاتھ گھما رہی تھی۔۔۔ زارون بھی اب اس کے پاس آیا لیکن وہ تھوڑا دور کھڑا ہو گیا۔۔

یہ دیکھے کتنے پیارے پیارے بچے ہیں اس کے۔۔۔ تاشہ اس بکری پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

یار اسے ہٹاؤ یہ پتا نہیں کیوں میرے پاس آرہا ہے۔ زارون ایک بچے کو اپنے پاس آتا دیکھ کر بولا۔۔

آپ کو ڈر لگتا ہے ان سے۔۔۔ تاشہ حیران ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ زارون نے جھوٹ بولا۔۔۔

تو خود ہٹا لے نہ۔۔۔ تاشہ بھی اس کا سچ پکڑنے لگی تھی۔۔۔

یار پلیز اسے ہٹاؤ۔۔۔ زارون پیچھا ہوتا جا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ تو فوڈ فیکٹری کے مالک مسٹر زارون راجپوت اتنے ڈرپوک نکلے۔۔ وہ اس بچے کو اسے ہٹاتی ہوئی
ہنس کر بولی۔۔

تمہیں تو میں چھوڑو نگا نہیں۔۔ وہ اسکی طرف بھاگا۔۔ تاشہ بھی بھاگنے لگی۔۔ زارون اسے پکڑنے کے
لیئے اور تیز بھاگا۔۔ وہ بالکل بچے بن گئے تھے

تاشہ کی بچی رکو تم۔۔ زارون نے اسے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا۔۔

کہاں بھاگی جارہی ہو میڈم۔۔ وہہ رک رک کرہ بولا بھاگنے کی وجہ سے ان دونوں کا سانس پھولنے لگا۔

بہت سردی ہے یہاں۔۔ اچھا آپ کو ایک جادو دکھائی دن۔۔ وہ بولی۔۔

ہاں۔۔ زارون اور وہ اب ایک بڑے سے پتھر پر بیٹھ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھے۔۔ تاشہ نے اپنا منہ کھولا تو اس کے منہ سے دھواں نکلا۔۔۔
پاگل لڑکی۔۔ زارون اس کی حرکت پر ہنس دیا۔
سب کے پاس یہ جادو ہوتا ہے سردی میں۔۔ وہ بھی اب اپنا منہ کھولتا ہوا بولا۔۔

ہاہا۔۔ دونوں ہنس دی ئی۔۔۔

ایک بات پوچھوں۔۔ زارون اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔
تاشہ نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

میں تھوڑا سا بھی تمہیں اچھا لگتا ہوں۔۔ اس نے بہت ہی معصومیت سے پوچھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیسا سوال ہے۔۔ تاشہ مسکرائی۔۔
بتاؤ نہ پلیز۔۔ زارون نے ریکیوسٹ کی۔۔

ہاں اب جو اچھے کام کرے گا وہ اچھا ہی لگے گا نہ۔۔ وہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم تھینکیوں۔۔۔ ویسے میں سوچ رہا تھا کل دعوت رکھلوں۔۔۔ زارون اس کے اور پاس سرکتا بیٹھا۔

کس خوشی میں۔۔۔ تاشہ نے پوچھا۔۔

بھائی تم نے مجھے اچھا کہا اس خوشی میں۔۔۔ وہ اسے چڑانے لگا۔۔

اور کوئی جھوٹے وغیرہ نہیں یہاں۔۔۔ وہ آس پاس دیکھتی بولی۔۔

تھوڑا آگے چلو گھوڑے کی سواری کرتے ہیں۔۔۔ وہ دونوں اٹھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ دونوں آگے آگے۔۔۔ جہاں بہت سارے گھوڑے سواری کے لیئے تیار کھڑے تھے۔۔

وہ دونوں ایک گھوڑے پر بیٹھ گئے۔۔

مزرہ آرہا ہے نہ۔۔۔ زارون اس کے گرد بازو پھیلاتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ تاشہ شرمائی۔۔

لکی ہیں آپ لوگ جو وقت پر آگئے ہم سب گھوڑے لے کر جانے لگے تھے۔۔ گھوڑا چلانے والا آدمی بولا۔

ہم لکی تو ہیں ہم۔۔ زارون آگے سے بولا۔۔

وہ دونوں اب اتر چکے تھے۔۔ وہ دونوں جیپ میں بیٹھے ہوٹل کے لیٹیے نکلنے لگے تھے۔۔

لوگوں کو تاشہ سے ملنے کی اتنی بے صبری ہے کہ گھر جلدی جانا چاہ رہے ہیں۔۔ وہ موبائی ل یوز کرتی بولی۔۔

اسکی بات پر زارون ہنس دیا۔۔

جل کٹری ہوگئی ہو تم بھی۔۔ زارون بولا۔

اچھا میں جل کٹری ہوں تو وہ کیا ہے۔ تاشہ نے غصہ کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو جان ہے۔۔ زارون اسے تنگ کرنے لگا۔۔

گاڑی روکے۔۔ تاشہ چلائی۔۔

کیا ہوا۔۔ زارون پریشان ہوا۔۔

میں نے کہا گاڑی روکے ورنہ کو دجائی ونگی یہاں سے۔ وہ اسے دھمکی دینے لگی۔۔

زارون نے فورن گاڑی روک دی۔۔

کہاں چلی۔۔ زرتاشہ کو گاڑی سے جاتا دیکھ کر زارون چلایا۔۔

www.kitabnagri.com

جہنم میں۔۔ تاشہ یہ کہتی آگے جانے لگی۔۔

ارے مزاق کر ہا تھا یار۔۔ زارون گاڑی اسٹارٹ کرتا اسکے پاس آنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا پیچھا مت کرے۔۔ وہ اپنے ساتھ چلتی گاڑی کولات مارتی بولی۔۔۔

بیٹھ جاؤ جان پلیز۔۔ زارون بولا۔۔

نہیں بیٹھنا مجھے۔۔ آپ اسی کے ساتھ بیٹھے جا کر۔۔ وہ ضد پر اڑگئی تھی۔۔۔

تاشہ۔۔۔ زارون گاڑی سے نکلا۔۔ اس نے اسے کھینچ کر اپنے قریب کا۔۔۔

ہٹے چھوڑے مجھے۔۔ وہ اسے دھکے دیتی خود کو چھڑانے لگی۔۔۔

میری جان بات تو سن لو۔۔ زارون نے اسے اور مضبوطی سے پکڑ لیا۔۔۔

مجھے نہیں سننا کچھ بھی۔۔ وہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم رورہی ہو۔۔ زارون نے اسکا چہرہ اوپر کر کے اس کی آنکھیں دیکھی جو آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی

نہیں رو رہی میں۔۔ اس نے واپس گردن جھکالی۔۔

تمہیں تو فرق نہیں پڑتا نہ۔ تو یہ آنسوؤں کیوں۔۔ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔

مجھے نہیں پتا۔۔ لیکن جب بھی میں اس بتمیز کو آپ کے پاس دیکھتی ہوں تو میرا خون جلنے لگتا ہے دل چاہتا ہے تمہیں اور تمہاری اس گرل کو قتل کر دوں۔۔۔ تاہم اس کا کالر پکڑتی اس پر بھڑک اٹھی۔

چپ ہو جاؤ بس۔۔ زارون نے اس کے ہاتھ اپنی شرٹ سے دور کر کے اسے زور سے خود میں بھینچ لیا۔

تاشہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یقین کرو تاشہ۔ اس کے لیئے میرے دل میں کچھ نہیں اور اس دن بھی وہ میرے قریب خود
آئی تھی۔ زارون اسے سمجھانے لگا۔۔۔

بس ہم یہاں نہیں رک رہے رات ہی ہم گھر کے لیئے روانہ ہونگے۔۔ وہ اس کے سینے میں چھپتی
ہوئی بولی۔۔۔۔

ٹھیک ہے میری جان جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا۔ زارون پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

اب چلو۔۔ یہ رو مینس کرنے کے لیئے ٹھیک جگہ نہیں۔ زارون نے اسے خود سے دور کیا اور ہنس
دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ بھی شرم کر فورن گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔ وہ دونوں اب ہوٹل جانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو شازیہ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تم ابھی ابھی تاشہ کے دکھ سے تھوڑا نکلی ہو لیکن میں کیا کروں میرا بیٹا کچھ سمجھ ہی نہیں رہا نکاح کی ضد کی ئی بیٹھا ہے۔۔ میں مجبور ہوگئی ہوں میں کیا کروں۔۔ رقصانا شازیہ کے پاس بیٹھی زار و قطار رونے لگی۔

لیکن وہ کیوں نہیں سمجھتا۔۔ شازیہ نے پوچھا۔۔

پتا نہیں اسے ایک دم کیا ہو گیا ہے اتنا تو وہ ضدی کبھی نہیں تھا۔۔ اب کی بار فرزانہ نے اسے جواب دیا۔

اللہ کے واسطے شازیہ تم مان جاؤ۔۔ ابرش کا نکاح کروادو عابد سے۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ ابھی ابرش کو ہم نہیں لے جائی گئے۔۔ یہ یہی رہے گی جب تک عابد کو کوئی ی جو پ نہیں مل جاتی۔۔ رقصانا اسے منتیں کرنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں تو راضی ہو جاؤں لیکن ابرش بالکل بھی راضی نہیں ہوگی۔۔ وہ بہت ضدی ہے۔۔ زرتاشہ جیسی نہیں ہے کہ فورن میرے فیصلے پر بنا سوچے سمجھے ہاں کر دے۔۔۔ شازیہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے ابرش میں اسے کہہ کر آتی ہوں۔۔ رقصانا اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

دائین کہاں ہے تمہاری بہن۔۔ رقصانا نے روتے روتے دائین سے پوچھا۔۔

وہ اوپر ہیں اپنے کمرے میں۔۔ دائین نے اسے بتایا۔

زارون اور زرتاشہ اب اپنے کمرے میں آگئے تھے رات کو انھیں نکلنا تھا۔۔

تاشہ کل صبح نکلتے ہیں گھر کے لیئے۔۔ ابھی رات ہوگئی ہے۔۔ زارون بولا

ہاں جیسے ایک اور رات مل جائے اس کو تاڑنے کے لیئے۔۔۔۔ تاشہ چڑتی ہوئی بولی۔۔

اففف یہ جلن۔۔ زارون ہنس دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے پھر سو جاتے ہیں تاکہ صبح جلدی اٹھے اور خبردار جورات میں کہی اٹھ کر گئے تو۔۔ تاشہ اسے دھمکی دیتی بولی۔۔۔۔

اگر صوفے پر سو گئی تو میں ضرور اٹھ کر جائی ونگا اس کے پاس۔۔ زارون بیڈ پر لیٹتے بولا۔۔

میں یہی سو گئی۔۔ تاشہ بھی بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔

لائى میس اوف کر دے۔۔ تاشہ نے اسے کہا۔۔

زارون نے بھی لائی میس اوف کر دی وہ دونوں گہری نیند سو گئے۔۔۔۔

رات کے تین بج رہے تھے جب بادلوں کے زوردار گرجنے پر تاشہ کی آنکھ کھلی۔۔

اتنا تیز طوفان آیا ہوا ہے۔۔ تاشہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس جانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زوردار بارش ہو رہی ہے۔۔ تاشہ کھڑکی کے پاس چلی گئی۔۔

اسی وقت بادل زور سے گرے۔۔ تاشہ ڈرگئی وہ ایک بھاگ کر بیڈ پر آگئی۔۔ اسے بہت ڈر لگ رہا تھا۔

وہ زارون کے تھوڑا قریب آکر لیٹی۔۔

ابھی بھی بادل تھے جو گر جنے بسے چپ ہی نہیں ہو رہے تھے۔۔

تاشہ فورن زارون کے گلے لگ گئی۔۔ وہ اسکے سینے میں چھپ گئی۔۔

زارون نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو بالکل بچے کی طرح اس میں چھپی ہوئی تھی۔۔

زارون بادلوں کی آواز سن کر سمجھ گیا کہ تاشہ کو ڈر لگ رہا ہے۔۔ اس نے تاشہ کو ہگ کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ کو اس کی قربت سے سکون محسوس ہو رہا تھا۔۔ وہ مزید اس میں لپٹ گئی۔۔۔

زارون نے اب اسے ماتھے پر کس کیا۔۔۔

تاشہ تھوڑی سیدھی ہوئی تو زارون نے اسکے گالوں پر کس کیا۔۔۔ تاشہ آنکھیں بند کرتی نہ جانے کن خیالوں میں چلی گئی تھی۔۔۔

میری۔ جان مجھے اجازت ہے۔۔ زارون اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا اسے پوچھنے لگا۔۔۔

تاشہ شرم کے مارے اسی وقت اس کے سینے میں چھپ گئی۔۔۔

زارون اس کی حرکت پر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

زارون اب اس پر اپنا پیار جتانے لگا۔۔ تاشہ بھی اسکے پیار کو دیکھ کر اسے روک نہ سکی دونوں ایک

دوسرے کے پیار میں کھو گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش پلیز مان جاؤ۔۔ رقصانے سر سے دوپٹہ اٹھا کر ابرش کے پیروں میں رکھ دیا۔۔

یہ کیا کر ہی ہیں خالہ۔۔ ابرش فورن وہاں سے اٹھ گئی۔
پلیز بیٹا مان جاؤ پلیز۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ جب تم چاہو گی تب تمہاری رخصتی ہوگی۔۔ وہ زار و قطار
رونے لگی۔۔

ٹھیک ہے لیکن میں پانچ سال کے بعد رخصتی کرنا چاہتی ہوں۔۔ ایسا نہ ہو کہ نکاح کر کے پھر آپ لوگ
دوسرے دن پر آجائے کہ اب تم پر ہمارا حق ہے چلو۔۔ پھر مجھے زبردستی لے جائے یہاں سے۔ ابرش
ان پر بھڑکی۔۔

www.kitabnagri.com

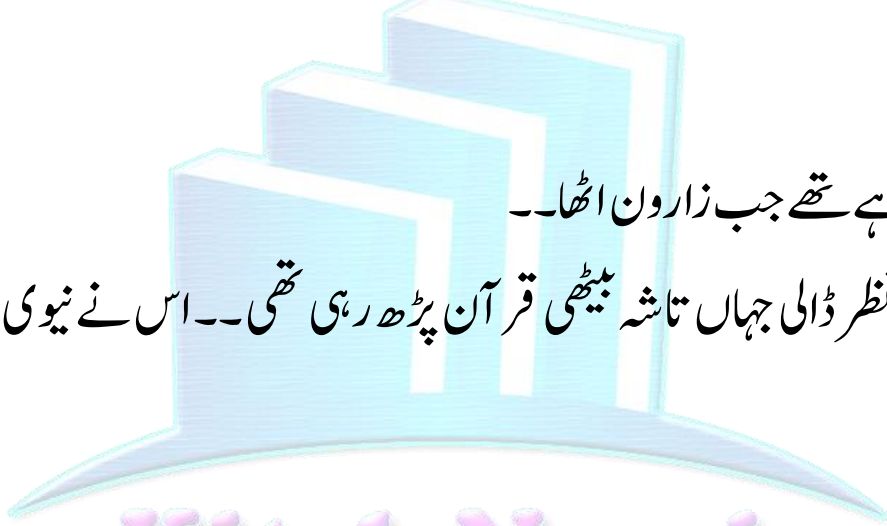
اگر ایسا ہوا تو مجھے کورٹ کیس کرنے پر زراٹائی م نہیں لگے گا۔۔ وہ آنکھیں پھاڑتی بولی۔

ہم وعدہ کرتے ہیں بیٹا تمہیں کوئی ی کچھ نہیں بولے گا۔۔۔۔ وہ اسے وعدہ کرتی بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

او کے ٹھیک ہے۔۔ ابرش مان گئی۔۔
ان کا نکاح شام کو رکھ دیا گیا۔۔

صبح کے سات بج رہے تھے جب زارون اٹھا۔
اس نے صوفے پر نظر ڈالی جہاں تاشہ بیٹھی قرآن پڑھ رہی تھی۔۔ اس نے نیوی بلیو کرکاسوٹ پہن
رکھا تھا۔۔۔



گڈ مورنینگ۔۔ زارون بولا۔۔
www.kitabnagri.com

اٹھ گئے اتنی دیر سے۔۔ تاشہ اب قرآن پاک پڑھ کر اٹھی۔۔۔۔

چائے منگوا لے کب سے آپ کے اٹھنے کا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔ وہ بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم وہ تو ٹھیک ہے لیکن تم میری طرف دیکھ کر کیوں نہیں بات کر ہی۔۔ زارون اسے جھپٹنے لگا۔

کر تو رہی ہوں بات آپ کی طرف دیکھ کر۔۔ تاشہ نے ایک نظر اسے دیکھ کر واپس نظریں ہٹالی۔

اچھا جی تو شرمایا جا رہا ہے ہم سے۔۔ زارون اٹھ کر اس کے پاس آیا۔۔

نہیں تو میں کیوں شرمائی ونگی۔۔ تاشہ اپنی بات پر بنی رہی۔۔

میری جان میری ہے دعا ہے کہ ہر روز بادل گرے بارش ہو وہ بھی زور زور سے۔۔ زارون ہونٹوں میں ہنسی دبائے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تاشہ اسکے سامنے سے جانے لگی تبھی زارون نے اسے اپنے قریب کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کیا شرمانا۔۔ اب تو تم میرے رنگ میں پوری رنگ چکی ہو۔۔ وہ اس کے بالوں کی لٹ کو اسکے کان کے پیچھے کرتا بولا۔۔۔۔

آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں آپ کے پاس نہیں آئی تھی۔۔ وہ اسے بنا دیکھے بولی۔

اچھا ہاں۔۔ مجھے یاد آیا۔۔ مجھے ڈر لگ رہا تھا پھر میں نے تمہیں زور سے گلے لگایا تھا۔۔ زارون ہنستا ہوا بولا۔۔۔

پلیز زارون چپ ہو جائے۔۔ وہ اسے دیکھتی بولی۔

Kitab Nagri

ایک ہگ کر سکتا ہوں۔۔ وہ دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ پکڑتا بولا۔۔۔۔

تاشہ فورن اسکے گلے لگ گئی۔۔ زارون نے بھی زور سے اسے گلے لگالیا۔۔

اب چھوڑیں بھی مجھے۔۔ تاشہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے دنوں بعد تو ہاتھ آئی ہو۔۔ اب بھی چھوڑ دوں کیا تمہیں۔۔ وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے سینے پر رکھتا بولا۔۔۔۔

زارون پلینز گھر چلتے ہیں۔۔ میں بہت مس کر ہی ہوں سب کو۔۔ اور ابرش کو میری ضرورت ہے سب اس کے پیچھے پڑے ہیں کہ وہ شادی کر لے۔۔ تاشہ اب ابرش کا سوچ کر پریشان ہوئی۔۔۔۔

ہاں میری جان چلتے ہیں تم پیکینگ کر لو یہ سامان سمیٹ لو۔۔۔۔ زارون نے اب اسے چھوڑا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

چاہ کر بھی نفرت نہیں کر پاتی تم سے پتا نہیں کیوں۔۔ تاشہ اسے جاتا دیکھ کر آہستہ سے بولی

یہ فیصلہ اللہ نے کیا ہے تو ضرور بہتر ہی کیا ہو گا میں کون ہوتی ہوں کسی سے نفرت کرنے والی یہ بدلہ لینے والی۔۔ وہ اب اپنا سامان بیگ میں ڈالنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح کی رسم شروع ہونے والی تھی۔۔۔

ابرش آپ کی کوئی سوٹ پہن لے اچھا سا۔۔ دین ابرش سے بولی۔۔
یار مجھے نہیں پہنا۔۔ میرا دل جل رہا ہے اور تمہیں سوٹ کی پڑی ہوئی ہے۔۔ ابرش مزید غصہ
ہوئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

چلو بیٹا نیچے۔۔ شازیہ ابرش کے پاس اسے لینے آئی۔

امی میں یہی ٹھیک ہوں۔ بس مجھے نکاح نامہ لادے میں سائی پن کروں تو میری جان چھوٹے۔۔ وہ
چلائی

بیٹا ایسے نہیں کرتے تمہیں چلنا ہو گا نیچے۔۔
شازیہ کا بھی دل نہیں تھا لیکن رقصانا کے بہت منتیں کرنے پر وہ اس رشتے کے لیئے مان گئی
تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

شازیہ اور دانیل اب ابرش کو لے کر نیچے آئی جہاں مولوی صاحب کے ساتھ عابد بیٹھا ہوا تھا۔

عابد اسے دیکھ کر ہلکا سا۔ مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش سر پر دوپٹے لیئیے بیٹھ گئی۔۔
مولوی صاحب اب انکا نکاح پڑھانے لگے۔

ابرش ہی جانتی تھی کہ کس طرح اس نے قبول ہے لفظ اپنے حلق سے نکالے تھے۔۔۔

ان کا نکاح ہو چکا تھا۔۔ ابرش بنا کسی سے کچھ کہے فوراً اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔

عابد خوشی خوشی ب کو مٹھائی کی کھیلانے لگا

شازیہ اتنا خوش نہیں تھی جتنا وہ زرتاشہ اور زارون کے نکاح پر خوش تھی۔۔۔

کیا ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔ تاشہ کو جیسے کوئی شو کڈ لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امی آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔ تاشہ چلائی۔۔ اس کو دیکھ کر زارون بھی پریشان ہو گیا۔۔

ایسی بھی کیا جلدی تھی انھیں کہ پہلے رشتہ طے کیا اور دوسرے دن نکاح بھی کر دیا۔۔ امی آپ کیسے مان گئی۔۔۔ تاشہ حیران ہوئی۔۔۔

بیٹا میں کیا کرتی۔۔ رقصانا اپنا دوپٹہ میرے پیروں پر رکھ کر مجھ سے منتیں کر رہی تھی۔ نہ جانے اسے کیا ہو گیا تھا۔۔ اس وقت اسے زیادہ مجبور میں نے کسی کو نہیں دیکھا۔۔ اس لیٹی میں مان گئی۔۔۔ اور عابد اچھا لڑکا ہے نیک ہے۔۔ دوسری طرف سے شازیہ بولی۔۔۔۔

امی پھر بھی آپ کو ابھی ابرش کا نکاح نہیں کرنا چاہئیے تھا۔۔ تاشہ بولی۔۔۔

بیٹا اس نے خود ہاں کی ہے۔۔ میں نے رقصانا کو بول دیا تھا کہ ابرش سے جا کر خود پوچھو۔۔ وہ ضدی ہے تاشہ کی طرح نہیں جو جھٹ سے مان جائے گی۔۔ شازیہ بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ضرور قسم وغیرہ دے کر ابرش کو منایا ہو گا خالہ نے۔۔۔۔ تاشہ زارون کو دیکھتی بولی وہ بھی حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اوکے امی ہم بس نکل گئے ہیں کل صبح تک پہنچ جائیں گے۔۔۔ تاشہ نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔

نکاح کیوں اتنی جلدی۔۔ زارون بھی حیران ہوا۔

پتا نہیں۔ یہ تو وہاں چل کر ہی پتا چلے گا کہ ایسی بھی کیا جلدی تھی عابد کو کہ وہ کچھ دن رک نہ سکا۔۔۔ تاشہ بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر تاشہ زر تاشہ بچے۔۔ شازیہ کچن میں کھڑی کو کینگ کر رہی تھی تبھی خالد ان کے گھر آیا۔۔۔

تاشہ بیٹا کہاں ہو۔۔ خالد اسے آوازیں دینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش ان کی آواز پر اپنے کمرے سے نکل آئی۔

ابو۔۔ ابرش نے انھیں بلایا۔۔

ابرش بیٹا نیچے آؤ نیچے۔۔ خالد نے آنکھوں میں بے اختیار آنسو لیٹی اسے بلایا۔۔

ابو کیسے ہیں آپ۔۔ ابرش خود کو روک نہ سکی وہ فوراً خالد کے گلے لگ گئی۔۔

بیٹا تاشہ کہاں ہے۔۔ خالد اسے پوچھنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابو وہ اور زارون بھائی کی گئے ہیں گھومنے ناران کی اور۔۔۔ ابرش اسے بتاتی بولی۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی۔۔ شازیہ کچن سے آگ بگولا ہوتی اس کے پاس آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے اپنی بیٹیوں سے ملنے سے نہیں روک سکتی شازیہ۔۔ خالد اس پر چلایا۔۔

ملنا ہے تو انھیں باہر بلاؤ کسی ہوٹل پر کسی گھر پر لیکن میرے گھر آنے کی تمھیں کوئی ضرورت نہیں۔۔ شازیہ اس کے آنے پر واقعی غصہ تھی۔۔

امی پلیز آپ اتنا غصہ مت کرے بلڈ پریش بڑھ جائے گا آپ کا۔ ابرش اور دانیل اپنی ماں کو سنبھالنے لگی۔ وہ دونوں شازیہ کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔

ابو پلیز آپ فلحال یہاں سے جائے۔۔ امی پہلے ہی بیمار ہیں انھیں کچھ ہونہ جائے۔۔ ابرش خالد سے بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابرش آپ پلیز انھیں کہے کہ یہاں سے ابھی اور اسی وقت چلے جائے اپنی اس گلابو بیوی کے پاس۔ یہاں ان کا کوئی نہیں ہے۔۔ دانیل خالد کو دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔ وہ دانت پیستے بول رہی تھی۔

بیٹا پلیز تم لوگ تو مجھ سے اتنی نفرت مت کرو۔ تم تو میری اولاد ہونہ۔۔ خالد رونے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت خیال نہیں آیا جب ان چھوٹی چھوٹی بچیوں کو چھوڑ کر اپنی معاشوق کے ساتھ بھاگے تھے اس وقت یاد نہیں آیا کہ تمہاری تین تین اولاد ہیں۔۔ شازیہ کی آنکھیں غصے سے لال ہونے لگی۔

ابو پلینز آپ کو اس کی قسم جو آپ کو سب سے زیادہ عزیز ہے آپ پلینز چلے جائے یہاں سے۔۔ ابرش روتی ہوئی ی بولی۔۔

ابرش جیسے زرتاشہ آئے تمہیں مجھے ان فورم کرنا ہو گا میں اپنی بیٹی سے ضرور ملونگا۔۔ خالد یہ کہہ کر وہاں سے نکل گیا۔۔

اس کی اتنی ہمت ہوگئی کہ یہ یہاں آگیا۔۔ شازیہ غصے سے پوری کانپ رہی تھی۔۔

اسے کس نے بتایا کہ تاشہ کی شادی ہوگئی ہے۔۔ شازیہ ان سے پوچھنے لگی۔۔

امی پلینز فحال اس بات کو چھوڑے آپ پانی پی ئیے۔ دانیں اسے پانی پلانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین بلڈ پریشر کی ٹیبلیٹ لائو۔۔ ابرش اسے بولی۔

دائین بھاگتی بھاگتی ٹیبلیٹ لانے شازیہ کے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔
ابرش تم نے بتایا ہے نہ اسے۔۔ شازیہ اسے پوچھنے لگی۔۔۔۔

امی پلیز آپ ناراض مت ہونا۔۔ ابو کو میں نے ہی بتایا تھا لیکن میں نے جان بوجھ کر نہیں بتایا میرے
منہ سے نکل گیا تھا امی۔۔۔ ابرش شازیہ کے ہاتھ چومتی بولی۔۔

پتا تھا کہ تم ہی ایسی حرکت کر سکتی ہو۔۔ شازیہ نے اپنے ہاتھ اسے چھڑائے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی پلیز ناراض مت ہو۔۔ آپ کی ناراضگی سہہ نہیں پائی ونگی مر جائی ونگی میں۔۔ ابرش پھوٹ پھوٹ
کر رونے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کتنا ٹائی م لگے گا زارون۔۔ تاشہ نے زارون سے پوچھا جو تھکا ہارا گاڑی چلا رہا تھا۔۔

بس تین گھنٹے اور۔۔ زارون بولا۔۔

مطلب صبح کے وقت فجر کے ٹائی م ہے نہ۔۔ تاشہ ٹائی م دیکھتی بولی۔۔

ہمم۔۔ زارون بس اتنا بولا۔۔

میں ڈرائیو کر لوں۔۔ تاشہ اسے دیکھ کر بولی۔

نہیں یار تمہیں ٹائی م لگے گا۔۔ تم بس مجھے پانی دو تاکہ میں وہ منہ پر ماروں تو میری تھوڑی آنکھیں
کھیلے۔۔ زارون بولا۔۔

تاشہ نے پانی کی بوتل اسے سی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بوتل لیئیے باہر نکلا۔۔ منہ پر اس نے ٹھنڈا ٹھنڈا پانی گرایا۔۔۔ تھوڑی سی آنکھیں اس کی کھلی۔

زارون جلدی گاڑی میں بیٹھے جلدی۔۔ تاشہ چلائی۔۔

زارون فورن گاڑی میں آئے۔۔ اس کے دوبارہ کہنے پر وہ فورن گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

کیا ہوا۔۔ زارون اسکا رنگ پھیکا پڑتے دیکھ کر بولا

جلدی سے شیشے اوپر کرے گاڑی کے اور لائی ٹیس بجھا دے۔۔ تاشہ اپنے طرف سے شیشا اوپر کرنے لگی۔ زارون نے بھی اس کے کہنے پر یہی کیا۔۔۔

زارون تھوڑا نیچے جھکے۔۔ وہ دیکھے سامنے ایک شیر کھڑا ہے جو کب سے ہمیں ہی دیکھ رہا ہے۔ تاشہ نے اب اسے بتایا۔۔ زارون نے بھی اب وہ شیر دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

واقعی یار لیکن یہ یہاں کیوں ہے۔ زارون اس شیر کو دیکھتا بولا۔۔۔۔

زارون یہ جنگل ہے اور یہاں جنگلی جانور ہی ہوتے ہیں۔۔ تاشہ بالکل آہستہ بول رہی تھی۔۔

ہم ڈرائی ہو کر کے نکل لے تیزی سے۔۔ زارون اسے پوچھنے لگا۔۔۔

نہیں آگے نہیں آپ تھوڑی دیر بعد گاڑی پیچھے کرتے جائے آہستہ سے پھر کوئی اور رستہ دیکھ کر وہاں سے نکل لے۔۔ تاشہ نے اسے سمجھایا۔۔۔۔

واہ یار تم تو بہت ہوشیار نکلی۔۔ زارون نے اس کی تعریف کی۔۔

زارون جھکے نیچے اور جھکے۔۔ تاشہ ڈرگئی کیونکہ شیر ان کی ہی طرف بڑھ رہا تھا۔۔

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے زارون۔۔ تاشہ نے فوراً سے زارون کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس کچھ نہیں ہو گا۔۔ یہ شاید یہاں سے نکل جائے گا۔ پھر ہم آرام سے جاسکتے ہیں۔۔ لیکن ایک بات سمجھ نہیں آرہی کہ یہ اکیلا کیوں ہیں۔ شیر تو جھنڈ میں نکلتے ہیں۔۔ زارون بولا۔۔

پتا نہیں شاید اپنوں سے بچھڑ گیا ہو تاشہ بولی۔

ہشش ہشش۔ زارون نے فورن اسے چپ کرنے کا بولا کیونکہ شیر ان کے گاڑی کے بہت نزدیک آگیا تھا۔۔

شیر ان کی گاڑی کو سونگھنے لگا وہ اس گاڑی پر چڑھ آیا تبھی تاشہ چلانے لگی لیکن زارون نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چپ۔۔ زارون نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

شیر اب اتر کر جانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون نے تھوڑا سا اٹھ کر پیچھے دیکھا جہاں شیر جاتا جا رہا تھا۔۔

وہ جا رہا ہے۔۔ زارون نے آہستہ سے اسے بتایا۔۔ تاشہ نے بھی اٹھ کر اسے دیکھا۔۔

اف شکر۔۔ تاشہ نے سکون بھر اسانس لیا۔

شیر اب کافی دور جا چکا تھا۔۔ زارون نے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔ اس نے ابھی لائی ٹس او ف ہی رکھی وہ تیزی سے گاڑی چلاتا اس روڈ سے نکل آیا۔

اس نے گاڑی روک کر آس پاس دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔۔ اب وہ لائی ٹس اون کرتا سکون سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔

www.kitabnagri.com

عابد اب اس کے بعد اگر تم نے اور کوئی ی ضد کی تو اپنا بوریا بستر اٹھا کر نکل جانا میرے گھر سے۔۔ فہد اس پر چلایا تھا۔۔

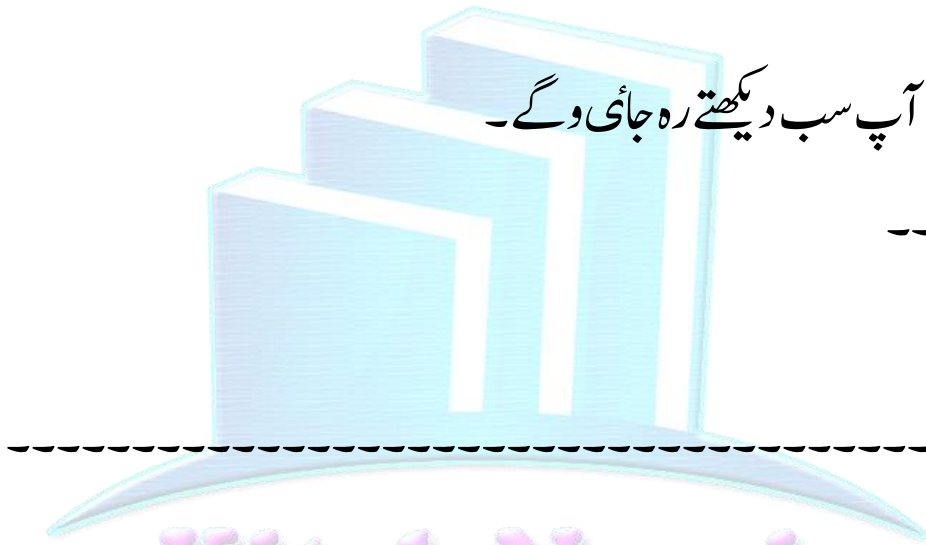
Posted On Kitab Nagri

ابو کیا ہو گیا ہے ایسا بھی کیا کر دیا میں نے جو آپ اتنا خفا ہو رہے ہیں۔۔ عابد بے شرم کی طرح ہنس دیا

جو کہا ہے اس پر عمل کرنا۔۔ فہد یہ کہہ کر چلا گیا

عمل تو ایسا کرونگا کہ آپ سب دیکھتے رہ جائی وگے۔

وہ کچھ سوچتا ہوا بولا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر کا ٹائی م ہو رہا تھا جب تاشہ اور زارون اپنے گھر پہنچے۔۔۔۔
اف تھینک گوڈ ہم اپنے گھر آگئے۔۔ زرتاشہ نے سکون بھر اسانس لیا۔۔

ہاں یار واقعی۔۔ زارون سامان نکالتا گاڑی سے نکلا

Posted On Kitab Nagri

چابی ہے نہ آپ کے پاس۔۔ وہ اسے پوچھنے لگی۔

ہاں ہوگی تو صحیح۔۔ زارون چیک کرنے لگا۔

انہوں نے اپنے آنے کی خبر کسی کو نہیں دی تھی کیونکہ رات میں وہ کسی کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

تاشہ اور زارون چپکے سے اپنے کمرے میں آگئے۔

دیکھو سات بھی بج گئے۔۔ زارون شوز اتار تابیڈ پر بیٹھا۔۔۔۔۔

آج اوکچھ دیر آرام کرتے ہیں۔۔ زارون نے اسے اپنے پاس بلایا۔۔

نہیں ہم پہلے نماز پڑھینگے۔۔ وہ اسے اٹھاتی ہوئی ی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم ٹھیک ہے۔۔ زارون مان گیا۔۔
تاشہ نے اسے پوری نماز سکھادی تھی۔۔

وہ دونوں وضو کر کے آئے اور نماز فجر ادا کرنے لگے

تھوڑی دیر میں ہی انھوں نے نماز پڑھ لی کیونکہ فجر میں صرف چار رکعتیں ہوتی ہیں۔۔

اب چلو سوتے ہیں مجھے بہت نیند آرہی ہے۔ زارون اسے بولا۔۔

آپ سو جائے نہ جا کر۔۔ تاشہ نے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کہہ رہا ہوں ابھی یہاں آؤ ورنہ دعا کرونگا کہ دوبارہ سے بادل زور زور سے گرے۔۔ وہ ہنس کر بولا

اچھا جی۔۔ زر تاشہ اس کے پاس آکر بیٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں پھر تم اسی رات کی طرح میرے سینے میں چھپ جاؤ گی۔۔ وہ شرارت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

زارون ایک ہی بات بار بار مت دہرائے۔۔۔ زرتاشہ نے تکیہ اٹھا کر دے اسے مارا۔۔۔

تم نے مجھے مارا۔ زارون نے بھی تکیہ اٹھا کر اسے مارا۔۔۔۔۔

وہ دونوں بچوں کی طرح تکیوں سے ایک دوسرے کو مارنے لگے۔ تبھی زارون نے اسکی کمر پکڑ کر اسے اپنے پاس کیا۔۔

بہت شرارتی ہوگئی ہو تم۔۔ تمھاری یہ شرارت ختم کرنی پڑے گی۔۔ زارون اس پر جھکاتب ہی
تاشہ جھٹکے سے اسے دور ہوئی۔۔۔

مم مم مجھے نیند آرہی ہے آپ بھی سو جائے وہ کمبل اوڑھتی لیٹ گئی۔۔ زارون بھی ہنس کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ والے آگئے ہیں کیا۔۔ شاہین نے ملازم سے پوچھا۔

جی بی جی وہ رات کو ہی آگئے تھے۔۔ وہ بتا کر وہاں سے چلا گیا۔۔

صبح کے دس بج رہے تھے جب زرتاشہ نیچے آئی

اسلام علیکم۔۔ موم۔۔ تاشہ نے شاہین کو سلام کیا

وعلیکم اسلام بیٹا۔۔ تم نے بتایا ہی نہیں آنے کا۔ شاہین اسے گلے ملتی بولتی۔۔

www.kitabnagri.com

موم آپ لوگ سو رہے تھے ہم نے آپ کو جگانا ٹھیک نہیں سمجھا۔۔ زرتاشہ بولی۔۔

اچھا تم بیٹھو میں تمہارے لیئے چائے بناتی ہوں۔ شاہین اسے کہہ کر کچن میں جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی چلتی ہوں۔۔ تاشہ بھی ان کے ساتھ کچن میں آگئی۔۔۔

موم آج میں جاسکتی ہوں امی والوں کی طرف۔ تاشہ نے شاہین سے اجازت لینا بہتر سمجھا۔
ہاں بیٹا بالکل یہ بھی کوئی یو پوچھنے والی بات ہے۔ وہ چولہے پر پانی رکھتی بولی۔۔۔

شکر یہ موم۔۔ اچھا موم آپ کو پتا ہے ابرش کا نکاح ہو گیا ہے عابد سے۔۔ زر تاشہ اسے پوچھنے لگی

نہیں مجھے نہیں پتا۔۔ لیکن یہ کب ہوا۔۔ شاہین بھی اس کی بات سن کر حیران ہوئی۔۔

پتا نہیں۔۔ تبھی تو میں جا رہی ہوں کہ کیا ہوا ہے وہاں۔۔ زر تاشہ کپس میں چائے ڈالنے لگی۔

www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا ضرور جاؤ پھر آکر مجھے بھی بتانا۔ شاہین بولی۔۔۔

تاشہ چائے اور پراٹھے لیئے کمرے میں آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون اٹھ جائے ناشتہ کر لے اور مجھے امی کی طرف چھوڑ آئے۔۔ زرتاشہ پردے ہٹاتی بولی۔۔

اس نے سیکوئی کا دروازہ بھی کھول دیا۔ جہاں سے وائیٹ فلورز کی خوشبو پورے کمرے میں پھیل رہی تھی۔۔۔۔۔

اف یار۔۔۔ زارون اٹھ بیٹھا۔۔

آجائے شاباش۔۔ وہ صوفے پر بیٹھتی بولی۔

ہممم۔۔ زارون باتھ روم سے ہو کر اس کے پاس آ بیٹھا

www.kitabnagri.com

ان دونوں نے اب ناشتہ مکمل کر لیا۔۔

چلو ریڈی ہو جاؤ۔۔ زارون الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ریڈی تو ہوں۔۔ بس آپ جلدی سے ریڈی ہو جائے پھر چلے۔ تاشہ برتن سمیٹتی نیچے رکھنے لے گئی۔

زارون اور تاشہ بس شازیہ کے گھر سے کچھ ہی دور تھے۔ وہ وہاں پہنچنے والے تھے۔۔

آپ بیٹھے گے تھوڑی دیر وہاں۔۔ تاشہ نے سوال کیا

کیوں نہ بیٹھوں۔۔ زارون نے بھی واپس سوال کیا۔

بیٹھے بھلے میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔ زر تاشہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

آگیا گھر۔۔ چلو۔۔ زارون اور تاشہ نے ان کا گیٹ کھٹکھٹایا۔۔۔

دائین فورن گیٹ کھولنے آگئی۔۔

ارے آپی اسلام علیکم۔۔

Posted On Kitab Nagri

دائین تاشہ کے گلے لگ کر رونے لگی۔۔

دائین کیا ہوا دانی۔۔ زر تاشہ اسکے آنسوؤں پہنچتی بولی۔۔۔

آپی آپ کے بنایہ گھر ادھور ہے یہاں ویسا کچھ نہیں رہا اب۔۔ دائین رو رو کر اسے بتانے لگی۔

میری جان ایسا نہیں کہتے۔۔ تم چلو اندر۔۔ زر تاشہ اسے ہگ کرتی اندر لے آئی ی۔۔ زارون بھی اندر آگیا۔۔

شازیہ لان میں بیٹھی تھی۔۔
امی کیسی ہیں۔۔ زر تاشہ آکر فورن شازیہ کے گلے لگ گئی ی۔۔ شازیہ اور تاشہ کو ایک دوسرے سے مل کر سکون ملا۔۔

کیسی ہیں امی۔۔ تاشہ اس کے پاس بیٹھی۔

آنٹی کیسی ہیں۔۔ زارون نے بھی پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں بیٹا تم دونوں بتاؤ کیسے ہو اور کب آئے شازیہ ان سے پوچھنے لگی۔۔

آنٹی ہم رات کو ہی آگئے تھے۔۔ زارون نے بتایا۔

امی ابرش کہاں ہے۔۔ زرتاشہ نے ادھر ادھر دیکھا۔

وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔ شازیہ بولی۔

اچھا تاشہ میں چلتا ہوں جب تم میسج کرو گی تو آجائی ونگا میں اوکے۔۔ زارون یہ بول کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی ابرش ابھی تک نکاح والی بات پر غصہ ہے کیا۔ تاشہ شازیہ سے سب کچھ پوچھنے لگی۔۔

نہیں میں نے اسے ڈانٹا ہے۔۔ شازیہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں امی۔۔ زرتاشہ نے پوچھا۔۔

کیونکہ اس نے تمہارے باپ کو بلایا ہے۔۔ اس نے تمہاری شادی کا اسے بتایا ہے۔۔ آیا تھا آج اتنے سالوں کے بعد اپنی پرواہ دکھانے۔۔ شازیہ غصے سے بولتی جا رہی تھی۔۔۔۔

ابو آئے تھے لیکن کب۔۔ تاشہ حیران رہ گئی۔۔

کل آئے تھے کہ میری بیٹی زرتاشہ کہاں ہے یہ وہ۔ میں نے نکال دیا اسے اپنے گھر سے۔ شازیہ دانت پیستی بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آپ نے ابرش کو کیوں ڈانٹا امی۔۔ وہ ابھی ی نکاح کے صدمے سے نکلی بھی نہیں تھی۔۔ تاشہ بولی۔۔۔۔

تم جاؤ اس کے پاس اوپر ہے وہ۔۔ شازیہ نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔ زرتاشہ اٹھ کر اوپر کی طرف چل دی۔۔۔

ابرش۔۔ تاشہ اب کمرے میں آئی جہاں ابرش گھٹنوں میں منہ چھپائے بیٹی رو رہی تھی۔۔

تاشہ کی آواز پر ابرش فورن اٹھ کر اس کے گلے لگ گئی۔۔۔۔

تاشہ آئے مس یوں سوچ۔۔ تاشہ۔۔ وہ بلک بلک کر رونے لگی۔۔۔۔

تمہارے سوا مجھے کوئی نہیں سمجھتا۔۔ تم چلی گئی ہو جیسے اس گھر سے رونق چلی گئی ہے
۔۔ ابرش رو رو کر بول رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس چپ۔۔ وہ اسکے آنسو پہنچتی بولی۔

تاشہ پتا نہیں کیا ہے میری قسمت میں۔۔ تمہیں پتا ہے میرا نکاح ہو گیا ہے اس عابد سے۔۔ ابرش اسے
سب بتانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ہاں کی تم نے اتنی جلدی۔۔ تاشہ نے اسے بیڈ پر بٹھا کر پانی پلایا۔۔۔

خالہ رقصانا کی وجہ سے۔ انھوں نے اپنا دوپٹہ اتار کر میرے پیروں پر رکھ دیا تھا کہ مان جاؤ۔ ابرش بولی۔۔۔

ابرش تم پریشان مت ہو شاید اس میں بھی کوئی ی بھلائی ہوگی۔۔ کیونکہ اللہ پاک جو بھی کرتا ہے ہمارے اچھے کے لیئے کرتا ہے۔۔ تاشہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔۔۔

تاشہ ابو آئے تھے تمہیں ڈھونڈ رہے تھے۔۔ لیکن امی نے انھیں نکال دیا اور وہ مجھ سے خفا ہو کر بیٹھ گئی ہیں۔۔ ابرش بولی۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ خفا نہیں ہیں بس دکھی ہیں۔۔ تم سے ناراض نہیں ہیں وہ میری جان۔۔ تاشہ اسے گلے لگاتی بولی۔

پلیز زرتاشہ رک جاؤ کچھ دن پلیز۔۔ وہ اسے ریکیوسٹ کرنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے تم رومت۔۔ تاشہ اس کی بات مان گئی۔۔۔۔۔

زارون میں دو دن یہاں رہنا چاہتی ہوں۔۔ امی کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔ تاشہ زارون سے فون پر اجازت مانگنے لگی۔۔۔

یار تمہارے بن رہ تو نہیں سکتا لیکن ٹھیک ہے جیسا تم چاہو۔۔ زارون بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوسو سوئی بیٹ۔۔ تاشہ بچوں والی آواز نکالتی بولی

کیوٹ کی سکی۔۔ دو دن ہی رہنا بس۔۔ زارون اس کی بات پر ہنسا۔۔۔

ہم ٹھیک ہے۔۔ تاشہ نے اب فون رکھ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کس کا نمبر ہے۔۔ تاشہ کو اسی وقت انجان نمبر سے کال آگئی۔۔
ہیلو۔۔ تاشہ نے فون کان سے لگایا۔۔

ہیلو زر تاشہ بیٹا کہاں ہو گھر آگئی ہو۔۔ فون پر خالد تھے۔۔۔۔
جی میں آگئی ہوں۔۔ تاشہ بولی۔۔
بیٹا میں تم سے ملنا چاہتا ہوں ایک بار۔۔ خالد اسے ریکیوسٹ کرنے لگا۔۔
ٹھیک ہے ابو قاسم پارک آجائے شام کو پھر ملتے ہیں تاشہ بولی۔۔

میں اور ابرش آئی ینگے آپ سے ملنے۔۔ تاشہ نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

کیسی ہو تاشہ بیٹا۔۔ زر تاشہ اور ابرش شام کے ٹائی م قاسم پارک پہنچ چکی تھی اپنے ابو سے ملنے

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ ایک بیچ پر بیٹھ گئے۔۔

ابو کیسے ہیں آپ۔۔ تاشہ نے خالد سے پوچھا۔

بس بیٹا زندہ ہوں۔۔ خالد بہت زیادہ افسردہ تھے۔

ایسے کیوں کہہ رہے ہیں ابو آپ۔۔ تاشہ کو اس کی بات پر دکھ ہوا۔۔

اور نہیں تو کیا بیٹا۔۔ زندگی تباہ ہوگئی ہے میری۔ پتا نہیں مجھے کسی پاگل کتے نے کاٹا تھا جو میں نے اس عورت سے شادی کی۔ اس گلابو کے عشق میں اندھا ہو گیا۔۔ خالد خود کو کوس رہے تھے۔

ابو ابھی چلانے کا کوئی فائی وہ نہیں۔۔ انسان سے غلطی ہو جاتی ہے۔۔ تاشہ بولی۔۔

پھر بھی بیٹا۔۔ میں نے اسے امیر سمجھا لیکن وہ سب صرف اس کا دکھاوا تھا۔۔ وہ بن ماں باپ کے ایک اکیلی تھی جو اپنی پھوپھو کے ساتھ رہتی تھی۔ اس نے پھوپھو کا پیسا دکھا کر مجھے اپنی طرف متوجہ کیا اور میں بھی ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

خالد صاحب انھیں سب کھ بتانے لگے۔۔

ابو اب غصہ کرنے کا کوئی ی فائی دہ نہیں۔ آپ نے امی کو دھوکا دیا اور اس نے آپ کو۔۔ اللہ پاک کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں کرتا۔۔ دنیا مکافات ہے۔۔ جیسا آپ نے امی کے ساتھ کیا آپ کے ساتھ بھی وہی ہوا۔ اس بار ابرش بولی۔۔

بیٹا مجھے معافی مانگنی ہے شازیہ سے۔۔ مجھے معافی مانگنی ہے تم تینوں سے تبھی میرے دل کا بوجھ کچھ ہلکا ہو گا۔۔۔ خالد روتے ہوئے بولا۔

ابو آپ سے ہمیں کوئی شکایت نہیں۔۔ رہی بات امی کی تو وہ بھی آہستہ آہستہ سب بھول جائے گی۔ اور ابو وہاں بھی آپ کی زمے داری ہے۔ ادھر بھی آپ کی بیوی اور بیٹی ہے۔ آپ ان کے پاس چلے جائے۔ ہم ہیں یہاں امی کے ساتھ۔۔۔۔ تاشہ اسے سمجھانے لگی۔۔

تاشہ میری بچی۔۔ خالد اس کے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز تم دانیل کو سمجھانا۔۔ اسے کہنا کہ مجھے معاف کر دے۔ خالد واقعی میں رو رہا تھا۔۔

جی ابو میں اسے سمجھائی ونگی اور آپ سے بات بھی کروائی ونگی میں وعدہ کرتی ہوں۔۔ تاشہ نے اسے وعدہ کیا۔۔۔۔

بیٹا میرا دل تو نہیں جانے کا لیکن کیا کروں غلطی کی ہے تو ازالہ بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا۔۔ خالد بولا۔۔۔۔۔

جی ابو آپ چلے جائے۔۔ وہاں آپ کا گھر ہے اور یہاں کی آپ فکر نہ کرے ہم ہیں امی کے ساتھ۔ اور ہم آپ سے بات کرینگے فون پر روز۔۔ تاشہ اسے دلا سہ دینے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بچے اپنا خیال رکھنا بہت۔۔ خالد ان دونوں سے مل کر وہاں سے جانے لگا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

ابرش اور تاشہ آنکھوں میں ڈھیر سے آنسو لیٹی اے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ وہ دکھ انھیں ہی پتا تھا کہ وہ باپ کے بنا زندگی کیسے گزارتی تھی۔۔۔ کوئی بھائی بھی نہیں تھا ان کا۔۔۔ پوری عمر وہ اکیلے ہی ادھر ادھر بھٹکتی رہی۔۔۔۔۔ باپ کا سایہ نہ ہو تو زندگی ایک دم بے رنگ ہو جاتی ہے۔۔۔

ابو اپنا خیال رکھی ئی ے گا اور ہم سے ملنے کے لی ئی ے آتے رہ ئی ے گا۔۔ تاشہ دوڑتی ہو ئی ی جا کر اپنے ابو کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا۔۔ خالد نے اسے ہگ کیا۔۔ وہ دونوں ہی رونے لگے۔۔۔۔

اچھا بیٹا میں چلتا ہوں ورنہ تم لوگوں کو دیکھ کر اور کمزور پڑ جائی ونگا۔۔ خالد اس کے سر پر ہاتھ رکھتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔

زر تاشہ۔۔ زارون کب سے کھڑا انھیں دیکھ رہا تھا خالد کے جاتے ہی وہ ان کے پاس آیا۔۔۔

زارون آپ یہاں۔۔ تاشہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی۔

کون تھا وہ۔۔ زارون غصے سے بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنا غصہ کیوں کر ہے ہیں کیا ہو گیا۔۔ تاشہ بولی۔

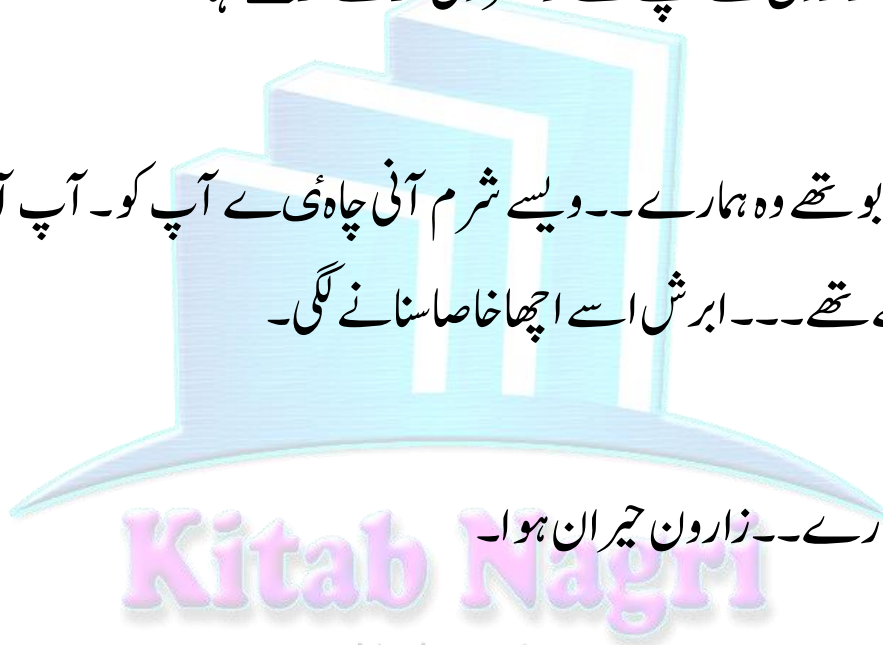
میں نے پوچھا کون تھا وہ۔۔ اس بار زارون چلایا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں بتاؤں میں آپ کو۔۔ مجھے پتا ہے آپ کچھ غلط سوچ رہے ہیں میرے بارے میں۔۔ تاشہ بھی چلائی۔۔

دیکھو زرتاشہ یہاں بہت لوگ ہیں میں اس وقت کوئی تمنا نہیں کرنا چاہتا اس لیئے جو پوچھا ہے صاف صاف بتا دو۔۔ زارون نے اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔۔۔

زارون بھائی۔۔ ابوتھے وہ ہمارے۔۔ ویسے شرم آنی چاہئیے آپ کو۔ آپ آپ کے بارے میں اتنا خراب سوچ رہے تھے۔۔ ابرش اسے اچھا خاصا سنانے لگی۔



کیا۔۔ ابوتھے وہ تمہارے۔۔ زارون حیران ہوا۔

www.kitabnagri.com

جی ابوتھے۔۔ چلو ابرش یہاں سے۔۔ تاشہ بول کر ابرش کا ہاتھ پکڑتی اسے وہاں سے لے گئی۔

دیکھا آپ۔ اس لیئے مجھے یہ شخص زہر لگتا ہے۔۔ ابرش بولتی جا رہی تھی۔۔ وہ دونوں ایک ٹیکسی میں بیٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

افف اللہ۔ یہ میں نے کیا کر دیا۔۔ ناراض کر دیا اسے۔ زارون سر پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔
مجھے منانا ہو گا اب اسے۔۔ زارون فورن وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

یہ ہے کون جو مجھے تنگ کی ئیے جا رہا ہے کل سے۔ دانیل کال کا ٹی بولی۔۔
کل سے الگ الگ سم سے کال کر رہا ہے تنگ کر دیا ہے۔ وہ خود سے ہی بول رہی تھی۔۔
زارون بھائی سے پوچھتی ہوں۔۔ دانیل زارون کو کال ملانے لگی۔۔۔۔

ہیلو۔۔ زارون نے فون اٹھایا۔۔

ہیلو۔۔ زارون بھائی کی آپ بڑی تو ہنسن۔۔ دانیل بولی۔

www.kitabnagri.com

نہیں نہیں تم بتاؤ کیا بات ہے۔۔ زارون نے ای ئی رپوڈ کان میں ڈالے کیونکہ وہ ڈرائی ہو کر ہاتھ۔

بھائی کی ایک بندہ ہے کل سے اس نے مجھے پریشان کیا ہوا ہے۔۔ گندے میسیجس اور تصویریں سینڈ
کر رہا ہے الگ الگ نمبر سے۔۔ دانیل اسے سب بتانے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھیجو وہ نمبر۔۔ زارون کو غصہ آگیا۔

جی بھائی بھیجتی ہوں۔۔ آپ اسے ایسا سنانا کہ وہ آئی نہ کسی لڑکی سے ایسے نہ کرے۔۔ دانیل بولی۔

ارے بچے۔ تم دیکھنا میسج کرنے لائی ق ہی نہیں چھوڑو نگا اسے۔۔ بس تم نمبر بھیجو۔۔ زارون نے کال کاٹ کر دی۔۔۔۔



مل آئی اے۔۔ ابرش اور تاشہ کو گھر میں داخل ہوتے ہی شازیہ نے ان سے پوچھا۔

جی۔ وہ دونوں اس کے پاس بیٹھ گئی۔

امی ایک بات مانے گی۔۔ تاشہ نے اسکا ہاتھ پکڑتے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا بولو۔۔ شازیہ نے پیار سے کہا۔

امی پلیز میری خاطر ابو کو معاف کر دے۔۔ تاشہ روتی ہوئی می بولی۔۔۔

ابو بہت مجبور ہو گئے ہیں امی۔۔ وہ پچھتا رہے ہیں۔ جیسا انھوں نے آپ کے ساتھ ہمارے ساتھ کیا ویسا ہی ان کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔۔ امی پلیز انھیں معاف کر دے۔۔ تاشہ اسے ریکو سٹیس کرنے لگی۔۔

ٹھیک ہے بیٹا میں اسے معاف کرتی ہوں۔ صرف تمہارے کہنے پر۔۔ شازیہ نے اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑا۔۔ شکریہ امی۔۔ تاشہ اس کے ہاتھ چومنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن بیٹا میرے دل میں جو اس کے دیئے گئے زخم ہیں نہ وہ کبھی نہیں بھریں گے۔ شازیہ رونے لگی۔۔۔

اس نے مجھے تب چھوڑا جب میرے ساتھ کوئی نہیں تھا میں تم دونوں بچیوں کے ساتھ اکیلی تھی خدا ہی جانتا ہے کہ میں نے کن مصیبتوں سے تم لوگوں کو پالا۔۔۔ شازیہ اسے بتانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے تاشہ۔ میں ان سے بہت محبت کرتی تھی بہت زیادہ لیکن انہوں نے میری وفاداری کو میری محبت کو بھولنے میں ایک لمحہ نہیں لگایا۔ میرا اور میرے بچیوں کا بنا سوچے وہ یہاں سے بھاگ گیا۔۔۔ اس دن سے میرا دل ٹوٹ چکا تھا۔ اور دل کو جتنا بھی جوڑو تب بھی اس میں درارے ہو گئی وہ ویسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ شازیہ رونے لگی تھی۔

امی میں سمجھتی ہوں۔۔ اب آپ چپ ہو جائے۔ روئے مت۔۔ تاشہ نے اسے ہگ کیا۔۔ تاشہ تمہیں ہتا ہے میں نے اس دن کے بعد میں نے تمہیں اپنا پورا پیار دے دیا۔۔ جتنا میں نے تم سے پیار کیا ہے نہ اتنا کسی سے نہیں کیا۔۔ شازیہ تاشہ کو ماتھ پر کس کرتی بولی۔۔

جی میری پیاری امی میں جانتی ہوں۔۔ تاشہ نے بھی اسے کس کیا۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہگ کرتی ایک دوسرے کے غم سمیٹنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ زین اسد کہاں ہے۔۔ زارون لال آنکھیں کی ئیے شاہ زین کے گھر آیا۔۔

کسی بار میں ہو گا۔۔ لیکن کیوں۔۔ شاہ زین اسے غصے میں دیکھ کر حیران ہوا۔۔

چل بتا مجھے وہ کس بار میں ہوتا ہے۔ زارون چلتا چکتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

شاہ زین بھی جلدی سے آکر اس کے ساتھ بیٹھ گیا وہ دونوں وہاں سے نکل گئے۔۔

یہ یہاں ہوتا ہے اکثر۔۔ انھوں نے ایک بار کے سامنے گاڑی روکی۔۔۔

لیکن بتاؤ تو صحیح ہوا کیا ہے۔۔ شاہ زین پورے راستے یہی سوال پوچھے جارہا تھا۔۔

آکر بتاتا ہوں۔۔ زارون گاڑی سے نکل کر فورن بار میں گھس گیا۔۔۔

اسد۔۔ زارون نے جیسے اسے دیکھا اس پر اس نے مکوں کی برسات شروع کر دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسد دھت نشے میں صرف گالیاں نکال رہا تھا۔

ایک اور گالی نکالی تو یہی کہ یہی قتل کر دوں گا تمہیں۔۔۔۔ زارون اسے کالر سے کھینچتا باہر لے آیا۔

اسد اس کا غصہ دیکھ کر ایک دم چپ ہو گیا۔

کیوں مارے ہو اسے کیا ہوا ہے۔۔۔ شاہ زین انہیں چھڑاتا ہوا بولا۔۔۔

دائین میری بہن ہے۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی اے ایسے میسجس کرنے کی۔۔۔ زارون نے دے
لات اس کے ہیٹ میں ماری۔۔۔

www.kitabnagri.com

سمجھ رہے ہوں نہ میری بہن ہے وہ۔۔۔ آئی نہ اگر اسے ایک میسج بھی کیا یہ اسے تنگ کیا تو میسج کرنے
کے لائق نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ اگلی بار ہر تم ایسے نہیں ہو سپیٹل میں پڑے ملو گے۔۔۔ زارون اسے
دھکا دیتا بولا۔۔۔ اسد دھکے سے جا کر گاڑی میں لگا۔

Posted On Kitab Nagri

چلو شاہ زین۔۔ زارون اب اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا۔ شاہ زین بھی اسد کو غصے سے گھورتا اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔ وہ دونوں نکل گئے وہاں سے۔۔

زارون تمہیں کیسے پتا چلا کہ یہ دانیل کو تنگ کر رہا ہے۔۔ شاہ زین پوچھنے لگا۔۔

جو نمبر مجھے دانیل نے بھیجے وہ اسی کے ہیں۔ اور اس نے مجھے خود بتایا تھا کہ اس کے پاس سمس ہیں جسے وہ لڑکیوں کو تنگ کرتا۔۔ ہے۔۔ میں نے اسے منع بھی کیا تھا لیکن وہ میری بات نہیں مانا اور اس بار تو حد کر دی۔ میری بہن کو تنگ کیا اس نے۔ زارون غصے سے تیزی سے ڈرائیوینگ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمت کیسے ہوئی ی اس کی میرے بارے میں ایسا سوچنے کی۔۔ تاشہ کمرے میں آئی ی۔

بے وفا کہی کا۔۔ دکھا دیا اپنا اصل چہرہ اس نے۔ تاشہ سوچتی ہوئی ی کمرے میں چکر لگانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

آپی کہاں ہے آپ۔۔ داین اسے ڈھونڈتی اوپر آئی۔

ہمم کیا ہوا۔۔ تاشہ بولی۔

یہ لے بات کرے زارون بھائی سے۔۔ داین اسے فون پکڑوا کر وہاں سے چلی گئی۔۔

آئے ایم سوری۔۔ زارون بولا۔

مجھے کوئی سوری نہیں سننا۔۔ جو کام ہے وہ بولے۔ تاشہ چڑ کر بولی۔۔

یار معاف کر دو نہ۔ سچ میں میں کچھ غلط نہیں سوچ رہا تھا بس ایسے ہی غصہ تھا کہ تم مجھ سے کیوں یہ سب

چھپا رہی ہو۔۔ زارون بولا۔

مجھے پتا ہے آپ کیا سوچ رہے تھے۔۔ تاشہ نے یہ کہہ کر فورن فون کاٹ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کس کی آوازیں ہیں۔۔ تاشہ فورن سیڑھیوں کے پاس آگئی۔۔ اس نے نیچے دیکھا تو رقصانا کی فیملی آئی ہوئی تھی۔۔۔

یہ لوگ اس وقت یہاں کیسے۔۔ وہ بالوں میں کیچر ڈالتی نیچے آنے لگی۔۔۔

ابرش ان سے مل کر فورن کچن میں چلی گئی تھی ابرش کو وہ سب بالکل پسند نہیں تھے۔۔۔۔
اسلام علیکم کیسے ہیں سب۔۔ تاشہ نیچے آکر سب سے ملنے لگی۔۔
کیسی ہو عائشہ۔۔ وہ عائشہ کے پاس آ بیٹھی۔

ٹھیک ہوں بھائی۔۔ تمہیں تو گھمونی سے ہی فرصت نہیں مل رہی۔ کہ اس دوست کو یاد کر سکو۔۔ عائشہ ہنس کر بولی۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں یار ایسی بات نہیں دوست بھی کبھی بھولے جاتے ہیں بھلا۔۔ تاشہ بولی۔

کہاں گھوم آئی تاشہ۔۔ عابس مسکراتا ہوا اسے پوچھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم سیف الملوک اور شوگر ان گئے تھے۔ تاشہ نے اسے بتایا۔۔۔

اچھا۔۔ عابد بولا۔۔

عابد اتنی جلدی کیا تھی شادی کرنے کی۔۔ تاشہ نے اسے پوچھا۔۔

جتنی جلدی تمہیں تھی اتنی ہی جلدی مجھے بھی تھی۔۔۔ وہ سخت لہجے میں بولا۔۔

ابرش چائے اور بیسیکٹس ان کے پاس ٹیبل پر رکھتی فورن اوپر چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا مجھے پانی پلا دو۔۔ رقصانا تاشہ سے بولی۔

تاشہ پانی لانے کچن میں آگئی تھی عابد بھی اس کے پیچھے آیا۔۔

تاشہ۔۔ عابد بالکل اسکے قریب کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو۔۔ وہ جیسے ہی مڑی عابد کو اپنے بہت قریب دیکھ کر ڈرگئی وہ اسی وقت پیچھے ہوئی

کیا ہوا کیوں ڈرگئی۔۔ عابد ہنستا ہوا اسے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

تھوڑا دور ہو کر کھڑے ہو۔۔ تاشہ بولی۔

دل سے تو دور کر دیا اب کیا خود سے بھی دور کرو گی۔۔ عابد کا یہ روپ دیکھ کر وہ حیران ہو گئی

کیا بکو اس کر ہے ہو پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔ وہ غصہ ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تاشہ تمہیں زارون سے طلاق لینی ہو گی اگر ایسا نہیں کیا تو میں ابرش کو طلاق دے دوں گا۔ عابد اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتا بولا۔۔۔

تاشہ نے ہاتھ میں پکڑ اپانی کا گلاس اس کے منہ پر مار دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ یہ کیا ہو گیا۔۔ تاشہ کی حالت خراب ہو رہی تھی وہ اگر ٹیبل نہ پکڑتی تو ضرور گر جاتی۔۔

میرے اللہ یہ کیسی آزمائش ہے۔ یا اللہ تو مدد کر ہماری میرے پروردگار۔۔ وہ رورو کر دعائیں مانگنے لگی۔۔۔۔۔

کچن میں کوئی آنے لگا تھا وہ فورن آنسو پہنچتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

آپ اتنی دیر پانی لانے میں۔۔ دانیل پانی بھرنے آئی

اوسوری میں بھول گئی۔ دماغ سے نکل گیا۔ تاشہ فریج سے بوتل نکال کر اسے دینے لگی۔۔

آپ آپ اتنا کانپ کیوں رہی ہیں۔۔ دانیل اسکا ہاتھ دیکھتی بولی جو بہت کانپ رہا تھا۔۔

پتا نہیں شاید ایسے ہی۔۔ وہ یہ کہہ کر اوپر چلی آئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم آنٹی۔۔ زارون شازیہ کے گھر آیا۔

وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو۔۔ شازیہ پوچھنے لگی

آنٹی میں ٹھیک ہوں۔ تاشہ کہاں ہے کام ہے اسے۔ زارون پوچھنے لگا۔۔ عابد کا منہ اسے دیکھتے ہی بہت خراب ہو گیا۔۔۔



اوپر ہے بیٹا۔۔ شازیہ بولی۔
زارون فورن اوپر کمرے میں آگیا جہاں وہ اکیلی بیٹھی نہ جانے کیا سوچ رہی تھی۔۔
کیسی ہیں بیگم صاحبہ۔۔ زارون کمرے میں آیا۔

آپ یہاں۔۔ تاشہ اسے دیکھ کر اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جان۔ تم ناراض ہونہ تو مجھے کہی مزہ نہیں آرہا۔ زارون اس کی طرف آیا۔۔۔

ناراض تو میں ہوں۔۔ تاشہ دوسری طرف منہ کی ئیے کھڑی ہوگئی۔۔۔

اچھا بابا سوری۔۔ زارون نے اپنے کان پکڑے

ادھر دیکھ بھی لو۔ میں نے کان پکڑے ہوئے ہیں۔ زارون بولا۔۔۔۔

اسکی کوئی ضرورت تھی۔۔ تاشہ اسے ایک نظر دیکھتی بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری جان میری بات سمجھو۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں سوچا تھا تمہارے بارے میں یا۔۔ زارون اسے

دوبارہ سمجھانے لگا۔۔۔

پکا کچھ غلط نہیں سوچا تھا۔۔ تاشہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں جان یقین کرو۔۔ زارون نے اسکے دونوں ہاتھ پکڑے۔۔۔

آئی ندہ کبھی بھی مت ایسا سوچی ئیے گا ورنہ کبھی بات نہیں کرونگی آپ سے۔۔ تاشہ اس کے گلے لگ گئی۔ اسکے سینے میں چھپ کر وہ دنیا کے سب ٹینشن بھول جاتی تھی۔۔۔ تاشہ نے اسے زور سے ہگ کیا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چلو تاشہ آج گھر پلیز۔۔ زارون اس کے بالوں میں کس کرتا بولا۔۔۔

زارون بس ایک دن اور کل پکا میں آجائی ونگی۔ وہ بولی
اچھا ٹھیک ہے۔۔ زارون بولا۔۔۔

زارون مجھے آپ سے کچھ شئی رکرنہا ہے لیکن آپ وعدہ کرے کہ آپ جزباتی نہیں ہونگے سوچ سمجھ
کر کوئی فیصلہ لینگے۔۔۔ تاشہ آہستہ سے بولی۔

www.kitabnagri.com

ایک منٹ۔۔ وہ دروازے سے باہر آئی نیچے دیکھا تو مہمان جاچکے تھے وہ اب دوبارہ اندر آئی۔

کیا ہوا ہے بتاؤ تو سہی۔۔ تاشہ کو روتا دیکھ کر زارون پریشان ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری جان بتاؤ نہ۔۔ زارون نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور خود بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

زارون عابد بہت ہی گھٹیا انسان ہے بہت زیادہ گھٹیا۔۔ تاشہ نے اسے سب بتانا شروع کیا۔۔

کیا کر دیا اس نے۔۔ زارون اسے پوچھنے لگا۔

وہ اس نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے طط طلاق لے لوں ورنہ وہ ابرش کو طلاق دے دے گا۔۔ وہ
سسکیاں لیتی بولی۔۔۔

واٹ۔۔ زارون اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔ زارون اب آپ ہی بتائے میں کیا کروں۔ وہ میری معصوم بہن کی زندگی خراب کر دے گا اس
پر داغ لگ جائے گا۔ اس کی ابھی چھوٹی عمر ہے۔ اور آپ کو پتا ہے نہ ہمارے معاشرے کا۔ طلاق یافتہ
عورت سے کوئی شادی نہیں کرتا۔۔ تاشہ بہت رو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تاشہ میں ہوں نہ تمہارے ساتھ میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔ بس جیسا میں بولتا ہوں تم ویسا کرتی جاؤ
جاؤ۔۔ زارون اسے اپنا پلین سمجھانے لگا۔۔

اب میں چلتا ہوں ٹھیک ہے تم اپنا خیال رکھنا۔ زارون اب وہاں سے اٹھا۔
اوکے اللہ حافظ۔۔ تاشہ بھی اٹھی۔۔ زارون اب وہاں سے نکل گیا۔

رات ہو چکی تھی سب سونے لگے۔۔ تھے۔۔
دانیل سوچکی تھی جبکہ ابرش اور تاشہ بس سونے لگی تھی۔۔۔

ابرش ایک بات پوچھوں۔۔ تاشہ بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔ ابرش بولی۔۔

تمہیں عابد پسند ہے سچ بتانا۔۔ تاشہ نے فورن پوچھا۔
کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔ ابرش اس کی طرف مڑی۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی تم بتاؤ تو۔۔ تاشہ نے دوبارہ کہا۔

نہیں آپنی بلکل بھی نہیں۔ وہ مجھے بلکل پسند نہیں زہر لگتا ہے مجھے وہ۔۔ ابرش غصے سے بولی
اسے کوئی ی لڑکا پسند نہیں تھا بس وہ اپنی پڑھائی پر دیہان دیتی تھی ہمیشہ۔۔

پکی بات ہے نہ۔۔ تاشہ نے پھر پوچھا۔۔

جی پکی بات ہے۔ مجھے وہ زرا بھی پسند نہیں۔ ابرش بولی۔۔

وہ دونوں باتیں کرتی کرتی سوگئی۔۔



www.kitabnagri.com

ہیلو بیٹا کیسی ہو۔۔ صبح کے آٹھ بج رہے تھے جب تاشہ کو شاہین نے فون کیا۔۔

میں ٹھیک ہوں موم آپ سنائے۔۔ تاشہ شازیہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کب آرہی ہو۔۔ شاہین نے پوچھا۔۔

آج رات ہی۔ تاشہ اسے بتانے لگی۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا خیر سے آؤ۔۔ شاہین نے بڑے پیار سے کہا۔۔۔۔۔

چلو بیٹا میں رکھتی ہوں پھر جب تم آؤ گی تو ڈھیر ساری باتیں کریں گے۔۔ شاہین نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا۔۔۔۔۔

امی آپ بیٹھے میں آتی ہوں۔ تاشہ کو عابد کی کال آرہی تھی وہ فورن باہر آگئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو۔ تاشہ نے فون کان سے لگایا۔

ہاں تو میڈم تاشہ کیا سوچا۔۔ عابد بولا۔

کس بارے میں۔ تاشہ چکر لگاتی اسے باتیں کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

طلاق کے بارے میں بھائی۔۔ کب لے رہی ہو طلاق زارون سے۔۔۔ وہ اپیل اٹھا کر کھاتا ہوا
بولا۔۔

کبھی نہیں۔۔ تاشہ فورن بولی۔
کبھی زندگی میں ایسا نہیں کرونگی۔۔ تاشہ کے ایسا بولتے ہی وہ غصہ ہو گیا۔۔

اچھا تو تم اپنی بہن کو طلاق دلو اگر رہو گی۔ عابد بولا۔۔۔

تمہاری مرضی ہے بھائی تمہاری بیوی ہے۔ وہ۔ تاشہ بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا تو اب دیکھنا میں اپنی بیوی کے ساتھ کیا کرتا ہوں۔۔۔ عابد نے یہ کہہ کر فون کاٹ دیا

آئے آج یہ اگر میں نے اسے جوتے نہ لگائے نہ تو میرا نام بھی تاشہ نہیں۔۔ وہ اب اندر چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

ایسا سبق سکھائی ونگا کہ یاد رکھے گی۔۔ عابد گاڑی اسٹارٹ کرتا ان کی طرف جانے لگا۔۔

ہیلو زارون پیٹرول ڈال دیا ہے اب آگ لگانا باقی ہے جلدی سے آئے۔۔ تاشہ نے زارون سے کہا۔

اوکے بوس۔۔ زارون ہنستا ہوا بولا وہ بھی فل اسپیڈ سے وہاں جانے لگا۔۔



ابرش ابرش۔۔ عابد چلاتا ہوا ان کے گھر داخل ہوا۔

کیا ہوا کیوں چلا رہے ہو۔۔ شازیہ فورن بولی۔

ابرش کو ابھی نیچے بلاؤ۔۔ عابد نے شازیہ سے بتمیزی سے بات کی۔۔

ابرش اسکے چلانے پر فورن نیچے آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

ابرش تم۔۔ عابد اسے تھپڑ مارنے لگا تب ہی تاشہ نے آکر اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔
ہمت بھی مت کرنا میری بہن کو ہاتھ لگانے کی۔ یہ ہاتھ کاٹ ڈالو گی۔۔ تاشہ نے زور سے اس کا ہاتھ
جھٹکا۔۔۔۔۔

میری بیوی ہے وہ میرا اس پر پورا حق ہے۔۔ عابد تاشہ پر چلایا۔۔ تبھی زارون نے آکر پیچھے سے اسے
پکڑ لیا۔۔۔۔ عابد کے دونوں بازو پکڑ کر اس نے اسے زور سے پکڑا۔۔۔

دائین جی ٹی رلاؤ جلدی۔۔ زارون کے کہنے پر دائین فورن وہاں جی ٹی رلائی۔۔

شاہ زین باندھو اسے۔۔ زارون شاہنرین کو پکارنے لگا جو رسی لیٹیے تھوڑا دور کھڑا ہوا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

شازیہ کو تاشہ نے سب کچھ پہلے ہی بتا دیا تھا تبھی وہ چپ کر کے بیٹھی تماشہ دیکھ رہی تھی۔

شاہ زین اور زارون نے اسے باندھ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمینوں کھولو مجھے۔۔ ڈرپوک ہو کیا جو مجھے باندھ دیا۔۔ عابد زور زور سے چلا رہا تھا۔۔

شاہزین نے فورن انجیکشن اسکے بازو میں لگا دیا۔

وہ اب بے ہوش ہو گیا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے سب کوئی مجھے بتائے گا۔۔ ابرش سب سے پوچھنے لگی۔۔

ابرش خالہ اور انکل کو آنے دو پھر تمہیں سب پتا چل جائے گا۔۔ تاشہ اسے کہہ کر فون ملانے لگی۔

ہیلو خالہ ابھی اسی وقت آپ اور انکل فہد یہاں آئے۔ تاشہ نے انہیں کہا۔۔

کیوں کیا ہوا بیٹا۔۔ رقصانا حیران ہو گئی۔

آئے جلدی۔۔ تاشہ نے فون بند کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے دھمکی دے رہا تھا زرتاشہ کو۔۔ تاشہ اسے غصے سے گھورتی بولی۔۔۔
رقصانا اور فہد فورن وہاں آگئے۔۔ عابد کورسیوں میں بندھا دیکھ کر رقصانا کے دل کو جھٹکا لگا۔

یہ کیا کر دیا ہے میرے بیٹے کے ساتھ۔ رقصانا عابد کے پاس آگئی۔۔۔

خالہ جو بھی کیا ہے اچھا کیا ہے۔۔ اور پتا ہے ہم نے ایسا کیوں کیا اس کے ساتھ۔۔ تاشہ چلانے لگی۔

میری بہن کو مارنے آیا تھا۔۔ ابرش کو بنا کسی غلطی کے مار رہا تھا۔۔ کل سے دماغ خراب کیا ہوا ہے اس نے میرا۔۔ آپ کو پتا ہے کیا کہہ رہا ہے۔۔ تاشہ غصے سے بالکل لال ہو گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے کہہ رہا ہے کہ میں زارون سے خلالوں اور اگر میں نے ایسا نہیں کیا تو یہ میری بہن کو خلا دے دے گا۔۔ تاشہ روتی ہوئی انہیں بتانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اسے کہے ابھی کے ابھی میری بہن کو آزاد کر دے میری بہن کو ایسے شخص کی کوئی ضرورت نہیں۔ تاشہ ابرش کے پاس آئی۔۔۔

ابرش تم راضی ہونے میرے فیصلے سے۔۔ تاشہ اسے پوچھنے لگی۔۔

یار میں تو بہت خوش ہوں۔ مجھے ایسے انسان کے ساتھ نہیں رہنا۔۔ میں نے اسے شادی صرف خالہ کے کہنے پر کی تھی ورنہ یہ آدمی تو زہر لگتا ہے مجھے۔ ابرش خوش ہوئی۔۔ اجو وہ چاہتی تھی وہی ہو رہا تھا۔۔۔۔

بیٹا ایسے کیسے ہو سکتا ہے زمانہ کیا کہے گا۔ رقصانا اوپر سے بولی۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے زمانے کی کوئی پرواہ نہیں اور نہ ہی میں کوئی ٹیپیکل قسم کی لڑکی ہوں۔۔ مجھے ہمت ہے لوگوں کے منہ بند کروانے کی آپ بس اسے کہے کہ ابھی کے ابھی مجھے آزاد کر دے۔۔ ابرش چلائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عابد کو اب ہوش آیا وہ اٹھا۔۔۔

سامنے دیکھا تو رقصانا گلے پر چاقور کھے اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں امی۔۔۔ وہ جھپٹایا۔ خود کو رسیوں سے چھڑانے کے لیئی۔۔۔

عابد ابھی کے ابھی ابرش کو آزاد کرو ورنہ میں یہی خود کو کاٹ ڈالونگی۔۔۔ رقصانا آنکھیں پھاڑتی اسے کہنے لگی۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں امی۔۔۔ میں ایسا نہیں کرونگا جب تک زارون تاشہ کو طلاق نہیں دیتا۔۔۔ وہ بولا۔۔۔
زارون کا دل کراہتا تھا کہ وہ اسے جوتے ہی جوتے لگائے۔۔۔۔۔

عابد ابھی کے ابھی اسے آزاد کرو۔۔۔ وہ اپنے گلے پر اور زور سے چاقو مارنے لگی۔۔۔

ابرش میں تمہیں طلاق دیتا

طلاق دیتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

طلاق دیتا ہوں

عابد نے ابرش کو ڈپورس دے دی۔۔

یا اللہ۔ شکر۔۔ ابرش نے فورن ہاتھ اٹھائے۔

کھولو اسے شاہزین۔۔ زارون بولا۔۔

شاہزین نے اسے کھولا تو وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

چھوڑو نگا نہیں تمہیں تاشہ۔۔ عابد اسے گھورتا ہوا بولا۔۔

فہد نے فورن آکر اسے کھینچ کر تھپڑ مارا۔

بے شرم انسان۔۔ کہی کا نہیں چھوڑا ہمیں۔ فہد نے ایک اور تھپڑ اس کے گال پر رسید کیا۔

www.kitabnagri.com

ڈیڈ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔ عابد چلایا۔۔

آج سے بلکہ ابھی سے تم میرے بیٹے نہیں توڑتا ہوں میں تم سے رشتہ۔۔ کہی کا نہیں چھوڑا مجھے

۔۔ تمہیں زرا سی شرم نہیں آئی ی اس معصوم کی زندگی خراب کرنے میں۔۔ کیا بگاڑا تھا اس نے

Posted On Kitab Nagri

تمہارا ہاں کیا بگاڑا تھا۔۔ تمہاری لڑائی زر تاشہ سے تھی تو اسکی زندگی میں کیوں آئے تم وہ بھی نکاح جیسے پاک رشتے کا استعمال کر کے۔۔ فہد کا بلڈ پریش رہا ہے ہو گیا تھا وہ اس پر چلا رہا تھا۔۔۔

کاش جب تمہاری ماں نے تمہیں پیدا کیا تب ہی تم مر جاتے تو آج ہمیں یہ دن نہیں دیکھنا پڑتا۔۔ فہد رقصانا کو سنبھالنے لگا۔۔ جو بے ہوش ہونے لگی تھی۔

بہن ہم معافی مانگتے ہیں آپ سب سے۔ ہم سے بہت بڑی غلطی ہو گئی پلیز آپ ہمیں معاف کر دے۔۔ فہد اور رقصانا دونوں آکر شازیہ کے پیروں میں آ بیٹھے۔

آپ بڑے ہیں مجھ سے بھائی۔۔ اوپر اٹھے اور رقصانا تم یہاں بیٹھو میرے پاس۔۔ شازیہ نے اسے اپنے پاس بٹھایا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس جو ہو گیا اسے بھول جاؤ۔۔ اللہ نے بہتر کیا جو میری بیٹی کو اس شیطان سے ابھی بچا لیا۔۔ شازیہ بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں امی میں بہت خوش ہوں ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نئی نئی اس دنیا میں آئی ہوں۔ ابرش کے چہرے پر مسکان آگئی تھی۔۔

اللہ کالا کھ شکر ہے کہ اس نے مجھے ایک درندے سے بچالیا۔۔۔ وہ شکر کرنے لگی۔۔

چلے بیگم گھر آپ نے دوائی بھی نہیں کھائی۔ فہدا اٹھا۔۔۔۔

ہاں رقصانا جاؤ دوا کھاؤ جا کر۔۔ تمہیں بخار ہو رہا ہے۔ شازیہ بولی۔۔۔ فہد نے رقصانا کو اٹھایا وہ دونوں اب گھر جانے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شکریہ بیٹا۔ ضرور میں نے کوئی نیک اعمال کی ئی ہو نگے جو مجھے تم جیسا داماد ملا۔ شازیہ زارون سے بولی جو اسی کے پاس بیٹھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے آنٹی اب آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہیں۔۔ زارون بولا۔۔۔۔

دیکھا ہماری تاشہ کی رونق۔۔ جیسے ہمارے گھر آئی ی سب ٹھیک ہو گیا۔۔ شازیہ تاشہ کو ہگ کرتی بولی۔

ابرش بھی خوشی خوشی وہی ان کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

آنٹی ایک اور بات مانے گی میری۔۔ زارون نے اب اپنی بات شروع کی۔۔



بولو بیٹا۔۔ شازیہ بولی۔

www.kitabnagri.com

آنٹی دیکھے یہ ٹھیک موقع نہیں لیکن میں یہ بات ابھی کرنا چاہتا ہوں۔ کہی ہم سے پہلے کوئی اور آگیا یہ بات کرنے تو ہماری آس ادھوری رہ جائے گی۔۔
زارون کی باتیں سن کر سب حیران ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی میں چاہتا ہوں آپ شاہ زین سے ابرش کی شادی طے کر دے۔۔ زارون فورن بولا۔۔

ابرش اسی وقت وہاں سے چلی گئی۔۔

شاہ زین آؤ ادھر بیٹھو۔۔ زارون نے اسے بلا کر اپنے پاس بٹھایا۔۔

آنٹی پلیز آپ برا مت مانئیے گا لیکن میں آپ سے ریکوسٹ کرتا ہوں کہ پلیز مجھ سے ابرش کا رشتہ کر دے۔۔۔۔ شاہ زین ہچکچائے بولا۔

جب میں نے ابرش کو زارون کی شادی پر دیکھا تھا تب ہی وہ مجھے پسند آگئی تھی۔۔ میں نے بہت پہلے زارون سے بھی یہ بات شیئی کر دی تھی اور ہم نے سوچا بھی تھا کہ زارون جب ناران سے آئے گا تو اسی دن ہم ابرش کا رشتہ لینے آئی یں گے۔ لیکن اسی دن ابرش کا نکاح ہو گیا تھا تو ہم چپ ہو گئے۔

لیکن میری محبت سچی تھی اللہ پاک نے مجھے ایک اور موقع دیا ہے پلیز آپ ہاں کر دے۔۔ شاہ زین بولا۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی آپ مجھ پر یقین کرے یہ شاہ زین بلکل میری کاپی ہے ابرش کی زمہداری میں لونگا اگر اسے کوئی دھک ہو ایہ کوئی نقصان تو آپ اسکا حساب مجھ سے لے لینا۔۔ زارون بولا۔۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن ابھی تین مہینے تو وہ عدت میں رہے گی۔۔ شازیہ بولی۔

ہاں آنٹی تو عدت کے بعد نکاح کر لینگے۔

--

ابرش تم کیوں ہنس رہی ہو۔۔ دانیل کمرے میں آئی جہاں ابرش بیٹھی مسکرا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ایسے ہی۔۔ ابرش بولی۔

ابرش میرا اندازہ ٹھیک نکلا تمہیں شاہ زین پسند تھا نہ۔۔ دانیل اس کے پاس آکر بیٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔ وہ شرمائی۔

بس بس مجھے پتا ہے تبھی تو اتنا خوش ہو رہی ہو ابھی۔۔ دانیں اسے چڑا کر نیچے آگئی۔۔

ابرش کو بھی شاہنہین پسند تھا وہ اس رشتے کا سن کر خوش ہو گئی۔۔

ٹھیک ہے تو انکا رشتہ ڈن کرتے ہیں۔۔ زارون کے بولنے پر شاہ۔ زین نے خوشی سے اسے دیکھا۔

سچ میں۔۔ شاہ۔ زین چلایا۔۔

Kitab Nagri

ہاں یار سچ میں۔۔ ہے نہ آنٹی۔۔ زارون شازیہ سے پھر پوچھنے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا لیکن تم یاد رکھنا تم نے خود پر زمہداری لی ہے اور ایک بار ابرش سے پوچھ لو اگر وہ راضی نہیں تو یہ رشتہ نہیں ہو گا۔۔ شازیہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی آپ اجازت دے تو ایک بار میں خود بات کرنا چاہتا ہوں ان سے۔۔ شاہ زین اٹھا۔۔

ہاں جاؤ۔۔ تاشہ نے اسے جانے کا کہا۔۔

شاہ زین اب اوپر ان کے کمرے میں آگیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔

جی کون۔۔ ابرش موبائی ل یوز کرتی بولی۔

اندر آجاؤں۔۔ شازین کی آواز پر وہ فورن اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

جی آجائے۔۔۔ ابرش بولی۔

ابرش جی مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے۔ شاہ زین بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ ابرش پوچھنے لگی۔۔

اب بس نخرے مت کرو۔۔ شاہ زین بالکل فری ہو کر بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کیسے یقین تھا۔ مطلب آپ نے مجھے یقین سے بولا تھا کہ ایک دن ہم ضرور ساتھ ہونگے۔ ابرش بھی اسے فری ہو کر بات کرنے لگی۔۔

وہ دونوں زارون کی شادی سے ایک دوسرے سے فری تھے۔۔ میسیجس پر بات کرتے کرتے وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے تھے لیکن جب ابرش کا نکاح ہوا تب سے انھوں نے راہے جدا کر لی۔ لیکن اللہ نے انھیں واپس ملا دیا۔۔ کیونکہ وہ دونوں پاک دامن تھے۔۔۔

ابرش پتا ہے مجھے تم سے اور بھی زیادہ پیار ہو گیا جب تم نے اپنی محبت کو چھوڑ کر اپنی ماں کا ساتھ دیا۔۔ میں نے اسی میں نے اسی وقت عہد کر لیا تھا کہ تم جیسی بیوی ملے گی تو شادی کرونگا ورنہ پوری زندگی ایسے ہی۔ گزار لوں گا تمہاری یادوں میں۔۔ شاہ۔ زین بولا۔

لیکن اب تم میری ہونے والی ہو۔ شاہ۔ زین خوشی۔ سے بولنے لگا۔۔

پھر مس ابرش۔۔ ول یوں میری می۔۔ شاہ۔ زین گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے پروپوز کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

یے س۔۔ ابرش نے فورن ہاں کی۔

شاہ۔ زین اٹھا اور نیچے آگیا۔۔

ابرش راضی ہیں۔۔۔ شاہ۔ زین مسکراتا ہوا نیچے اتر آیا۔۔

کیا۔۔ راضی بھی ہوگئی۔۔۔ شازیہ حیران ہوئی۔

جی۔ آنٹی۔۔ راضی ہوگئی۔۔۔ شاہزین وہاں بیٹھ گیا۔

اب بس کسی طرح یہ تین مہینے گزر جائے تاکہ۔۔ ہم انکی۔ شادی۔ انجوائے کر سکے۔۔ تاشہ بولی۔

اس کے بولنے پر شاہ۔ زین شرمایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

باتیں کرتے کرتے شام ہوگئی تھی شاہ۔ زین بھی اپنے گھر جاچکا تھا جبکہ زارون وہاں تاشہ کو لینے آیا۔

چلے۔۔ زارون تاشہ سے بولا۔

امی میں جاؤں۔۔ تاشہ نے شازیہ کو ہگ کرتے پوچھا۔

ہاں بیٹا جاؤ۔۔ ماں صدقے۔۔ اپنا خیال رکھنا تم دونوں بہت۔۔۔ شازیہ انھیں دعائیں دیتی بولی۔۔

اللہ حافظ۔۔ میری پیاری بہن۔۔ اپنا بہت خیال رکھنا تم۔۔ تاشہ ابرش سے ملنے اوپر۔ کمرے میں آئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم اور تم بھی جلدی جلدی آتی رہنا۔۔ ابرش بولی۔۔

ہاں گڑیا۔۔ تاشہ اسے ہگ کرتی چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلے بیگم گھر۔۔ کار میں بیٹھ کر وہ اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔۔۔

مس کیا مجھے۔۔ زارون اسے پوچھنے لگا۔

آپ نے کیا مجھے مس۔۔ تاشہ نے بھی وہی سوال کیا

چیسٹر۔۔ پہلے میں نے پوچھا۔۔ زارون ہنس دیا۔

ہاں تو پہلے جواب بھی آپ دے۔۔ تاشہ بھی اپنی بات پر بنی رہی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ باتیں کرتے کرتے اب اپنے گھر آگئے تھے۔۔

اسلام علیکم موم۔۔۔ لان میں بیٹھی شاہین کے پاس تاشہ دوڑتی ہوئی آئی۔۔

آگئی میری بیٹی۔۔ شاہین نے اسے پیار کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جی موم۔۔ تاشہ اب ان کے ساتھ بیٹھ گئی جبکہ زارون اوپر چلا گیا۔۔۔

موم پلیز آپ مجھے بتائے کہ کیا ہوا تھا ایسا جو آپ پر زارون اتنا بڑا الزام لگاتا ہے۔۔ تاشہ سیریس ہو کر پوچھنے لگی۔۔

چلو کمرے میں۔۔ بتاتی ہوں۔۔ شاہین اسے لے کر کمرے میں آگئی۔۔

بیٹا یہ دیکھو یہ نجمہ ہے۔۔ زارون کی امی۔
یہ تو بالکل آپ جیسی ہیں۔۔ تاشہ اسے پک لیتی اسے غور غور سے دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ میری بہن ہے۔۔ شاہین بولی۔

بہن ہیں آپ کی۔۔ تاشہ حیرانی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ میری پیاری بہن ہے۔۔ شاہین اسے اب پوری اسٹوری بتانے لگی۔۔

تاشہ میں اپنی بہن کے ساتھ رہتی تھی یہاں۔ ہمارا کوئی نہیں تھا ہم ممانی کے پاس دونوں بہنیں رہتی تھی۔ پھر ایک دن ممانی نے ہمیں گھر سے نکال دیا کہ بہت خرچہ ہو رہا ہے۔۔ ہم سڑک پر بیٹھی ہوئی تھی ہم دونوں بہنیں۔۔۔

ہم شام تک بیٹھے رہے رات ہونے لگی تھی تبھی اقبال صاحب کسی کام سے گاڑی میں کہی جا رہے تھے انھوں نے ہمیں رستے میں دیکھا وہ اتر آئے۔ گاڑی سے۔۔۔۔

ہم دونوں سے پوچھا کہ کون ہو تم لوگ اور رات ہونے والی ہے یہاں کیوں اکیلے بیٹھی ہو۔ تم ہم دونوں نے اس بھلے انسان کو سب بتایا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
اس نے ہمیں پناہ دی ہمیں اپنے ساتھ لے گیا۔

وہ پہلے ایک فلیٹ میں رہتے تھے ان کے ساتھ ان کی امی رہتی تھی بس۔۔ پھر ہم دونوں وہاں تین دن رہی۔۔ میری باجی۔۔ نجما۔۔ اقبال کی امی کو تھوڑا سا بھی کام نہیں کرنے دیتی تھی اس نے پورا گھر

Posted On Kitab Nagri

سنجھال لیا تھا۔۔۔ چوتھے دن اقبال کی امی نے اسے بہو بنانے کا فیصلہ کیا۔۔۔ باجی بھی مان گئی لیکن انھوں نے ان سے شرط رکھی کہ میں بھی ان کے ساتھ رہوں گی ورنہ وہ شادی نہیں کریں گی۔۔۔

اقبال کی امی مان گئی۔۔۔

انھوں نے اسی دن باجی کا اور اقبال کا نکاح کر دیا۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ دن گزرتے گئے۔۔۔ اقبال صاحب ترقی کرنے لگے انھوں نے یہ مینشن لے لیا۔ باجی نے اللہ پاک نے اولاد سے نوازا۔۔۔ جس دن زارون دنیا میں آیا اسی دن اقبال کی امی گزر گئی۔۔۔

شاہین کے آنکھوں میں آہستہ آہستہ آنسو جا رہے تھے اس کا بولنا ب مشکل ہو رہا تھا۔۔۔ پھر کیا ہوا۔۔۔ تاشہ آگے پوچھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر زارون بڑا ہوا سات سال کا یا آٹھ سال کا تھا شاید۔۔۔۔۔ باجی پر یگنینٹ تھی تیسرا مہینا چل رہا تھا انکا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دن ہم دونوں ساتھ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی وہاں پر باجی کا پاؤں پھسلا وہ گرنے لگی کہ میں نے انکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔ پھر پتا نہیں کیسے ان کا ہاتھ مجھ سے چھوٹ گیا۔ باجی نے اس وقت بہت سارا تیل لگایا ہوا تھا ہاتھوں پر کیونکہ پر یگننسی کی وجہ سے ان کے ہاتھ پیر جلنے لگتے تھے۔

انکا ہاتھ مجھ سے چھوٹنے پر زارون بھی اس ٹائی م اسکول سے آیا۔۔ پھر باجی گر گئی اور اسی وقت اللہ کو پیاری ہو گئی۔۔۔

شاہین بلک بلک کر رونے لگی۔۔۔

تاشہ میں نے انھیں نہیں مارا۔۔ مجھے بہت عزیز تھی وہ۔۔ میری بہن تھی میں کیسے اسے نقصان پہنچا سکتی ہوں۔۔۔ تاشہ بھی اسکا حال دیکھ کر خود رونے لگی۔۔۔۔

آپ ہی نے مارا ہے میری۔ موم کو قاتل ہے آپ انکی۔ اسی وقت زارون بھیگی آنکھیں لیٹیے ان کے کمرے میں داخل ہوا۔۔ وہ کب سے کھڑا باہر ان کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔

ڈیڈ کی پراپرٹی پر مر مٹی آپ۔۔ سوچا ہو گا اسے مار کر خود اقبال کی بیوی بن جاتی ہوں تاکہ اس پوری جائیداد کی مالک بن سکوں۔۔۔ زارون چلا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ایسا نہیں ہو گا ہر گز نہیں ہو گا۔۔ یہ گھر میری امی کا ہے اور ان کا ہی رہے گا۔۔۔ زارون بھڑک اٹھا تھا

زارون چلو یہاں سے۔۔ تاشہ اسے لے کر جانے لگی۔

قاتل ہیں آپ قاتل۔۔ وہ یہی۔ لفظ بول کر چلا رہا تھا۔
زارون میں نے کہا چلو۔۔ وہ اسے کھینچ کر اپنے کمرے میں لے آئی۔۔۔

اتنی بتمیزی کیسے کر لیتے ہیں۔ آپ ان سے۔۔ تاشہ زارون پر چلائی۔۔

www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ میرے موم کی قاتل ہیں۔ میں نے خود دیکھا تھا اسے امی کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے۔ زارون بھی چلایا۔۔۔

زارون جو نظر آتا ہے وہ ہر دم سچ نہیں ہوتا۔ تاشہ اسکے پاس آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے۔ نہیں نہ۔۔ تاشہ نے اسے دونوں بازئیوں سے پکڑا۔۔۔

ثبوت ہی تو نہیں ہے ورنہ میں کب کا انھیں اریسٹ کروا چکا ہوتا۔۔۔ وہ بولا۔۔۔

میں آپ کو ایک طریقہ بتاؤں۔ جس سے آپ کو پتا چل جائے کہ جو آپ سمجھ رہے ہیں وہ سچ ہے یا جھوٹ۔۔۔۔ تاشہ بولی۔

ہاں۔۔ زارون بولا۔۔

آپ تین دن کثرت سے عبادت کرے۔ منزل پڑھے منزل بار بار پڑھے۔

انشا اللہ تین دنوں میں ہی میں آپ کو کہی نہ کہی سے یہ بات پتا چل جائے گی۔۔۔ تاشہ بولی۔
میرے ساتھ بھی ایسا ہوا تھا تو میری استانی نے مجھے یہ طریقہ بتایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون تین دن آپ کو کسی سے بات نہیں کرنی اکیلے رہنا ہے آپ کو۔۔ ہر وقت آپ کو عبادت کرنی ہے تبھی آپ جان پاؤ گے۔۔۔۔ تاشہ پھر اسے سمجھاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔
ہاں میں یہ کرونگا ضرور کرونگا۔۔ لیکن اگر یہ سچ ہوا تو میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ وہ اسے وارننگ دیتا بولا۔۔۔۔

اور اگر جھوٹ ہوا تو آپ اپنی سب بتمیزیوں کی معافی مانگے گے ان سے اوکے۔۔ تاشہ بھی اسے وارن کرتی بولی۔۔

ٹھیک ہے میں اوپر کمرے میں شفٹ ہو جائی ونگارات سے تین دن۔۔ زارون یہ کہتا وہاں سے چلا گیا۔
رات ہوگئی تھی اس نے عبادت شروع کر دی تھی تین دن ہی وہ روزے رکھ رہا تھا بس مغرب کو کھانا کھاتا پھر دیر رات کو کھا لیتا۔۔۔

یا اللہ مجھے رستہ دکھا کوئی میں اپنی امی کے دکھ سے ابھی تک نہیں نکل پایا ہوں وہ لمحہ وہ۔۔ پل مجھے ہر بار یاد آتا رہتا ہے۔۔ یا اللہ تو میری پریشانی دور فرما مجھے سیدھا رستہ۔ دکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

زارون سچے دل سے اللہ پاک سے توبہ کر ہاتھارور ہاتھ گڑ گڑا رہا تھا۔۔۔۔
عبادت کرتے اسے تین دن گزر چکے تھے

دیکھنا موم آج اس کے سارے گلے دور ہو جائی یں گے مجھے اپنے اللہ پر یقین ہے۔۔ تاشہ شاہین کے ساتھ
لان میں بیٹھی تھی اقبال بھی وہی پر تھے وہ سب زارون کے اترنے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

تاشہ بیٹا تم فرشتے کے روپ میں ہمارے پاس آئی ہو۔ تمہیں پتا ہے زارون کو اسلام کا کچھ پتا نہیں تھا
لیکن جب سے تم آئی ہو میں نے اسے پانچ وقت کی نماز ادا کرتے دیکھا ہے اسے اچھے برے میں
فرق نظر آتا ہے اب۔ وہ بہت بدل گیا ہے۔۔ تھینکیوں بیٹا۔ اقبال اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا اس کا
شکریہ ادا کرنے لگا۔۔۔۔۔

مغرب کی نماز ہو گئی تھی۔۔ وہ نماز پڑھ کر واپس لان میں آگئے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیڑھیوں سے زارون کو اترتا دیکھ کر وہ تینوں اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ شاہین زارون سے ماں کی طرح ملنے کے لیئے روئے جارہی تھی۔۔

زارون ان کے پاس آیا۔۔۔ وہ اب شاہین کے پاس آیا۔
آپ ایسی نکلینگی مجھے پتا نہیں تھا۔۔ زارون اسکی آنکھوں میں دیکھتا بوکا۔۔۔
کیسی بیٹا۔۔ شاہین کی آنکھوں سے آنسو پانی کی طرح بہتے جارہے تھے۔۔۔۔

زارون ایک دم شاہین کے پاؤں میں گر گیا۔۔
وہ زارو قطار رونے لگا۔۔ شاہین بھی رونے لگی وہ اسے اٹھانے لگی۔۔۔۔

زارون میرے بچے اٹھو۔۔ شاہین اسے اٹھانے لگی لیکن زارون بہت رورہا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

زارون اٹھ جائے بیٹھے موم کے پاس۔۔ تاشہ بھی اس کے پاس آئی۔۔۔۔

زارون اب شاہین کے پاس بیٹھا تھا۔۔ اقبال اور تاشہ دونوں انھیں دیکھ کر رونے لگے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے صرف مجھے پالنے کا فیصلہ کیا خود کے بارے میں یا اپنی اولاد پیدا کرنے کے بارے میں بالکل نہیں سوچا۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دے۔۔۔ وہ ہاتھ جوڑ کر اسے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔

نہیں بیٹا اتنا مت روچپ ہو جاؤ۔۔ میں بھلا تم سے نفرت کیسے کر سکتی تھی۔ تم ہی تو ہو میری بہن کی نشانی۔۔ تمہیں دیکھ کر مجھے اپنی بہن یاد آتی ہے مجھے تو تمہیں دیکھنے سے بھی سکون ملتا ہے۔ شاہین بھی رونے لگی۔۔۔

زارون نے فورن شاہین کو ہگ کیا۔۔۔

آئے ایم سوری موم۔۔۔ زارون بولا۔

کیا کہا موم۔۔ شاہین خوش ہوئی۔

جی آج سے آپ کو موم بولونگا۔۔ وہ بھی مسکرایا



Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو تم فریش ہو جاؤ زارون۔۔۔ ہم تب تک آج باہر سے کچھ اوڈر کرتے ہیں۔۔ اقبال بولے۔۔

ٹھیک ہے ڈیڈ۔۔ زارون اور تاشہ اب اپنے کمرے میں آگئے۔۔۔۔

آپ کے لیئیے کونسہ سوٹ نکالوں۔۔ تاشہ اسے پوچھنے لگی۔۔۔

تاشہ ادھر آؤ۔۔ زارون نے بیڈ پر بیٹھ کر اسے بھی بلایا۔۔۔۔

زر تاشہ اب اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔

تھینکیوں تاشہ تھینکیوں سوچ تمہاری وجہ سے میں آج یہ سچ جان پایا ہوں۔۔ تم کسی فرشتے سے کم

نہیں ہو میرے لیئیے۔۔ زارون اس کے ہاتھ چومنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے تم نے یہ طریقہ کب کیا تھا مطلب ایسی کیا بات تھی۔۔۔ وہ اس سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

زارون ایک دفعہ مجھے عابد نے بتایا تھا کہ میں امی کی سگی بیٹی نہیں۔۔ تو مجھے بہت دکھ ہوا یہ بات جان کر۔۔ میں بیمار پڑ گئی تین دن پورے۔۔ پھر مجھے میری آپنی یعنی کے استانی نے بتایا کہ یہ عمل تین دن کرو پھر تمہیں پتا چل جائے گا

میں نے تینوں دن یہ عمل کیا پھر میں نے بھی خواب دیکھا کہ ابو مجھے کہی سے اٹھا کر گھر لائے ہیں ہیں۔ پھر میں سمجھ گئی تھی کہ یہ سچ ہے۔ لیکن میں نے اس بات زکر کسی سے نہیں کیا کیونکہ میں بہت خوش ہوں کہ میں امی کے پاس آئی تھیں پتا ہے امی ابو نے مجھ سے بہت پیار کیا ہے اتنا ابرش اور دین سے بھی نہیں کرتے تھے۔۔

میں نے انھیں کچھ نہیں کہا کیونکہ آئے ایم ویری لکی کہ میں ان کے پاس تھی۔۔ تو میں کیوں خود کو پرایا کروں۔۔۔ تاشہ بولی۔۔

زارون بھی غور سے اس کی بات سن رہا تھا۔۔۔

بہت بہادر ہوں۔۔۔ زارون نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے

Posted On Kitab Nagri

تاشہ مجھے معاف کر دو میں نے بھی تمہارے ساتھ بہت غلط کیا۔۔۔ تمہیں بلیک میل کر کے تم سے شادی کی۔۔۔۔۔

ہشش۔۔ زارون بس پرانی بات بھول جائے۔

آج سے زندگی کی نئی شروعات کرتے ہیں۔۔ تاشہ اس کے آنسو ہاتھ سے صاف کرتی بولی۔

زارون پتا ہے میں شروع سے بہت لکی رہی ہوں ماشا اللہ۔۔ مجھے والدین اچھے ملے جنہوں نے میری ہر خواہش پوری کی۔ اور مجھے بہنیں بھی بیسٹ ملی جنہوں نے ہر دم میری عزت کی کبھی مجھ سے نہیں جلی۔۔ اور مجھے اتنا اچھا شوہر ملا جو میری ہر بات کو سمجھتا ہے اور میری ہر بات مانتا ہے۔ تاشہ اسے ہگ کرتی بیٹھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری جان تمہارے آنے سے ہی ہم تمہارے ہو گئے تھے اور تمہارے ہی ہیں۔۔۔ مرنے کی گھڑی تک۔۔ وہ اسے کس کرتا بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آئے لویوں زارون۔۔ تاشہ زور سے اسکے گلے لگ گئی
آئے لویوں ٹوں بے بی۔۔ زارون کے ایسے بولنے پر وہ ایک دم ہنس دی۔۔۔

چار مہینے بعد

تاشہ جلدی کروا برش انتظار کر ہی ہوگی تمہارا۔ زارون شوز کے لیسس باندھتا بولا۔
زارون پلیر صبر کر جائے۔۔ ایک تو یہ نیکلیس کا لوک نہیں لگ رہا کیا کروں میں۔۔۔ تاشہ آئی نے
کے سامنے کھڑی اپنے نیکلیس سے لڑ پڑی تھی۔۔۔
ہو تم۔۔ کوئی چیز نہیں آتی تمہیں۔۔ بچی کی بچی ہی رہو گی تو ان دو بچوں کو کون سنبھالے گا۔ زارون
آئی نے میں دیکھ کر اس سے ہنسا۔۔۔
www.kitabnagri.com
یار ایک تو سمجھ نہیں آتی کہ ٹوئی ہنس بھی ہوتے ہیں کیا۔۔۔ وہ سیدھی ہوتی بولی۔
جی بالکل ہوتے ہیں اور دیکھنا ایک تم جیسا ہو گا اور ایک مجھ جیسی۔۔۔ زارون کو بیٹی کی بڑی خواہش
تھی۔۔۔۔

انشا اللہ۔۔ تاشہ مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے میرا ارادہ ہے دس بچے کرنے کا۔۔ زارون ہنس کر بولا۔۔۔۔

ہاں پھر آپ اور آپ کے دس بچے مل کر مجھے پاگل خانے چھوڑ آئی گے گا۔۔ وہ سینڈل پہنتے بولی

پاگل خانے جائے تمہارے دشمن۔۔ زارون نے اسے اپنے قریب کیا۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں۔ زارون۔۔ موم آجائی۔۔ مینگی۔۔ اور ابرش کیا سوچے گی کہ آج اس کے رخصتی والے

دن پر بھی ہم اتنا لیٹ ہوئے ہیں۔۔۔۔ تاشہ اس کے گردن کے گرد بازو پھیلانے کھڑی تھی۔۔۔۔

ہٹ جاؤں۔۔۔۔ وہ بولا۔۔۔۔

جی ہٹ جائے۔۔۔۔ تاشہ اسے فورن دور ہوگئی۔

ویسے کتنے بچے جائیں گے سعودی عرب۔۔ زارون اپنا موبائی ل لیتا تاشہ سے پوچھنے لگا۔

بس ابرش کی رخصتی کے بعد ہی وہ روانہ ہونگے۔ ویسے امی اور دانیل ماشا اللہ بہت خوش ہیں۔۔۔۔ تاشہ

پرس لیتی بولی۔

ہاں بھائی کی خوش کیسے نہیں ہونگے۔۔۔۔ عمرے کی سعادت نصیب ہو رہی ہیں انھیں۔۔۔۔ اور دانیل بھی

ماشا اللہ بت ہو شیار ہوگئی ہے۔۔۔۔ زارون بولا۔۔۔۔

ہم آپ کی وجہ سے وہ ہو شیار ہوئی ہے۔۔۔۔ آپ نے اسے بہت کچھ سکھایا ہے زارون۔۔۔۔ تاشہ اب

بڑی سی چادر پہننے لگی۔۔۔۔

چلے اب۔۔۔۔ تاشہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

چلے بیگم۔۔ زارون اور تاشہ نیچے اترنے لگے۔ ان کی ساری فیملی بیٹھ کر ہال کی طرف روانہ ہوئی۔۔۔
خیر سے ابرش کی بھی رخصتی ہوگئی تھی زارون اور تاشہ اب ایسی رپورٹ پر تھے وہ داینین اور
شازیہ کو چھوڑنے کے لیئے آئے تھے۔۔

امی اپنا خیال رکھی ئیے گا۔۔ تاشہ نے شازیہ سے ہگ کیا۔۔۔۔
اور داینین تم بھی اپنا خیال رکھنا اور امی کا بھی۔۔ وہ اب داینین سے ملنے لگی۔۔
جی جی آپ۔۔ داینین بہت ایکسائیٹیڈ تھی۔

اللہ حافظ۔۔ وہ دونوں جہاز پر چڑھی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں سے نکل گئی۔۔
اب ہم بھی چلے زارون بولا۔۔

ہاں لیکن یہ دونوں آئیسی کریم کے لیئے ضد کر رہے ہیں پلیز انہیں کھلا دے۔۔ تاشہ ہنستی ہوئی
بولی۔

ہا ہا ہا چلو کھلاتے ہیں انہیں آئیسی کریم۔۔ زارون بھی ہنس دیا وہ دونوں اب سکون سے زندگی گزارنے
لگے

زندگی میں دکھ سکھ آتے ہی رہتے ہیں سکھ کے بعد دکھ ہوتا ہے تو دکھ کے بعد سکھ بھی ہوتا ہے یہی ہماری
زندگی ہے۔۔ لیکن اس میں ضروری ہے کہ ہم اللہ کی عبادت نہ چھوڑے دکھ سکھ میں اللہ کا شکر ادا
کرتے رہے تب ہی ہم کامیاب ہونگے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)